e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 64 Wednesday , December 04 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۶۴) لکھنؤ، بروز بدھ ۴-دسمبر ۲۰۲۴ء، مطابق یکم/جمادی الثانی -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

دہلی ہائی کورٹ نے ندیم خان کی گرفتاری پر پابندی عائد کی

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے انسانی حقوق کے کارکن ندیم خان کو راحت دی ہے۔ جسٹس جسمیت سنگھ نے ندیم خان کو اگلے احکامات تک گرفتاری سے بچانے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے دہلی پولیس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 6 دسمبر کو ہوگی۔ ہائی کورٹ نے ندیم خان کو شامل ہونے اور تفتیش میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ ندیم تفتیشی افسر کی اجازت کے بغیر ملک نہیں چھوڑیں گے: عدالت نے ندیم کو تفتیشی افسر کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر جانے سے منع کر دیا۔ آج کی سماعت کے دوران، سینئر وکیل کپل سبل، ندیم خان کی طرف سے پیش ہوئے، انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر میں کسی سنگین جرم کا انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ اس کی مخالفت کرتے ہوئے دہلی پولیس نے کہا کہ قابل شناخت جرم ہونے کے کافی ثبوت موجود ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ندیم خان کی جانب سے تشدد بھڑکانے کے کافی ثبوت موجود ہیں۔

تمل ناڈو میں بڑا حادثہ، 5 بچوں سمیت 7 افراد کی موت

چنئی۔ تمل ناڈو کے تروانملا ضلع میں گردابی طوفان 'فینگل' کے سبب مسلسل بارشوں کے نتیجے میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ ایک بڑے چٹانی ٹکڑے کے ایک گھر پر گرنے سے 5 بچوں سمیت 7 افراد کی موت ہوگئی۔ اس حادثے میں 4 لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں اور انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ ریاستی نائب وزیر اعلیٰ اودے ندھی اسٹالن نے حادثے میں ہلاک ہونے والے افراد کے اہل خانہ کے لیے 5 لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ طوفان کی وجہ سے تمل ناڈو کے مختلف علاقوں میں شدید بارشیں ہو رہی ہیں، جس سے کئی مقامات پر سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ضلع کرشنا گیری میں شدید بارشوں کے سبب سیلاب کی صورتحال ہے اور اترنگری تعلقہ کے مختلف علاقوں میں پانی بھرنے سے وہاں کی سڑکیں اور گھروں میں پانی داخل ہوگیا ہے، جس سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

'سنبھل میں سازش سے تشدد ہوا، کھدائی ہوگی تو اتحاد متاثر ہوگا'

منصوبہ بند طریقے پر بھائی چارے کو گولی ماری گئی، لوک سبھا میں اکھلیش یادو کا بیان

اپوزیشن کا پارلیمنٹ میں احتجاج: سنبھل، فینگل کے متاثرین کے لیے مالی امداد، وائناڈ لینڈ سلائیڈنگ کو سنگین آفت قرار دینے اور اڈانی معاملے پر جے پی سی تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: لوک سبھا کی آج کی کارروائی میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سنبھل میں حالیہ تشدد کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ سنبھل، جو بھائی چارے اور اتحاد کے لیے جانا جاتا تھا، اب انتظامیہ کے متنازعہ اقدامات کی وجہ سے بدامنی کا شکار ہو رہا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ اتر پردیش کے اس قصبے میں منصوبہ بند طریقے پر بھائی چارے کو گولی ماری گئی۔ بی جے پی اور اس کی اتحادی تنظیموں نے شروع سے ہی وہاں قومی ہم آہنگی کو بگاڑنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "19 نومبر کو عدالت کے حکم کے بعد محض دو گھنٹوں کے اندر ضلع مجسٹریٹ اور پولیس افسران سنبھل کی جامع مسجد کا سروے کرنے پہنچ گئے۔ یہ اقدامات تہذیب اور اتحاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ سنبھل میں انتخابی ماحول کے دوران جان بوجھ کر تشدد کی سازش رچی گئی تاکہ لوگوں کے اتحاد کو کمزور کیا جا سکے۔ ان کے مطابق، "کھودنے سے نہ صرف زمین کی تہذیب بلکہ ملک کا اتحاد بھی کھو جائے گا۔" دریں اثنا، سماج وادی پارٹی کے سینئر رہنما رام گوپال یادو نے بھی راجیہ سبھا میں اس معاملے پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 24 نومبر کو صبح پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا لیکن مقامی لوگوں کو اس کارروائی کی وجہ سے لاعلم رکھا گیا۔ کچھ دیر بعد پولیس اور افسران مسجد میں داخل ہوئے، جس پر لوگوں نے شک کا اظہار کیا اور صورتحال کشیدہ ہو گئی۔ پولیس کی فائرنگ میں 5 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ 20 سے زائد زخمی اور کئی گرفتار ہوئے۔ رام گوپال نے کہا کہ اس واقعے کے دوران متعدد افراد پر مقدمات درج کیے گئے اور انہیں جیل بھیج دیا گیا، جبکہ کئی کو شدید تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کے ان اقدامات سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ سب عوام کی توجہ حقیقی مسائل سے ہٹانے کے لیے کیا گیا۔

پارلیمنٹ کے اجلاس سے قبل اپوزیشن اتحاد انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس (انڈیا) کے متعدد رہنماؤں نے گوتم اڈانی اور سنبھل تشدد کے معاملات پر حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور کانگریس رہنما پرینکا گاندھی نے دیگر اپوزیشن رہنماؤں کے ساتھ مل کر پارلیمنٹ کے احاطے میں مظاہرہ کیا اور گوتم اڈانی کے معاملے پر جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کی تشکیل کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن کے رہنماؤں نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ اڈانی گروپ کو تحفظ فراہم کر رہی ہے اور مالی بے ضابطگیوں کو نظر انداز کر رہی ہے۔ مظاہرے میں کانگریس، عام آدمی پارٹی، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)، شیوسینا (یو بی ٹی)، ڈی ایم کے اور بائیں بازو کی جماعتوں کے رہنماؤں نے حصہ لیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے بازی کی اور حکومت سے جواب طلب کیا۔ دریں اثنا، حزب اختلاف کے چند رہنماؤں نے لوک سبھا کی کارروائی کے دوران مسلسل نعرے بازی کے بعد واک آؤٹ کیا۔ دوسری جانب اسپیکر نے اجلاس جاری رکھا اور سوالات کا سلسلہ مکمل کیا۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان آئین پر بحث کے حوالے سے اتفاق رائے ہو چکا ہے، تاہم اڈانی معاملے اور سنبھل تشدد پر اختلافات جاری ہیں۔ اپوزیشن نے گوتم اڈانی پر امریکی پراسیکیوٹرز کی جانب سے عائد کیے گئے رشوت اور دھوکہ دہی کے الزامات کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ راہل گاندھی نے حالیہ بیانات میں گوتم اڈانی کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ اڈانی گروپ نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ عوام کے اعتماد کو بحال کرنے اور مالی شفافیت کے قیام کے لیے انتہائی اہم ہے۔

ہندوستانی مارکسی کمیونسٹ (سی پی آئی - ایم) پارٹی کے سندوش کمار پی نے کیرالہ کے وائناڈ ضلع میں لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی کو ایک سنگین آفت قرار دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیرالہ کی تاریخ کی بدترین آفت ہے۔ اس تباہی میں 400 سے زائد افراد ہلاک اور ایک سو سے زائد لاپتہ ہیں۔

لوک سبھا میں اکھلیش

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ان پر تشدد واقعات کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہاں تعینات پولیس افسران اور پولیس اہلکاروں کے کردار کی بھی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ایس پی سربراہ نے سنبھل کے معاملے میں آئین کے خلاف جانے اور غیر قانونی کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ ملک میں بھائی چارہ اور گنگا جمنی تہذیب کو برقرار رکھنے کے لیے فوری اقدامات کیے جانے چاہئیں۔

انہوں نے کہا کہ ایک ہزار سے زائد عمارتیں زمین بوس ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر امتیازی سلوک کا الزام لگایا اور مطالبہ کیا کہ اسے سنگین آفت قرار دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے متاثرہ لوگوں کی باز آبادکاری کے لیے 2000 کروڑ روپے سے زیادہ کی ایک اسکیم مرکز کو بھیجی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے متاثرہ علاقوں کا دورہ بھی کیا ہے لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس نتائج سامنے نہیں آئے ہیں۔

بدایوں جامع مسجد معاملہ میں سماعت 10 دسمبر تک ملتوی

850 سال قدیم جامع مسجد کو نیل کنٹھ مہادیو مندر بتانے والی عرضی پر مسلم فریق کی بحث ہوئی تھی جو پوری نہیں ہوئی

بدایوں۔ ملک میں قدیم مساجد اور درگاہوں کے خلاف مسلسل سازشیں ہو رہی ہیں اور تنازعات پیدا کیے جا رہے ہیں۔ اس درمیان اتر پردیش کے بدایوں سے ایک خبر آ رہی ہے کہ بدایوں جامع مسجد کے خلاف داخل عرضی پر سماعت فی الحال ملتوی کر دی گئی ہے۔ دراصل اتر پردیش کے بدایوں میں واقع 850 سالہ قدیم بدایوں جامع مسجد کو ہندو فریق نے نیل کنٹھ مہادیو مندر بتاتے ہوئے ایک عرضی مقامی عدالت میں داخل کی۔ یہ عرضی منظور کرنے لائق ہے یا نہیں، اس تعلق سے آج سماعت مکمل نہیں ہو سکی۔ یہی وجہ ہے کہ اگلی سماعت کے لیے 10 دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ منگل کے روز عدالت کو یہ طے کرنا تھا کہ آیا یہ مقدمہ قابل سماعت ہے یا نہیں۔ منگل کو مسلم فریق کی بحث ہوئی تھی جو پوری نہیں ہوئی اس وجہ سے عدالت نے سماعت 10 دسمبر تک ملتوی کر دی گئی۔ گزشتہ ماہ 30 نومبر کو بھی انتظامیہ کمیٹی نے اپنا موقف رکھا تھا۔ اس دن سول جج (سینئر ڈویژن) امت کمار نے مسجد انتظامیہ کمیٹی کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد مقدمہ کی اگلی سماعت کی تاریخ 3 دسمبر مقرر کی تھی۔ اصل معاملہ یہ ہے کہ ہندو فریق نے بدایوں کی قدیم شمسی جامع مسجد پر نیل کنٹھ مہادیو مندر ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس معاملے کے حوالے سے سیاست بھی زور و شور سے چل رہی ہے۔ اس معاملے کی سماعت کے لیے ایک اسپیشل فاسٹ ٹریک کورٹ کی تشکیل دی گئی ہے۔ ایک جانب ہندو فریق یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ نیل کنٹھ مہادیو مندر کو توڑ کر مسجد تعمیر کی گئی ہے، دوسری جانب مسلم فریق کا کہنا ہے کہ یہاں مندر اور مورتی ہونے کا کوئی ثبوت ہی نہیں ہے۔ مسلم فریق کے مطابق جب صوفی مفکر بادشاہ شمس الدین التمش بدایوں آئے تھے تب انہوں نے یہاں پر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے مسجد بنوائی تھی۔ اس کے متعلق جو بھی دعوے کیے جا رہے ہیں وہ جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔ بدایوں تنازعہ کے حوالے سے کچھ روز قبل مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ "آنے والی نسلوں کو 'اے آئی' کی تعلیم کے بجائے 'اے ایس آئی' کی کھدائی میں مصروف کر دیا جا رہا ہے۔"

اب دہلی واقع تاریخی جامع مسجد کے سروے کی اٹھی آواز، اے ایس آئی کو لکھا خط

نئی دہلی۔ ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں موجود تاریخی جامع مسجد کے بھی سروے کا مطالبہ شروع ہوگیا ہے۔ ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے اے ایس آئی (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) کے ڈائریکٹر جنرل کو اس سلسلے میں ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں وشنو گپتا نے کہا ہے کہ اورنگ زیب نے جودھپور اور ادے پور کے کرشن مندر کو توڑ کر اس میں موجود مورتیوں کا استعمال دہلی واقع جامع مسجد کی سیڑھیاں بنانے میں کیں۔ اس کا ثبوت اورنگ زیب پر محمد ساقی مستعد خان کی تصنیف 'ماثر عالمگیری' میں موجود ہے۔ وشنو گپتا نے خط میں بتایا ہے کہ 'ماثر عالمگیری' میں لکھا ہے کہ اتوار (مئی 1869 ,24-25) کا دن تھا۔ اس دن خان جہاں بہادر جودھپور سے مندروں کو تباہ کر کے لوٹا۔ اورنگ زیب کی سوانح حیات میں لکھا ہوا ہے کہ خان جہاں بہادر کے ذریعہ مندروں کو تباہ کیے جانے، انھیں لوٹنے اور مورتیوں کو توڑے جانے پر بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس کے بعد بیل گاڑیوں سے ٹوٹی ہوئی مورتیوں کے باقیات کو دہلی روانہ کر دیا گیا۔ مذکورہ حوالہ دیتے ہوئے وشنو گپتا نے کہا کہ ہندو سینا چاہتی ہے جامع مسجد کا سروے ہو اور ان مورتیوں کو باہر نکال کر از سر نو مندروں میں نصب کیا جائے۔ اس عمل سے مغل بادشاہ اورنگ زیب کے ظلم اور مندر توڑنے کی سچائی بھی دنیا کے سامنے آئے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا وہی شخص ہے جنھوں نے اجمیر شریف درگاہ کا سروے کرانے کے لیے اجمیر ڈسٹرکٹ کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی۔ اس عرضی کو عدالت نے سماعت کے لیے منظور بھی کر لیا ہے اور سماعت کے لیے 20 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

راہل کانگریس وفد کے ساتھ کریں گے تشدد زدہ سنبھل کا دورہ

نئی دہلی۔ راہل گاندھی بدھ کے روز سنبھل کا دورہ کریں گے، جہاں وہ اتر پردیش سے کانگریس کے تمام اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ موجود ہوں گے۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے یہ اطلاع دی اور کہا کہ اس وفد کی قیادت راہل گاندھی کریں گے۔ اس وفد میں پارٹی کے جنرل سکریٹری اور ریاستی انچارج اویناش پانڈے بھی شامل ہوں گے۔ اجے رائے نے مزید کہا کہ راہل گاندھی کے ساتھ پرینکا گاندھی کے بھی شامل ہونے کا امکان ہے۔ سنبھل میں موجودہ صورتحال کشیدہ ہے، جہاں 19 نومبر کو ایک مقامی عدالت کے حکم پر مغلیہ دور کی جامع مسجد کا سروے کیا گیا۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ مسجد کبھی ہری ہر مندر تھی۔ 24 نومبر کو دوسرے سروے کے دوران پرتشدد واقعات پیش آئے، جس میں 4 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ ضلع میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ راجندر پنسیا نے 10 دسمبر تک باہر کے افراد کے داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ پابندی 31 دسمبر تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ اس دوران کسی بھی سماجی تنظیم یا عوامی نمائندے کو ضلعی حدود میں داخلے کے لیے خصوصی اجازت لینا ضروری ہوگا۔ کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے رہنماؤں کو سنبھل جانے سے روک دیا گیا تھا۔ راہل گاندھی کے سنبھل دورے کے سلسلہ پر آج تک سے بات کرتے ہوئے مراد آباد کے کمشنر آنجنے کمار سنگھ نے کہا کہ انہیں سنبھل میں آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی کیونکہ ضلعی مجسٹریٹ کی جانب سے عائد کردہ پابندیاں ابھی بھی نافذ ہیں۔

نئے قوانین کے مرکز میں 'شہری پہلے' کا جذبہ ہے

ضابطہ انصاف گہری سوچ کا نتیجہ، اس کے مرکز میں سزا کے بجائے انصاف ہے: پی ایم مودی

چنڈی گڑھ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ نئے قوانین کے مرکز میں سب سے پہلے شہری کا جذبہ ہے۔ مسٹر مودی یہاں انڈین سول کوڈ، انڈین سول پروٹیکشن کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ کے کامیاب نفاذ کو قوم کے نام وقف کرنے کے موقع پر بول رہے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ وسیع تبادلہ خیال اور غور و خوض کے بعد انڈین جوڈیشل کوڈ اپنی موجودہ شکل میں سامنے آیا ہے اور اس کے نفاذ کے بعد جیلوں سے ایسے ہزاروں زیر سماعت قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے، جو پرانے قوانین کے باعث جیلوں میں بند تھے وزیر اعظم یہاں خصوصی طور پر منعقد ایک

تقریب میں تین تبدیلی والے نئے فوجداری قوانین - انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ کے کامیاب نفاذ کو قوم کے نام وقف کر رہے تھے۔ یہ تینوں قوانین یکم جولائی سے نافذ کیے گئے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ نئے قوانین سزا کے لیے نہیں بلکہ انصاف کے مقصد کے لیے بنائے گئے ہیں اور "انڈین جسٹس کوڈ کے نفاذ کے بعد جیلوں سے ایسے ہزاروں زیر سماعت قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے، جو پرانے قوانین کی وجہ سے جیلوں میں بند تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سات دہائیوں کے دوران نظام انصاف کے چیلنجوں کا جائزہ، وسیع غور و خوض کے بعد انڈین جسٹس کوڈ تیار کیا گیا ہے۔ ہر قانون کو عملی نقطہ نظر سے پرکھا گیا ہے۔ انہوں نے ان قوانین کے لیے سپریم کورٹ اور ملک بھر کی ہائی کورٹس کے ججوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین بنانے کی ضرورت اس لیے محسوس کی گئی کیونکہ پرانے قوانین انگریزوں کے دور اور انگریزوں کی حکومت کی ضرورتوں کے مطابق اور ہندوستان پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ 1857 کی پہلی جنگ آزادی، جس نے برطانوی حکومت کی جڑیں ہلا دی تھیں، کے تین سال بعد انگریزی حکومت نے 1860 میں تعزیرات ہند کو بنایا، جس کے بعد ایویڈینس ایکٹ اور کریمنل پروسیجر کوڈ آیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد بھی ہمارے قوانین اسی تعزیرات کے ارد گرد گھومتے رہے۔ وقتاً فوقتاً ان قوانین میں معمولی ترامیم کی گئیں لیکن ان کا کردار وہی رہا۔

پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر فروغ دیا جائے ویٹرنری کالج: سی ایم یوگی

گورکھپور: (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور میں تال ندور میں بن رہے ویٹرنری کالج (مویشی میڈیکل سائنس انٹر کالج) اور یہاں موجودہ انٹرنیشنل اسٹیڈیم اور کانہا گئوشالا کو ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر فروغ دیئے جانے کی ہدایت دی ہے۔ یوگی نے منگل کی دوپہر گورکھپور کے تال ندور میں مشرقی اتر پردیش کے پہلے ویٹرنری سائنس کالج کا معائنہ کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کالج آف ویٹرنری سائنسز کے ڈیزائن، ترتیب اور ماڈل کا مشاہدہ کیا اور اس کے اہم جہتوں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ تال نادور میں 80 سے 100 ایکڑ پر مجوزہ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم اور 52 ایکڑ پر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کانہا گوشالہ تعمیر کی جائے گی، اسے بھی پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر اپنے دائرہ کار میں لایا جائے۔ اس

پائلٹ پراجیکٹ کے ساتھ، ہم 250-300 ایکڑ کے کل رقبے میں ترقی کا ایک بہترین ماڈل بنا سکیں گے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے حکام نے بتایا کہ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم کے لیے 106 ایکڑ رقبے میں ابتدائی سروے کا کام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 52 ایکڑ پر تعمیر ہونے والی کنہا گوشالا سی این ڈی ایس کے ذریعے تعمیر کی جائے گی۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام کاموں کو ایک دائرے میں لانے پر کام کیا جائے۔ ویٹرنری کالج کی تعمیر کی پیش رفت کے بارے میں پوچھا گیا تو محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران نے انہیں بتایا کہ پہلے مرحلے کی تعمیر مارچ 2026 میں مکمل ہو جائے گی۔ ویٹرنری کالج کے لے آؤٹ کا معائنہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے جانوروں (گائے، بھینس، بکری، گھوڑے وغیرہ) کو رکھنے کی تیاریوں اور ان کی خوراک کے بارے میں معلومات لیں۔ معلومات لینے کے بعد انہوں نے ہدایت دی کہ جانوروں کو چرانے کے لیے مناسب اراضی مختص کرنے اور گائے کا تالاب بنانے کا بھی انتظام کیا جائے۔ اس کے لیے ڈھانچے میں بھی ضروری تبدیلیاں کی جانی چاہئیں۔

بنکنگ ترمیمی بل لوک سبھا میں پیش، گوگوئی کے بیان پر ہنگامہ

نئی دہلی، (یو این آئی) لوک سبھا میں آج وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے چین سے متعلق بیان کے بعد اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو بولنے کی اجازت نہ دینے اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ پیش کردہ بینکنگ قانون ترمیمی بل 2024 پر بحث کے دوران کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی کے وزیر اعظم نریندر مودی اور صنعت کار گوتم اڈانی پر طنز کرنے پر حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان ایوان میں کافی ہنگامہ آرائی ہوئی۔ چھ دن کے تعطل کے بعد، جب آج دوپہر کے لنچ کے بعد پرامن اور خوشگوار ماحول میں لوک سبھا کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اسپیکر اوم برلا نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے چین کے بارے میں بیان دینے کو کہا۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان اور چین کے تعلقات کے حوالے سے ایوان میں تفصیلی بیان پیش کیا جسے ایوان نے پرامن اور توجہ سے سنا۔ وزیر خارجہ نے چین کے ساتھ 21 اکتوبر کو لائن آف ایکچول کنٹرول کے ساتھ محاذ آرائی کے نکات پر طے پانے والے معاہدے کو اصلاحات کی جانب مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ فوجوں کو آمنے سامنے سے ہٹانے کے بعد اب سرحدی علاقوں سے فوجی موجودگی پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ انہوں نے چین کے ساتھ تعلقات کی قریب ترین سمت کے بارے میں اپنی توقعات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے قومی سلامتی کے مفادات کو سب سے اوپر رکھتے ہوئے اپنے دو طرفہ تعلقات کے دیگر پہلوؤں پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ کے بیان کے بعد اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو اور کئی دیگر اپوزیشن اراکین اپنی نشست پر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے وزیر خارجہ سے کچھ پوچھنے کی کوشش کی۔ ایوان کے چیئرمین مسٹر اوم برلا نے ضابطے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر موصوف کے بیان پر کسی سوال یا وضاحت کی اجازت نہیں ہے۔ اس پر اپوزیشن اراکین کافی دیر تک ہنگامہ کرتے رہے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، اسپیکر نے بینکنگ قوانین (ترمیمی) بل، 2024 کو ایوان میں غور اور منظوری کے لیے وزیر خزانہ سیتا رمن کو پیش کرنے کو کہا۔ (بقیہ صفحہ 3 پر)

حزب اللہ اور اسرائیل میں جنگ بندی کی پاسداری کا امتحان

دونوں نے ایک دوسرے پر حملے شروع کر دیے

یروشلم (ایجنسی) اسرائیل نے گذشتہ ہفتے حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی پر رضامندی کے باوجود پورے لبنان میں فضائی حملوں کی سب سے بڑی لہر شروع کر دی ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے بعد ہوئے اسرائیلی حملوں میں کم ازکم 11 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب، حزب اللہ نے اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے بارے میں انتباہ کے طور پر اسرائیل کی جانب کئی میزائل فائر کیے ہیں۔ گزشتہ بدھ کو 60 روزہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد بظاہر یہ پہلا موقع تھا جب حزب اللہ نے اسرائیلی فورسز کو نشانہ بنایا۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زیادہ کی جنگ کو ختم کرنے کے مقصد سے کرائی گئی جنگ بندی تیزی سے کمزور ہو رہی ہے۔ فائرنگ کے نئے تبادلے سے لبنان میں جنگ بندی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ لبنان کی وزارت صحت نے کہا کہ جنوبی گاؤں حارث پر اسرائیلی فضائی حملے میں پانچ افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے جب کہ طلوسا گاؤں پر ایک اور فضائی حملے میں چار افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے الزام لگایا ہے کہ حزب اللہ نے ماؤنٹ ڈوف کی طرف دو میزائل داغے جس کے بعد فوج نے حزب اللہ کے خلاف سلسلہ وار فضائی حملے کیے۔ اسرائیل نے کہا کہ حزب اللہ کے میزائل کھلے علاقوں میں گرے اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حزب اللہ نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی معاہدے کی بار بار خلاف ورزی کے بعد دفاعی اور انتباہی ردعمل کے طور پر علاقے میں اسرائیلی فوجی پوزیشن پر فائرنگ کی۔ مسلح گروپ نے کہا کہ جنگ بندی کی نگرانی کرنے والے ثالثوں سے شکایت کی گئیں، لیکن وہ ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں بے سود ثابت ہوئیں۔ لبنان کے سرکاری میڈیا کے مطابق، حزب اللہ کے پراجیکٹائل سے قبل اسرائیل نے جنوبی لبنان میں کم ازکم چار فضائی حملے اور ایک ڈرون حملہ بھی کیا جس میں ایک موٹر سائیکل پر سوار شخص ہلاک ہو گیا۔ ایک اور حملے میں لبنانی سیکورٹی سروسز کا اہلکار ہلاک ہو گیا۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ اس کے حملے حزب اللہ کی غیر متعینہ خلاف ورزیوں کے جواب میں ہیں اور جنگ بندی معاہدے کے تحت وہ جوابی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ لبنان کی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیح بری نے اسرائیل پر حالیہ دنوں میں 50 سے زائد بار جنگ بندی کی خلاف ورزی کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کے مطابق، صیہونی فوج نے سرحد کے قریب مکانات کو مسمار کیا اور لبنان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ جنگ بندی میں ثالث رہے امریکہ اور فرانس نے اسرائیلی حملوں کی اہمیت کو کم کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے ترجمان جان کربی نے کہا کہ، بڑے پیمانے پر، جنگ بندی ہو رہی ہے۔ کربی نے اسرائیلی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ، ہم کوشش کرتے رہیں گے اور دیکھیں گے کہ ہم اسے صفر پر لانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ معاہدے کے تحت حزب اللہ کے پاس جنوبی لبنان سے اپنے جنگجوؤں اور بنیادی ڈھانچے کو واپس بلانے کے لیے 60 دن ہیں۔ اس دوران اسرائیلی فوجیوں کو بھی سرحد کی طرف سے پیچھے ہٹنا ہے۔

اسرائیل اپنی احمقانہ جنگ سے یرغمالیوں کو ہمیشہ کے لیے کھو سکتا ہے: حماس

غزہ، 3 دسمبر (یو این آئی) حماس نے غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں سے متعلق اہم بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل اپنی احمقانہ جنگ سے یرغمالیوں کو ہمیشہ کے لیے کھو سکتا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق حماس کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو یرغمالیوں کی رہائی کیلئے جو کچھ کرنا ہے کرلے اس سے قبل بہت دیر ہو جائے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی 14 ماہ سے جاری جنگ میں اب تک 33 یرغمالی مارے جا چکے ہیں۔ دوسری جانب برطانیہ نے مصر میں انسانی ہمدردی کی کانفرنس سے قبل غزہ کے لیے 19 ملین پاؤنڈ (24 ملین ڈالر) کی فنڈنگ فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ برطانیہ کی جانب سے کانفرنس میں شرکت کرنے والی بین الاقوامی ترقی کی برطانوی وزیر اینیلیز ڈوڈز نے غزہ کی صورت حال کو 'تباہ کن' قرار دیتے ہوئے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ تک بلا تعطل امداد کی رسائی کو یقینی بنائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ غزہ کے باشندوں کو سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی خوراک، اور پناہ گاہ کی اشد ضرورت ہے، میں اسرائیل اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین دونوں میں ہم منصبوں سے ملاقات کروں گی، تاکہ رکاوٹوں کو دور کرنے، جنگ بندی کرنے، اور یرغمالیوں کی رہائی کے ساتھ ساتھ اس تنازعے کا دیرپا حل تلاش کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ مصر غزہ کے لیے امداد بڑھانے سے متعلق ایک کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے، "غزہ کی پٹی پر انسانی ہمدردی کے ردعمل" کو بڑھانے کے بارے میں وزارتی کانفرنس آج قاہرہ میں شروع ہونے والی ہے۔

اسرائیلی یرغمالیوں کو فوری رہا نہیں کرنے پر ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کو جہنم بنانے کی دھمکی دی

نیویارک (ایجنسی) مشرق وسطیٰ سمیت دیگر جنگوں کو ختم کرنے کا وعدہ کر امریکی صدارتی انتخابات جیتنے والے ٹرمپ نے غزہ کی مزاحمتی تنظیم حماس سے اسرائیلی یرغمالیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسا نہیں کرنے پر ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کو جہنم بنانے کی دھمکی دی ہے۔ نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ، اگر ان کی دوسری مدت کے لیے عہدے کا حلف اٹھانے سے پہلے اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل سائٹ پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ، اگر یرغمالیوں کو میری امریکہ کے صدر کے طور پر حلف برداری کے دن 20 جنوری 2025 سے پہلے رہا نہیں کیا گیا تو مشرق وسطیٰ کو جہنم بنا دیا جائے گا۔ یہ ان کے لیے بھی ہے جو انسانیت کے خلاف ان مظالم کا ارتکاب کرنے والوں کے انچارج ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یرغمالیوں کو ابھی رہا کرو، ورنہ اس کے ذمہ داروں کو امریکی تاریخ کی سب سے بدترین اور سخت موت دی جائے گی۔ حالانکہ ابھی تک اس بات کا اندازہ لگانا مشکل ہے کہ، ٹرمپ اس پوسٹ کے ذریعہ آیا غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی جاری مہم میں امریکی فوج کو براہ راست شامل کرنے کی دھمکی دے رہے تھے۔ ٹرمپ کے اتحادیوں کا کہنا ہے کہ انہیں امید ہے کہ اگلے سال کے اوائل میں دفتر واپس آنے سے پہلے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ ہو جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو کے دفتر نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن ملک کے صدر اسحاق ہرزوگ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں ٹرمپ کے تبصروں کا خیر مقدم کیا۔ واضح رہے، 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے میں مبینہ طور پر تقریباً 1,200 افراد کی ہلاکت، اور تقریباً 250 افراد کو یرغمال بنائے جانے کے بعد سے غزہ میں اسرائیلی جارحیت جاری ہے۔ غزہ میں اب بھی تقریباً 100 یرغمالیوں کے زندہ ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ٹرمپ کی یہ دھمکی اسرائیلی حکومت کی جانب سے دوہری امریکی اسرائیلی شہری عمر نیوٹرا کی موت کی تصدیق کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی ہے۔ اسرائیلی حکومت کے مطابق اس کی لاش اب بھی غزہ میں حماس کے پاس ہے۔ کچھ دن پہلے، حماس نے یرغمالی ایڈان الیگزینڈر کی ویڈیو جاری کی تھی جس میں، اس نے ٹرمپ سے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بات چیت کا مطالبہ کیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، 14 مہینوں سے غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں میں 44,429 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ جنگ نے ساحلی انکلیو کے وسیع علاقوں کو تباہ کر دیا ہے اور اس کی 2.3 ملین آبادی کا 90 فیصد بے گھر ہو چکا ہے۔

اسرائیل غزہ کی پٹی میں فوجی ٹھکانے بڑھا رہا ہے

یروشلم، 3 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل وسطی غزہ کی پٹی میں بفرزون بنانے کے مقصد سے اپنے فوجی اڈوں کے نیٹ ورک کو بڑھا رہا ہے۔ "دی نیویارک ٹائمز" نے اسرائیلی حکام اور سیٹلائٹ تصاویر کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہیں۔ اسرائیلی فوجیوں نے مبینہ طور پر غزہ کی پٹی کو دو حصوں میں تقسیم کرنے والی سڑک کے ارد گرد گزشتہ تین ماہ کے دوران 600 سے زائد عمارتوں کو مسمار کر دیا ہے، جسے نیٹزرم کوریڈور کہا جاتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے مواصلاتی ٹاورز اور دفاعی قلعوں سے لیس چوکیوں کے اپنے نیٹ ورک کو بھی تیزی سے پھیلایا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ اس علاقے میں اسرائیل کے کم ازکم 19 بڑے اور 10 سے زیادہ چھوٹے اڈے ہیں۔

بائیڈن نے بیٹے کو معافی دیکر انصاف کا قتل کیا: ٹرمپ

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی صدر بائیڈن کی جانب سے اپنے بیٹے کو معافی دینے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کا سخت ردعمل دیتے ہوئے کہنا تھا کہ بائیڈن نے بیٹے کو معافی دیکر انصاف کا قتل کیا، انہوں نے کہا کہ کیا بائیڈن 6 جنوری کے یرغمالیوں کو بھی معافی دینگے جو برسوں سے قید ہیں؟ نومنتخب صدر نے اپنے ردعمل میں کیپٹل حملہ کیس میں قید کیے گئے مجرموں کو یرغمالی قرار دیا۔ واضح رہے کہ صدر بائیڈن نے گزشتہ روز بیٹے ہنٹر بائیڈن کو معافی دیکر جیل کی ممکنہ سزا سے بچا لیا تھا، ہنٹر بائیڈن کو اسلحہ کیس اور ٹیکس فراڈ کے جرائم پر سزا سنائے جانے کا امکان تھا۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ صدر بائیڈن نے متعدد مواقعوں پر بیٹے کو معافی نہ دینے کا اعلان کیا تھا، مگر اب اپنے بیٹے کو معافی دیکر بائیڈن نے اپنی اور پارٹی کی ساکھ داؤ پر لگا دی ہے۔ اس سے قبل نومنتخب امریکی صدر ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ 20 جنوری کی تقریب حلف برداری سے پہلے یرغمالی رہا نہ کیے گئے تو مشرق وسطیٰ کو جہنم بھگتنی ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق نومنتخب امریکی صدر ٹرمپ کا اپنے ایک بیان میں کہنا تھا کہ وہ لوگ جنہوں نے انسانیت کے خلاف ان مظالم کا ارتکاب کیا وہ قیمت ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سب کے ذمہ داروں کو ایسا سبق دیا جائے گا جیسا پہلے کبھی امریکی تاریخ میں نہیں دیا گیا، یرغمالیوں کو فوری رہا کیا جائے۔

ایک دن میں مزید 3 پولیو کیس رپورٹ، تعداد 59 ہوگئی

اسلام آباد، 3 دسمبر (یو این آئی) پاکستان بھر میں رواں سال پولیو وائرس کے مزید 3 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جس کے بعد مریضوں کی مجموعی تعداد 59 تک پہنچ گئی۔ اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) برائے تخفیف پولیو نے پولیو کیسز کی تصدیق کر دی۔ این ای او سی کے مطابق پولیو کیس ڈی آئی خان، کیماڑی، کشمور سے رپورٹ ہوئے ہیں، رواں سال جنوبی خیبر پختونخوا سے 8 پولیو کیس رپورٹ ہو چکے ہیں۔ این ای او سی کے مطابق رواں سال کیماڑی سے تیسرا، کشمور سے پہلا پولیو کیس سامنے آیا ہے جس میں متاثرہ بچوں میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ ون کی تصدیق ہوئی۔ اس کے علاوہ رواں سال خیبر پختونخوا سے 16 پولیو کیس رپورٹ ہو چکے ہیں، بلوچستان میں 26، سندھ میں 15 پولیو کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔

عالمی فوجداری عدالت کے سربراہ کی امریکہ اور روس پر تنقید

جینوا (ایجنسی) عدالت کے سربراہ نے روس یا امریکہ کا نام تو نہیں لیا، تاہم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل رکن کے طور پر ان کا ذکر کیا۔ بنجمن نیتن یاہو کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کرنے پر امریکہ نے آئی سی سی پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے صدر نے پیر کے روز تحقیقات میں مداخلت کرنے پر امریکہ اور روس پر تنقید کرتے ہوئے عدالت پر اس طرح کے حملوں کو "خوفناک" قرار دیا۔ عدالت کے جج ٹوموکو اکانے، جو آئی سی سی کے صدر بھی ہیں، نے ادارے کے سالانہ اجلاس سے اپنے خطاب میں کہا، "عدالت کو سلامتی کونسل کے ایک اور مستقل رکن کی طرف سے ایسی سخت اقتصادی پابندیوں کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں گویا یہ کوئی دہشت گرد تنظیم ہو۔" ٹوموکو اکانے اصل میں ریپبلکن امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم کے ریمارکس کا حوالہ دے رہے تھے، جنہوں نے عدالت کو "خطرناک قسم کا مذاق" قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ آئندہ جنوری سے ریپبلکن پارٹی کے پاس کانگریس کے دونوں ایوانوں کا کنٹرول رہے گا۔ گراہم نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آئی سی سی پر پابندیاں عائد کرنے کے لیے مقننہ کے قانون کو منظوری دی جائے۔ گراہم نے براڈ کاسٹر فوکس نیوز پر کہا، "کینیڈا، برطانیہ، جرمنی، فرانس، سبھی کے لیے ہے کہ اگر آپ آئی سی سی کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم آپ سب پر پابندی عائد کریں گے۔" جج اکانے نے روس اور امریکہ کا نام لیے بغیر کہا، اس طرح کے خطرات آئی سی سی کے "وجود کو ہی" "خطرے میں ڈالتے ہیں"۔ انہوں نے ان ممالک کا نام تو نہیں لیا تاہم کہا کہ دونوں سلامتی کونسل کے مستقل رکن ہیں۔ آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کریم خان نے پیر کے روز شروع ہونے والی اور پانچ دنوں تک جاری رہنے والی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر اپنی تقریر میں کہا، "کسی بھی پیمانے یا کسی بھی بینچ مارک سے یہ واضح ہے کہ یہ اسمبلی ایک بہت اہم وقت پر ہو رہی ہے۔" ان کا کہنا تھا، "ہمیں بے مثال چیلنجز کا سامنا ہے۔ ہم سول سوسائٹی کے متاثرین، زندہ بچ جانے والوں اور انسانیت کو وسیع پیمانے پر دیکھتے ہیں، میرے خیال سے بے مثال توقعات ہیں۔" واضح رہے کہ ہیگ کی عدالت نے یوکرین جنگ کے حوالے سے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے وارنٹ جاری کیے تھے، جس کے دو ماہ بعد روس نے آئی سی سی کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کے خلاف ہی وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے تھے۔ گزشتہ جون میں جب بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کے اس وقت کے دفاعی سربراہ یو و گیلنٹ کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے، تو اس کے جواب میں امریکی ایوان نمائندگان نے آئی سی سی پر پابندی عائد کرنے کا ایک بل منظور کیا تھا۔ آئی سی سی کے جج نے مزید کہا کہ "جبر کے اقدامات، دھمکیاں، دباؤ اور تخریب کاری کی کارروائیوں کے ذریعے عدالت کو انصاف کے انتظام اور بین الاقوامی قانون نیز بنیادی حقوق کا ادراک کرنے کی قانونی حیثیت اور صلاحیت کو نقصان پہنچانے کے لیے حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔" انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ عدالت کے افسران کے خلاف بھی کارروائیاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سن 2002 میں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم، نسل کشی اور جارحیت کے جرم پر مقدمہ چلانے کے لیے آئی سی سی کو اس وقت قائم کیا گیا تھا، جب رکن ممالک خود ایسا کرنے کو تیار نہیں تھے۔

ای سی او کے رکن ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے فروغ پر زور

تہران (ایجنسی) سید عباس عراقچی نے منگل کے روز مشہد میں ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے 28 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران گزشتہ ایک سال سے ای سی او کا گردشی چیئرمین رہا ہے اور اس نے اہم منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے سنجیدگی سے کام کیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ اجلاس تنظیم کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور دیگر اہم عہدیداروں کے درمیان تبادلہ خیال اور بات چیت کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ خراسان رضوی اپنے قدرتی مقامات کے علاوہ بہت سی اقتصادی، تجارتی، سیاحتی، زرعی، قومی اور علاقائی صلاحیتوں کا حامل ہے اور امید ہے کہ ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ مشہد میں قیام کے دوران ان کا مشاہدہ کریں گے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ اجلاس علاقائی اور عالمی پیشرفت پر تبادلہ خیال کرنے کا بھی ایک موقع ہے، ان کا کہنا تھا کہ ایک سال سے زیادہ عرصے سے دنیا غزہ اور لبنان کے عوام کے خلاف صیہونی حکومت کے بے لگام اور وحشیانہ جرائم کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ سید عباس عراقچی نے مزید کہا کہ لبنان میں جنگ بندی کے بعد ہم امریکہ اور صیہونی حکومت کی حمایت سے تکفیری گروہوں کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کر رہے ہیں جس کے لیے خطے کے ممالک کی چوکسی اور موثر اور فوری عالمی ردعمل کی ضرورت ہے۔

کووڈ وبا کے دوران ماسک اور سماجی دوری غیر ضروری تھی: رپورٹ

بیجنگ (ایجنسی) کووڈ انیس وبا کے آغاز اور اس کے اثرات کے متعلق امریکی کانگریس کی تحقیقات دو سال بعد مکمل ہو گئی ہیں۔ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ وائرس چین کے شہر ووہان کی ایک لیب سے لیک ہوا تھا۔ امریکی کانگریس کی ایک رپورٹ کے مطابق کووڈ انیس کا سبب بننے والا وائرس، سارس کوو۔ ٹو وائرس چین میں ووہان کی لیبارٹری سے نکلا ہے۔ اسے گین آف فنکشن نامی تحقیق کے ذریعے بنایا گیا تھا۔ اس تحقیق میں وائرس کو مزید خطرناک بنایا جاتا ہے تاکہ اس سے بچاؤ کے طریقے تلاش کیے جا سکیں۔ 520 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ میں ماسک پہننے اور سماجی دوری جیسے ضابطوں پر بھی تنقید کی گئی ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ 2019 کے آخر میں ووہان انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی کے کچھ محققین کووڈ جیسی علامات والی بیماری میں مبتلا تھے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وائرس کے پھیلاؤ کے بارے میں کوئی سرکاری اطلاع نہیں تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اگر یہ وائرس قدرتی طور پر پھیلا تو اس کے شواہد اب تک مل چکے ہوتے۔ اس میں ووہان کی گوشت مارکیٹ سے وائرس پھیلنے کے دعوے کو بھی مسترد کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس مسئلے پر سائنسدانوں اور تنظیموں کی رائے منقسم ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور بہت سے سائنس دان وائرس کے قدرتی پھیلاؤ پر اصرار کرتے ہیں۔ لیکن 2022 میں امریکی انٹیلی جنس ایجنسی کی رپورٹ میں لیب سے وائرس کے لیک ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر فاؤچی نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے جون میں پینل کے سامنے کہا تھا کہ ووہان کی لیب میں زیر مطالعہ وائرس سارس کوو 2 نہیں بن سکتا۔ گواہی کے دوران، فاؤچی نے کہا تھا کہ سوشل ڈسٹینسنگ یا معاشرتی دوری کے ابتدائی اصول "یوں ہی بنائے گئے" تھے۔ اس بیان کو اس بات کا ثبوت سمجھا گیا کہ یہ رہنما اصول مضبوط سائنسی بنیادوں پر مبنی نہیں تھے۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکی قومی ادارہ صحت نے ووہان لیب کے گین آف فنکشن ریسرچ کے لیے مالی اعانت فراہم کی تھی۔ اس مسئلے نے امریکہ میں سائنسی تحقیق کی نگرانی کے حوالے سے ایک بڑی بحث کو جنم دیا ہے۔ رپورٹ میں کووڈ انیس کی وبا سے نمٹنے کے لیے اپنائے گئے بہت سے اقدامات پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس میں کہا گیا کہ ماسک پہننا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں "غیر موثر" ہے اور کہا گیا کہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے پیدا ہونے والی معاشی اور ذہنی پریشانیاں اس سے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوئیں۔ سماجی دوری کے چھ فٹ کے اصول کو بھی "سائنسی طور پر بے بنیاد" قرار دیا گیا۔ تاہم رپورٹ میں آپریشن وارپ اسپیڈ کی تعریف کی گئی ہے۔ یہ ٹرمپ انتظامیہ کا ایک اقدام تھا، جس میں ویکسین تیزی سے تیار کی گئی۔ اسے ایک "بڑی کامیابی" قرار دیا گیا۔ رپورٹ میں اسکول بند کرنے کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ اس سے بچوں کی تعلیم اور دماغی صحت پر طویل مدتی اثر پڑے گا۔ اس رپورٹ نے وبائی مرض سے نمٹنے کے حوالے سے پہلے سے جاری سیاسی تنازعہ کو مزید بڑھا دیا ہے۔ جہاں ڈیموکریٹس نے ان اقدامات کو ضروری قرار دیا وہیں ریپبلکنز نے انہیں غلط فیصلوں کا نتیجہ قرار دیا۔ تحقیقاتی کمیٹی کے چیئرمین بریڈ وینسٹرپ کا کہنا تھا کہ "اس کام کا مقصد اگلی وبا کو روکنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایسی صورت حال پیدا ہونے کی صورت میں ملک تیار ہے۔"

ناروے ناسمس لڑاکا طیارے، ایک سو فوجی پولینڈ بھیجے گا

ماسکو، 3 دسمبر (یو این آئی) ناروے نے پولینڈ کو فضائی دفاع فراہم کرنے کے لیے کئی ایف-35 لڑاکا طیارے، ناسمس فضائی دفاعی نظام اور تقریباً 100 فوجی بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ قدم یوکرین کو فوجی امداد فراہم کرنے کے لیے ناروے کی حمایت کو مضبوط بنانے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ ناروے کی وزارت دفاع نے پیر کو کہا کہ "ناروے، پولینڈ کے روز یزو میں ہوائی اڈے کے اوپر کی فضائی حدود کی حفاظت نیٹو کے مربوط فضائی اور میزائل دفاعی فریم ورک کے اندر کرے گا۔" ناروے کی وزارت دفاع نے پیر کے روز کہا کہ قومی جدید سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سمیت تقریباً ایک سو فوجی تعینات کیے جا رہے ہیں۔ سسٹمز (ناسمس) فضائی دفاعی نظام اور ایف-35 لڑاکا طیارے دسمبر میں پولش فضائی حدود میں کام کریں گے۔ وزارت نے کہا، "ناروے اس بات کو یقینی بنانے میں اپنا حصہ ڈالتا ہے کہ یوکرین کو امداد اس کی منزل تک پہنچے، اور اس ملک کو اپنی آزادی کی جنگ جاری رکھنے میں مدد فراہم کرے۔"

وزیر اعظم شہباز شریف 'ون واٹر سمٹ' میں شرکت کے لیے سعودی عرب روانہ

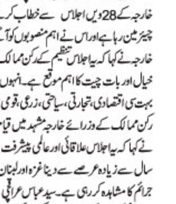

اسلام آباد، 3 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف 'ون واٹر سمٹ' میں شرکت کے لیے 2 روزہ دورے پر سعودی عرب روانہ ہو گئے، وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان، اپنا یہ دورہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی دعوت پر کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات ہیں، دونوں ممالک ثقافت، معیشت، تجارت اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تعاون رکھتے ہیں، یہ وزیر اعظم شہباز شریف کا رواں برس کے دوران برادر اسلامی ملک کا 5 واں دورہ ہوگا۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف سعودی عرب میں ہونے والے 'ون واٹر سمٹ' میں شرکت کریں گے، سعودی عرب، فرانس، قازقستان اور عالمی بینک کے اشتراک سے منعقد کیے جانے والے اس سمٹ کا مقصد آبی وسائل کے انتظام کے لیے عالمی تعاون کو فروغ دینا اور اعلیٰ سطح پر سیاسی وعدوں کے ذریعے مربوط بین الاقوامی نقطہ نظر کو فروغ دینا ہے۔ جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم سربراہی اجلاس میں کلیدی خطاب کریں گے جس میں تازہ پانی کے وسائل اور آبی زمینوں کے تناظر میں بحالی، تحفظ اور موافقت پر توجہ دی جائے گی۔ وزیر اعظم پاکستان کی طرف سے پانی کے تحفظ کو فروغ دینے، آب و ہوا میں تبدیلی کے اثرات کو برداشت کرنے، پانی کے معیار کو بہتر بنانے، ذرائع معاش بڑھانے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بھی روشنی ڈالیں گے۔ وزیر اعظم موسمیاتی تبدیلیوں سے سیلابوں، غیر معمولی اور انتہائی موسمی حالات اور آبی وسائل اور ماحولیاتی نظام پر گرمی کے دباؤ کے اثرات سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کی اہمیت کے ساتھ آبی وسائل کے پائیدار انتظام کے لیے بامعنی عالمی تعاون پر زور دیں گے۔ دورے کے دوران وزیر اعظم کی سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات بھی طے ہے، اس ملاقات میں خطے میں بدلتی ہوئی صورت حال سمیت دیگر اہم امور پر غور کیا جائے گا، شہباز شریف اقوام متحدہ کے جنرل سیکریٹری انتونیو گوتریس اور دیگر عالمی رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔

شام پر روس کے 6 روزہ حملوں میں 81 افراد مارے گئے

دمشق، 3 دسمبر (یو این آئی) شام کے صوبوں حلب اور ادلب پر حکومت اور روس کے حملوں میں 6 روز میں 81 افراد ہلاک ہوئے۔ شہری دفاع کے ذرائع نے 27 نومبر اور 2 دسمبر کے درمیان حلب اور ادلب میں اسد حکومت اور روسیوں کی طرف سے کیے جانے والے حملوں میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد کا اعلان کیا۔ بیان کے مطابق ان حملوں میں 81 افراد ہلاک اور 304 زخمی ہوئے۔ گزشتہ روز روسی لڑاکا طیاروں نے ادلب شہر کے مرکز میں واقع ایک کمپاؤنڈ میں واتان اسپتال اور اس کے آس پاس کے صحت کے مراکز کو نشانہ بنایا اور انہیں ناکارہ بنا دیا۔ شامی حکومت کے ایس یو-24 جنگی طیاروں نے رات کے وقت صوبہ حما کے غاب میدان، شاہشبو پہاڑ اور زیارت گاؤں پر حملہ کیا جبکہ روسی جنگی طیاروں نے ادلب کے جنوب میں واقع ضلع مغارہ النعمان کو نشانہ بنایا۔ 27 نومبر کو شام کے شمالی صوبے حلب کے مغربی دیہی علاقوں میں اسد حکومت کی افواج اور حکومت مخالف مسلح گروہوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ 28 نومبر کو حکومت مخالف مسلح گروہ حلب کے مغربی دیہی علاقوں سے مرکز کی طرف تیزی سے پیش قدمی کر رہے تھے اور 30 نومبر کو انہوں نے مرکز کے زیادہ تر حصے پر قبضہ کر لیا۔ مسلح گروہ، جنہوں نے 30 نومبر کو خان شیخون ضلع سمیت پورے ادلب کے علاقے پر قبضہ کر لیا تھا، صوبہ حما میں جھڑپوں کے ذریعے پیش قدمی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ شام میں بشار الاسد حکومت کے خلاف مسلح گروہوں نے صوبہ حما میں حکومتی فورسز سے مزید 16 بستیوں کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔

کیا عالمی عدالت انصاف ختم ہونے والی ہے

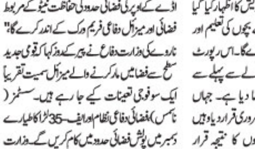

دی ہیگ، 3 دسمبر (یو این آئی) امریکہ اور روس کے دباؤ کے تحت جنگی جرائم کا عالمی ٹریبونل خطرے میں پڑ گیا ہے، نیتن یاہو کے خلاف وارنٹ سے عالمی عدالت انصاف کے وجود کے بارے میں خدشات نے سر اٹھا لیا ہے۔ فوجداری عدالت کی صدر ٹوموکو آکین نے کہا کہ اس عدالت کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں، نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کے بعد کچھ ممالک نے اسے متنازعہ بنا دیا، اگر بین الاقوامی فوجداری عدالت کا خاتمہ کیا جاتا ہے تو اس کے نتیجے میں لامحالہ تمام مقدمات ختم ہو جائیں گے اور یہ عدالت کے وجود کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ آئی سی سی کی صدر نے عدالت کے خلاف حملوں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا یہ 'حملے' فوجداری عدالت کی صدر کے خلاف کیے جا رہے ہیں، وہ تب سے نشانہ بنائی جا رہی ہیں جب سے عدالت نے غزہ میں اسرائیلی جنگ اور یوکرین کی جنگ کے حوالے سے اہم ترین حکومتی عہدے داروں کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے اپنے خلاف عدالتی فیصلے کو یہود دشمنی قرار دیا جب کہ صدر جو بائیڈن نے وارنٹ گرفتاری کے جاری کیے جانے کی مذمت کی۔ ہیگ میں فوجداری عدالت کے ججوں نے ایک تقریب میں اس پر بات کی، عدالت کی صدر ٹوموکو آکین نے کہا کہ عدالت کو دھمکیوں، دباؤ اور تخریبی کارروائیوں کا سامنا ہے۔ ٹوموکو آکین کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی سطح پر انصاف کو خطرات کا سامنا ہے، لہٰذا اس وقت یہی انسانیت کا مستقبل ہے، فوجداری عدالت اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرتی رہے گی۔ دوسری طرف امریکا کے ری پبلکنز نے سینیٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت پر پابندیاں لگائی جائیں۔ خیال رہے فوجداری عدالت کے 124 ارکان ہیں مگر ان میں امریکہ، اسرائیل اور روس شامل نہیں ہیں۔

حضرت فاطمہؑ تمام خواتین وانسانیت کیلئے اسوہ حسنہ اور نمونۂ کامل: مولانا فیض عباس مشہدی

شبیہ روضہ زینبیہ میں 7 روزہ مجالس بعنوان '46واں روح پرور اجتماع' جاری □ خواتین کی معیاری تعلیم سے ہی بچوں کی اعلیٰ تربیت ہوتی ہے: مولانا شفیق عابدی □ اسلام اکیلا مذہب ہے جس نے بیٹیوں کو حق دیا: مولانا سید محمد محسن تقوی □ جس سے فاطمہ راضی اُس سے اللہ راضی مولانا سید ابنِ عباس □ دفتر رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی جانب سے امام باڑہ سبطین آباد میں دو روزہ مجالس عزا کا انعقاد 4 دسمبر سے

لکھنؤ (پریس ریلیز)۔ راجہ جی پورم کے ٹکیت رائے تالاب واقع شبیہ روضہ زینبیہ میں ثانیٔ زہرا کمیٹی کے زیر اہتمام خاتون جنت، شہزادیٔ کونینؑ، مادر حسنینؑ، دل بند مصطفیٰؐ، زوجہ مرتضیٰؑ، حضرت فاطمہ زہراؑ کی دلسوز شہادت کے سلسلہ میں سات روزہ مجالس بعنوان '46واں روح پرور اجتماع' کا اہتمام 2 دسمبر سے 8 دسمبر تک روضہ کے طاہر جرولی ہال میں صبح 10 بجے سے جاری ہے۔ مجالس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہورہا ہے جس کے بعد شعرا بارگاہ معصومہ کونینؑ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کررہے ہیں۔ اس کے بعد مقامی وبیرونی علما، ذاکرین وخطیب اہل بیت روزانہ پانچ مجالس کو خطاب کررہے ہیں۔ دوران مجلس نذر مولیٰ کا اہتمام بھی کیا گیا ہے اور پروگرام میں تعاون کرنے والے مومنین کے مرحومین کیلئے فاتحہ خوانی بھی ہورہی ہے۔ کمیٹی کے سکریٹری آفتاب رضوی نے پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ منگل 3 دسمبر کو پہلی مجلس کا آغاز ٹھیک 10:15 بجے ہوا جس کے بعد سید ابرار حسین نے پیش خوانی کی اور سید تفسیر حسین رضوی نے مجلس کو خطاب کیا۔ 11:15 بجے اختر اعظمی کی پیش خوانی کے بعد مولانا محمد عسکری، دن میں ایک بجے ظفر فیض آبادی کی پیش خوانی کے بعد مولانا آغا اعجاز مہدی خاں نجفی، شام 6 بجے قمبر مولائی کے منظوم نذرانہ عقیدت کے بعد مولانا سید دانش زیدی اور اس دن کی آخری مجلس شام 7 بجے ہوئی جس میں حسن فراز پیش نے خوانی کی اور مولانا سید فیض عباس مشہدی نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا فیض عباس مشہدی نے کہا کہ اسلام عورت کو انسانی زندگی کا محور گردانتا ہے اس لیے نمونہ عمل کے طور پر جناب سیدہ سلام اللہ کا کردار اس بات کا گواہ ہے کہ فاطمہؑ کی اولاد جیسی اولاد کائنات میں کسی کی نہیں۔ انسان کی عزت، عورت کی عزت، برائی کی نشاندہی، اچھائی کی ترغیب، عائلی زندگی میں عورت ومرد کا کردار، مظلوم کی حمایت اور ظالم کو آشکار کر کے کیفر کردار تک پہنچانا آل فاطمہ کا شیوہ ہے۔ یہ تمام اسوہ وہ خاتون ہی اپنی اولاد میں منتقل کرسکتی ہے جو اپنی ذات میں مجسم اطاعت گزار احکام خداوندی ہو۔ مولانا نے مزید کہا کہ حضرت فاطمہ زہراؑ اس عظیم خاتون کا نام ہے جو اصول و قوانین اسلامی سے آگاہ نیز اخلاقی اصول آداب سے آشنا تھیں۔ آخر میں مولانا نے جب دختر رسولؐ پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو تمام سوگوار اشکبار ہوگئے۔ مولانا نے کہا کہ جس عظیم المرتبت خاتون کی آنے پر رحمت اللعالمین رسول خدا کھڑے ہو کر احترام واستقبال کر کے اپنی مسند پر بٹھادیا کرتے تھے اسی خاتون جنت کو اپنے حق کیلئے دربار میں کھڑا رہنا پڑا اور کسی نے بی بی سے بیٹھنے تک کو نہیں کہا اور بی بی کے دلائل کو جھٹلایا گیا یہی وجہ ہے کہ بی بی کی محض 18 برس کی عمر میں ایک ضعیف خاتون کی طرح کمر خمیدہ، بالوں میں سفیدی آگئی تھی۔ مسٹر رضوی نے بتایا کہ 4 دسمبر کو پہلی مجلس میں قاری فرقان پیش خوانی اور مولانا آغا مہدی نجفی، دوسری مجلس طاہر کانپوری کی پیش خوانی کے بعد مولانا مرزا یعسوب عباس، تیسری مجلس میں حسن مرزا پوری کی پیش خوانی کے بعد مولانا سید محمد حسنین باقری جوراسی، چوتھی مجلس میں اعجاز زیدی کے منظوم نذرانہ عقیدت کے بعد مولانا سید علی انور جعفری اور اس دن کی آخری مجلس میں ظفری فیض آبادی پیش خوانی کے بعد مولانا مصطفےٰ علی خاں مجلس کو خطاب کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 3 جمادی الثانی مطابق 5 دسمبر کو شب میں 8 بجے زنانی مجلس ہوگی جس کے بعد خواتین شہزادی کونین حضرت فاطمہ زہراؑ کا شبیہ تابوت برآمد کریں گی۔

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی کے زیر اہتمام ''رسولؐ کی اکلوتی بیٹی کا ماتم'' کے عنوان سے شہادت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے موقع پر سہ روزہ مجالس کا انعقاد حسینیہ جنت مآب سید تقی صاحب عقب مسجد تحسین علی خاں میں باپندی وقت 7 بجے شب میں کیا گیا ہے جس کی پہلی مجلس کو مولانا شفیق عابدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک ہم خواتین کو اعلیٰ تعلیم سے سرفراز نہیں کیا جائے گا تب تک نہ ہمارے بچے نہ ہمارا معاشرہ تربیت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوگا۔ خواتین کی تعلیم کی اس وقت بے حد ضرور ہے سیرت حضرت فاطمہ تمام خواتین کے لیے بہترین نمونہ عمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی عصمت کے مقام یعنی معصوم ہونے کو بیان کرنے کیلئے اس سے بہتر لفظیں ممکن نہیں ہیں کہ جسے دونوں ہی فریقین کے راویوں نے نقل کیا ہے: اللہ تعالی، فاطمہ کی ناراضگی سے ناراض ہوتا ہے اور ان کی خوشنودی سے خوش ہوتا ہے۔ مولانا شفیق عابدی نے مزید کہا کہ بعض علما کا کہنا ہے کہ یہ لفظیں اس سے زیادہ عمدہ ہیں کہ کہا جائے فاطمہ پروردگار کے غضب کی وجہ سے غضبناک ہوتی ہیں اور اللہ کی رضا کیلئے راضی ہوتی ہیں یہ لفظیں بھی عصمت کے مقام کو بیان کررہی ہیں لیکن روایت کی لفظیں اس سے کہیں زیادہ عمدہ طریقے سے اسی بات کو بیان کر رہی ہیں۔ جناب فاطمہ زہراؑ کی زندگی اگر چہ بہت کم تھی اور تقریباً بیس سال سے زیادہ نہیں تھی لیکن

ایام عزائے فاطمیہ کے سلسلے میں شب کی پہلی مجلس کو حسینیہ امانت علی عالم پور میں خطاب کرتے ہوئے مولانا سید شبیہ الحسن۔

یہ زندگی بہت سخت جدوجہد، کوشش، انقلابی اقدامات، انقلابی صبر، درس دینا، تقریر کرنا، نبوت، امامت اور اسلامی نظام کا دفاع، خلاصہ یہ کہ کام، کوشش اور سخت محنت کا ایک عظیم سمندر ہے اور اس کے آخر میں شہادت ہے۔ یہ حضرت فاطمہ زہراؑ کی جدوجہد سے بھرپور زندگی ہے جو بہت عظیم، غیر معمولی اور حقیقتاً بے نظیر ہے اور یقیناً آپ کی یہ زندگی آج بھی اور آئندہ آنے والے زمانوں میں بھی انسان کے ذہن میں ایک درخشاں اور غیر معمولی مقام رکھتی ہے۔ مولانا نے آخر میں مصائب فاطمہؑ بیان کیا اور عزاداروں نے آنسوؤں سے نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ معلوم ہو کہ کل 04/دسمبر 2024 کی مجلس مولانا افضال حسین صاحب خطاب فرمائیں گے

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کی شہادت کے سلسلہ میں سہ روزہ مجالس کی پہلی مجلس کا انعقاد ہوا۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے مولوی کوکب علی نے کیا۔ اس کے بعد مولوی غمخوار حسین، مولوی محمد حسنین حسنی اور مولوی ظفر علی نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید محمد محسن تقوی نے کہا کہ اسلام وہ پہلا واحد مذہب ہے جس نے بیٹیوں کو اُسکا حق دیا ہے اور عورت کا مرتبہ بتایا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اسلام نے معاشرے میں عدل وانصاف قائم کرنے کی ہدایت دی ہے اور کسی کے اوپر بھی ظلم نہیں کرنے دیا بلکہ ظلم کی مذمت کی ہے۔ آخر میں مولوی ایاز رضوی اور مولوی ریحان عباس نے نوحہ خوانی کی اور طلاب جامعہ امامیہ نے وسینہ زنی کی۔

بارہ بنکی کے سید واڑا عالم پور میں سہ روزہ مجالس عزائے فاطمیہ کے سلسلے کی پہلی مجلس کو مولانا سید ابنِ عباس بارہ بنکی نے خطاب کیا مولانا نے بتایا کہ نبی کریم نے فرمایا اے بیٹی فاطمہ تیری رضا میں اللہ کی رضا ہے تیری ناراضگی میں اللہ کی ناراضگی ہے آج دنیا میں جتنے سادات ہیں سب آل فاطمہ ہیں یہ دلیل ہے کہ سورہ کوثر کی اکلوتی مصداق جناب فاطمہ ہیں لیکن ذکر فاطمہ کے ساتھ فکر فاطمہ ضروری ہے اگر ہماری سمجھ فکرِ جناب فاطمہ رائج ہو جائے تو سارے جھگڑے خود بخود ختم ہو جائیں گھر جنت نظیر بن جائے اور آخر میں مولانا نے مصائب جناب فاطمہ زہرا بیان کیا جس سے مومنین نے گریہ کیا بعد مجلس انجمن زینت العزا عالم پور نے نوحہ خوانی کیا اسی سلسلے کی دوسری مجلس آج (4 دسمبر) صبح کو 9 بجے منعقد ہوگی جسکو مولانا سید محمد عازم باقری خطاب کریں گے بعد مجلس انجمن فروغ عزا دیورہ سادات نوحہ خوانی کریگی اور اِس سلسلے کی آخری مجلس 5 دسمبر کو صبح 9 بجے مولانا باقر سجاد لکھنؤ خطاب کریں گے مجلس کے فوراً بعد جلوس عزائے فاطمیہ برآمد ہوگا جس میں انجمن رونق عزا عالم پور نوحہ خوانی کرے گی یہ جلوس عزائے فاطمیہ حسینیہ مرحوم محمد زائر میں جائیگا جہاں اختتامی مجلس کو مولانا سید سلیم اعظمی خطاب کریں گے لہٰذا تمام مومنین سے ان مجالس میں شرکت کی گذارش ہے۔

رسول خداؐ کی اکلوتی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کے المناک موقع پر دفتر رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مد ظلہ، واقع دہلی کی جانب سے اس سال بھی امام باڑہ سبطین آباد حضرت گنج لکھنؤ میں دوروزہ مجالس عزائے فاطمیہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کی پہلی مجلس 4 دسمبر کو شب میں 07:00 بجے منعقد ہوگی جسے مولانا سید نجیب الحسن زیدی صاحب خطاب کریں گے۔ دوسری مجلس 5 دسمبر کو شب میں 07:00 بجے منعقد ہوگی جسے مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب خطاب فرمائیں گے۔ بعد مجلس دفتر رہبر معظم کی جانب سے مؤمنین کے لئے نذر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ یہ مجالس دفتر مجلس علماء ہند کے زیر اہتمام انعقاد پذیر ہونگی۔ تمام مؤمنین سے شرکت کی پر خلوص استدعا ہے۔

لکھنؤ کا جواب ہے نہ ہی اردو کا نعم البدل: امتیاز احمد

آل انڈیا مائنارٹیز فیڈریشن نے سجائی محفل غزل

لکھنؤ 3 دسمبر آل انڈیا مائنارٹیز فیڈریشن نے کناڈا کی شہریت، لکھنؤ کے فرنگی محل سے تعلق اور سعودی عرب میں 40 سال مقیم رہنے والے امتیاز احمد کی آمد پر شعری وادبی محفل ہوٹل میزبان، واقع پرانا آرٹی او آفس، لاٹوش روڈ پر آراستہ کی۔ جس میں شعروشاعری کے ساتھ زبانوں، تہذیبوں اور اخلاقی رویوں پر دلچسپ ومعلومات افزا گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی امتیاز احمد نے بتایا۔ ترقی یافتہ زبانوں اور تہذیبوں کے مطالعے اور تجزیئے سے انھیں علم ہوا کہ لکھنؤ واقعی لکھنؤ ہے۔ انھوں نے مزید کہا۔ نہ لکھنؤ کا جواب ہے نہ ہی اردو کا نعم البدل ممکن ہے۔ لکھنؤ اور یہاں کی تہذیب میں بڑی کشش ہے۔ لکھنؤ اپنی جانب کھینچتا ہے۔ یہ خوبی بمشکل کسی قوم اور زبان میں مل سکے گی۔ مسقط میں طویل عرصے تک مقیم رہے مشہور شاعر جاوید اقبال کی نظر میں ڈاکٹر رئیس خان فراخ دل ہونے کے ساتھ ادب نواز و جفاکش انسان ہیں۔ رضوان احمد فاروقی نے کار نظامت انجام دیتے ہوئے کہا۔ امتیاز احمد فرنگی محل کے پروردہ اور قدیم لکھنؤ کے جانکار ہیں۔ مفتی رضا اصاری نے ان کی تربیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی شخصیت سہ آتشہ ہے۔ جاوید اقبال بدایونی صدارت کے منصب پر متمکن رہے۔ عرفان لکھنوی نے نعت مبارک سے محفل کا آغاز کیا۔ شعرا کا کلام حاضر ہے:

جس کی طلب اسے تھی وہ بیعت نہ دی اسے
خنجر وہ لے کے آیا، میں سر لیکے آ گیا
جاوید اقبال بدایونی

دنیا تجھے بھی تسلیم کرے گی لیکن
لازم ہے کہ ہر شعر میں فن کاری ہو
ڈاکٹر سنجے شوق

بغیر اس کے ہمارا کہیں گزارا تو ہو
ہمارے بیچ کوئی تیسرا کنارا تو ہو
حیدر علوی

جو بولتے ہیں تو ہم کو زمین سنتی ہے
جو چپ رہیں تو فلک تک سنائی دیتے ہیں
عثمان مینائی

یہ رنگ ونسل، فرق امیروغریب کا
کیسے یہ لوگ میرے قبیلے میں آگئے
عرفان لکھنوی

نئے زمانے کے رضواں نئے تقاضے ہیں
جدید دور ہے شوشل غزل کہی جائے
رضوان فاروقی

کلمات تشکر کے ساتھ ڈاکٹر رئیس خان نے عشائیہ کا اہتمام کیا۔ خصوصی شرکا میں بیگم رئیس خان، سید آصف، ڈاکٹر محمد احمد کارڈیالوجسٹ، انجینیر قدیر احمد، شوشل ورکر نکہت مشیر، عبدالوحید قدوائی، مریم نعمان، شبینہ قدوائی، ثنا آفتاب، صوبیہ آفاق، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

بدایوں جامع مسجد کے خلاف آج بھی عدالت میں نہیں ہوسکی سماعت

نئی تاریخ دے کر دونوں فریق کو کر دیا فارغ، آئندہ سماعت 10 دسمبر کو

بدایوں: 3 دسمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بدایوں میں شمسی شاہی جامع مسجد کے خلاف دائر درخواست پر سماعت ملتوی کردی گئی ہے۔ شمسی شاہی جامع مسجد بمقابلہ نیل کنٹھ مہادیو مندر کیس میں سماعت کی اگلی تاریخ 10 دسمبر طے کی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ بحث آج بمشکل شروع ہوئی تھی کہ ختم ہوگئی اور اگلی تاریخ دے دی گئی۔ اس معاملے میں پہلے وکیل ویویک رینڈر نے کہا کہ 'ہمارے پاس تمام ثبوت ہیں کہ متنازعہ جائیداد ہندو مندر ہے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ پوجا جو چل رہی ہے اس میں خلل نہ پڑے اور اسے جاری رہنا چاہیے۔ ہمارے پاس زمین کے کاغذات ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ جائیداد جامع مسجد نہیں ہے۔ اے ایس آئی کے وکیل پہلے ہی عدالت میں اپنا موقف پیش کرچکے ہیں۔

ایڈوکیٹ ویویک رینڈر نے کہا کہ یہ دراصل نیل کنٹھ مہادیو کا مندر تھا، درخواست 08.08.2022 کو دائر کی گئی تھی۔ عدالت نے درخواست کو بھی قبول کرلیا ہے ، اور ہمارا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ ہمیں نیل کنٹھ مہادیو مندر میں عبادت کرنے کی اجازت دی جائے۔ بدایوں کی جامع مسجد شمسی کیس پر مسلم فریق کے وکیل اسرار احمد صدیقی نے کہا کہ جو مقدمہ درج کیا گیا ہے وہ فرضی ہے۔ یہ امن کو خراب کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اس مسجد پر ان کا (ہندو فریق) کوئی حق نہیں ہے۔ پہلی بار یہ معاملہ 2022 میں سامنے آیا تھا۔ اکھل بھارت ہندو مہاسبھا کے ریاستی کنوینر مکیش پٹیل کی جانب سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ جامع مسجد کی جگہ پہلے نیل کنٹھ مہادیو مندر تھا۔ پھر اس کے بعد یہاں عبادت کی اجازت کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی گئی۔ عرضی میں کہا گیا کہ آج جگہ جامع مسجد واقع ہے پہلے وہاں نیل کنٹھ مہادیو کا مندر ہوا کرتا تھا۔ اس کے مضبوط ثبوت بھی ہیں۔ عرضی میں کہا گیا کہ آج بھی یہاں مورتیاں، پرانے ستون اور سرنگیں موجود ہیں۔ پہلے یہاں ایک تالاب بھی تھا۔ جب مسلم حملہ آور آئے تو مندر کو تباہ کر دیا گیا۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہاں ایک شیولنگ موجود تھا جسے پھینک دیا گیا۔ بعد میں دو سنت اسے لے آئے اور تھوڑے فاصلے پر ایک مندر بنوایا۔ جہاں آج بھی پوجا ہوتی ہے۔

سوغات: اب یہاں رکے گی وندے بھارت

دھرم نگری کا سفر سہانا بنائے گی یہ لگژری ٹرین، رفتار پہلے سے تیز بھرے گی فراٹا

لکھنؤ: 3 دسمبر (پی این ایس) 10 دسمبر سے راجدھانی لکھنؤ سے دہرادون تک وندے بھارت ایکسپریس کی نقل وحرکت میں پانچ منٹ کی تبدیلی ہوگی۔ اس ٹرین کو 10 دسمبر سے تجرباتی بنیادوں پر نجیب آباد اسٹیشن پر دو منٹ کا اسٹاپیج دیا جائے گا۔ 22545/22546 لکھنؤ-دہرادون-لکھنؤ وندے بھارت ایکسپریس آکیوپینسی کے لحاظ سے دوسری ٹرینوں کے مقابلے بہت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہے۔ ایسے میں اس کے کوچز کی تعداد بھی آٹھ سے بڑھا کر 16 کرنا ہوگی۔ 10 دسمبر 22545 لکھنؤ جنکشن-دہرادون سے چلنے والی وندے بھارت ایکسپریس صبح 11:08 بجے نجیب آباد اسٹیشن پہنچے گی اور 11:10 بجے روانہ ہوگی۔ یہ 12:12 کے پہلے وقت پر ہریدوار اسٹیشن پہنچے گی اور 12:15 پر روانہ ہوگی۔ دہرادون 1:35 کے بجائے 1:40 پر پہنچے گی۔ بریلی میں اس ٹرین کی آمد کا وقت صبح 8:33 پر وہی رہے گا۔ 22546 دہرادون-لکھنؤ جنکشن وندے بھارت ایکسپریس دہرادون سے چلتی ہے نجیب آباد اسٹیشن 4:17 بجے شام پہنچے گی اور 4:19 بجے روانہ ہوگی۔ اس ٹرین کا وقت باقی اسٹیشنوں پر وہی رہے گا۔ بریلی میں اس ٹرین کی آمد کا وقت شام 7:03 پر وہی رہے گا۔

درندہ صفت جانور کے پنجوں کے نشانات دیکھ کر گاؤں والوں میں خوف وہراس کا ماحول

لکھنؤ۔ کاکوری میں رحمن کھیڑا کے قریب واقع پٹرول پمپ کے سامنے کھیتوں میں دیگا کے پنجوں کے نشانات دیکھ کر گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ شیر یا تیندوے کے خوف سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ گاؤں والوں سے اطلاع ملنے پر محکمہ جنگلات کی ٹیم موقع پر پہنچی اور نامعلوم جنگلی جانور کے پنجوں کے نشانات کی جانچ کی۔ رحمان کھیڑا میں ہردوئی روڈ پر شیو ٹینک پٹرول پمپ کے سامنے کھیتوں میں کچھ جنگلی جانوروں کے نشانات دیکھے گئے۔ یہ اطلاع اس وقت سامنے آئی جب گاؤں والے کھیتوں کی طرف گئے۔ کسان نے بتایا کہ اس کا گھر پٹرول پمپ کے سامنے ہے۔ میں گھر کے پیچھے کھیتوں میں سیر کے لیے گیا تو کھیتوں میں ایک وحشی جانور کے پنجوں کے نشان دیکھے۔ کسان ابو صمد خان نے بتایا کہ رام پال کھیتوں کی حفاظت کے لیے کھیتوں میں رہتا ہے۔ رام پال نے بتایا کہ رات 3 بجے کے قریب اسے لگا کہ ایک نیل کھیتوں میں آیا ہے تو وہ چلا گیا جب اس نے کھیتوں میں پنجے دیکھے تو مالک صمد کو اطلاع دی۔ گاؤں والوں نے محکمہ جنگلات کو اطلاع دی۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم نے موقع پر جا کر اسے دیکھا تو خدشہ ظاہر کیا کہ یہ شیر کا پنجہ ہوسکتا ہے تاہم ابھی تک اس کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ رینجر سونم ڈکشٹ نے کہا کہ پنجوں کے نشانات دیکھے گئے ہیں۔ گاؤں والوں کو چوکنا کر دیا گیا ہے۔ اسے دن رات اکیلے کھیتوں میں نہیں جانا چاہیے۔ ---- فارم کے مالک ابو صمد نے بتایا کہ گھر کی سیکیورٹی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ لیکن رات ہونے کی وجہ سے اسے کیمروں میں قید نہیں کیا گیا۔ آس پاس کے لوگوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

سنبھل میں امتناعی احکامات کے باوجود کانگریس وفد نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی

سنبھل: 3 دسمبر (پی این ایس) کانگریس لیڈروں نے یوپی کے سنبھل میں تشدد سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی جبکہ انتظامیہ نے 10 دسمبر تک علاقہ میں باہر کے لوگوں کے داخلے پر پابندی عائد کررکھی ہے۔ کانگریس لیڈروں نے پولیس انتظامیہ اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو چکمہ دے کر متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور متاثرہ خاندانوں سے راہل گاندھی کی فون پر بات بھی کرائی۔ کانگریس کے وفد میں قومی سکریٹری پردیپ نروال، یوپی کانگریس کے جنرل سکریٹری سچن چودھری اور رضوان قریشی شامل تھے۔ اطلاعات کے مطابق کانگریس رہنما راہل گاندھی کل یعنی 4 دسمبر کو سنبھل کا دورہ کر کے متاثرین سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ مقامی عدالت کی ہدایت کے بعد 24 نومبر کو ہوئے شاہی جامع مسجد کے سروے کی مخالفت میں تشدد پھوٹ پڑا تھا، جس میں چار لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ بڑے پیمانہ پر تشدد کے بعد علاقہ میں پولیس کی بھاری نفری کو تعینات کردیا گیا اور ضلعی انتظامیہ نے 10 دسمبر تک ضلع میں باہر کے لوگوں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کردی۔ فی الحال سنبھل میں حالات پر امن ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ-------------

بنکنگ ترمیمی بل لوک سبھا۔۔۔

یہ بل 09 اگست کو مانسون اجلاس میں لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مذکورہ بل بینکنگ سے متعلق پانچ قوانین میں ترمیم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) ایکٹ 1934، بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949، اسٹیٹ بینک آف انڈیا ایکٹ 1955، بینکنگ کمپنیز (ایکسائزیشن اینڈ ٹرانسفر آف انڈرٹیکنگز) ایکٹ 1970، اور بینکنگ کمپنیز (ایکسیشن اینڈ ٹرانسفر آف انڈرٹیکنگز) ایکٹ 1970۔ حصول اور منتقلی) ایکٹ، 1980 میں کل 19 ترامیم کرتا ہے جو کہ ڈپازٹرز اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے اہم ہیں۔

مسٹر گوگوئی نے انتخابی بانڈز کا مسئلہ بھی اٹھایا اور کہا کہ عطیات کے ذریعے کالے دھن کو سفید میں تبدیل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مسٹر مودی نے کہا تھا کہ جب ڈالر کے مقابلے روپیہ کمزور ہوجاتا ہے تو ملک کمزور ہوتا ہے، آج روپیہ ڈالر کے مقابلے 84 روپے 89 پیسے کی شرح پر ہے۔ انہوں نے سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے بارے میں یہ بھی کہا کہ اس نے کمپنیوں کو کمزور کیا ہے۔ اس دوران حکمران جماعت کی طرف سے مداخلت کی گئی۔ پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال اور کچھ دیگر اراکین نے اعتراض کیا اور کہا کہ کانگریس کے ڈپٹی لیڈر بل کے مواد پر نہیں بول رہے ہیں۔ اس پر پریزائیڈنگ آفیسر نے بھی بار بار مسٹر گوگوئی کو متنبہ کیا کہ وہ بل کے موضوع سے باہر بات نہ کریں۔ لیکن مسٹر گوگوئی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ حال ہی میں جاری کردہ دوسری سہ ماہی کے اعدادوشمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 4.5 فیصد کی شرح نمو دو برسوں میں سب سے کم ہے۔ یہ صورتحال حکومتی سرمایہ کاری کے اخراجات کی وجہ سے بھی ہے۔ اگر حکومتی سرمایہ خرچ نہ ہو تو معیشت تباہ ہو جائے گی۔

وزیر اعظم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے کہا ہے کہ اگر ایک ہیں تو سیف ہیں۔ اگر کسی میڈیا کمپنی کو ٹیک اوور کرنا ہے تو اس کے لئے مرکزی تفتیشی ایجنسی (سی بی آئی) ہے۔ اگر کوئی بندرگاہ لینی ہے تو اس کے لئے ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) ہے۔ وزارت خزانہ سب کچھ جانتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو بھی تحقیقات میں شامل کیا جائے گا۔ لیکن مسٹر مودی کہتے ہیں کہ اگر ہم ایک ہیں تو سیف ہیں۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ ملک کے خادم ہیں کسی صنعتکار کا نہیں۔ کانگریس کے لیڈر گوگوئی نے کہا کہ بینکنگ سسٹم قبائلیوں کے مفاد میں کام نہیں کر رہا ہے اور جس مقصد کے لیے دور دراز کے دیہی علاقوں میں بینک کھولے گئے تھے وہ پورا نہیں ہو رہا ہے۔ غریب قبائلیوں، دلتوں اور پسماندہ لوگوں کو بینکوں سے قرض نہیں مل رہا ہے۔ بی جے پی کے سمبت پاترا نے کہا کہ ہمارا بینکنگ سسٹم پہلے وینٹی لیٹر کے نیچے آگیا تھا، لیکن مودی حکومت نے اسے دوبارہ پٹری پر لایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 لاکھ کروڑ روپے جو کہ بیڈ لون کی شکل میں بینکوں میں پڑے ہوئے تھے، کی وصولی ہوئی ہے، جو ایک غیر معمولی کارنامہ ہے اور یہ کام بینکوں میں کئے گئے حالیہ اصلاحاتی اقدامات کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ بینک پکھواڑا کا آغاز کیا گیا، بڑے سرمایہ کاروں کے لیے بینکنگ سسٹم کو آسان بنایا گیا اور ڈیجیٹل انڈیا کو بہت زیادہ وسعت دی گئی جس کی وجہ سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے میدان میں ایک انقلاب آیا ہے۔

اودھ نامہ

اب دہلی کی جامع مسجد پر نشانہ

پہلے سنبھل اور اس کے بعد اجمیر کے معاملہ میں ہماری عدالتوں نے جو رویہ اپنایا، اس سے بھارت کی عدلیہ کی شفافیت پر سوالات پیدا ہونا لازمی ہیں۔ تاریخ پر نگاہ ڈالیں بالخصوص گزشتہ دس برسوں میں، تو بھارتی مسلمانوں کو عدالتوں سے کم ہی انصاف ملا ہے۔ جس کی ایک بڑی مثال خود بابری مسجد کا فیصلہ ہے۔ اس کے باوجود بھارتی مسلمان اور ان کے رہنما جس قدر عدالتی کارروائیوں پر یقین رکھتے ہیں اور عدالتی فیصلوں کا احترام کرتے ہیں کوئی اور نہیں کرتا۔ آپ کچھ بھی کریں لیکن اگر مسلمان اکٹھے ہوں کر احتجاج کریں تو ان پر گولیاں چلادی جائیں۔ وہ عدالت جائیں تو تاریخیں لگادی جائیں، وہ کسی سیاسی پارٹی سے فریاد کریں تو انھیں یہ کہہ کر ذلیل کر دیا جائے کہ "تم لوگ ہماری پارٹی کو کھل کر ووٹ نہیں کرتے"۔ اپنی جماعتوں اور تنظیموں کی جانب دیکھیں تو وہ ظالموں کی مدح سرائی میں رطب اللسان نظر آئیں۔ پھر آخر کیا کریں مسلمان۔ سنبھل اجمیر کے بعد اب دہلی واقع تاریخی جامع مسجد کے سروے کی آواز اٹھی ہے، ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا نے اے ایس آئی کو اس سلسلہ میں خط لکھا ہے۔ وشنو گپتا کا کہنا ہے کہ ہندو سینا چاہتی ہے جامع مسجد کا سروے ہو اور ان مورتیوں کو باہر نکال کر از سر نو مندروں میں نصب کیا جائے۔ اس سروے سے مغل بادشاہ اورنگ زیب کی سچائی بھی دنیا کے سامنے آئے گی۔ ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں موجود تاریخی جامع مسجد کے بھی سروے کا مطالبہ شروع ہو گیا ہے۔ ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے اے ایس آئی (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) کے ڈائریکٹر جنرل کو اس سلسلے میں ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں وشنو گپتا نے کہا ہے کہ اورنگ زیب نے جودھپور اور ادے پور کے کرشن مندر کو توڑ کر اس میں موجود مورتیوں کا استعمال دہلی واقع جامع مسجد کی سیڑھیاں بنانے میں کیں۔ اس کا ثبوت اورنگ زیب پر محمد ساقی مستعد خان کی تصنیف 'مآثر عالمگیری' میں موجود ہے۔

وشنو گپتا نے خط میں بتایا ہے کہ 'مآثر عالمگیری' میں لکھا ہے کہ اتوار (مئی 25-24، 1869) کا دن تھا۔ اس دن خان جہاں بہادر جودھپور سے مندروں کو تباہ کر کے لوٹا۔ اورنگ زیب کی سوانح حیات میں لکھا ہوا ہے کہ خان جہاں بہادر کے ذریعہ مندروں کو تباہ کیے جانے، انھیں لوٹنے اور مورتیوں کو توڑے جانے پر بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس کے بعد بیل گاڑیوں سے ٹوٹی ہوئی مورتیوں کے باقیات کو دہلی روانہ کر دیا گیا۔ مذکورہ حوالہ دیتے ہوئے وشنو گپتا نے کہا کہ ہندو سینا چاہتی ہے جامع مسجد کا سروے ہو اور ان مورتیوں کو باہر نکال کر از سر نو مندروں میں نصب کیا جائے۔ اس عمل سے مغل بادشاہ اورنگ زیب کے ظلم اور مندر توڑنے کی سچائی بھی دنیا کے سامنے آئے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا وہی شخص ہے جنھوں نے اجمیر شریف درگاہ کا سروے کرانے کے لیے اجمیر ڈسٹرکٹ کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی۔ اس عرضی کو عدالت نے سماعت کے لیے منظور بھی کر لیا ہے اور سماعت کے لیے 20 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

مسلمانوں کے رہنما کہہ رہے ہیں کہ حکومت نفرت بھڑکا رہی ہے۔ وہ ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس کے وزراء آتش بیانی کر رہے ہیں۔ عدالتیں قانون و آئین کا مذاق بنا رہی ہیں۔ یہ ساری باتیں درست ہیں۔ انھیں یہی کرنا ہے اور کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس کا یہی رول متعین کیا ہے۔ اسے شر انگیزی کرنے کی ذمہ داری عرش الٰہی سے عطا ہوئی ہے۔ آپ شیطان سے یہ امید کیوں لگائے بیٹھے ہیں کہ وہ اپنی شیطنیت سے باز آجائے گا۔ خیر و شر کا معرکہ ازل سے گرم ہے اور ابد تک رہے گا۔ یہاں ہر کوئی اپنا اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ حکومت کے ذمہ داران اور سنگھ سے وابستہ تنظیموں کے فائر برانڈ نیتا تو آر پار کی بات کر ہی رہے تھے کہ ایک مذہبی رہنما جو آج کل 'پدیاترا' پر نکلے ہوئے ہیں، وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ "غزوائے ہند یا بھگوائے ہند میں سے جو ہونا ہے جلد ہو جائے"۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف سیاستدانوں کی طرف سے ہی نفرت انگیزی نہیں ہے خود مذہبی خیمے کی جانب سے بھی اس بات کی خواہش ہے کہ ملک میں خون ریزی ہو، خانہ جنگی ہو، ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھائے جائیں اور وطن عزیز کو آگ کے حوالہ کر دیا جائے۔ ایسا کہتے ہوئے ان کی زبانیں نہیں لڑکھڑاتیں، ان کے دل نہیں کانپتے۔ اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی تعداد زیادہ ہے، وہ منظم اور تیار ہیں، حکومت ان کی پشت پناہ ہے، فوج اور انتظامیہ ان کے ہم رکاب ہے، عدالتیں ان کی ہم خیال ہیں۔ کثرت تعداد کا غرور اور اقتدار کے نشے میں وہ انسانیت کو بھول بیٹھے ہیں۔ وہ یہ بھی بھول بیٹھے ہیں کہ جب آسمان سے فیصلہ ہو جاتا ہے تو ہزاروں سالہ اقتدار چھوٹی سی ایسٹ انڈیا کمپنی کی آندھی میں اڑ جاتا ہے اور جب خدائی فیصلہ آتا ہے تو برٹش سامراج کا سورج برطانیہ میں ہی غروب ہو جاتا ہے۔ جب آسمانی بادشاہت کا فرمان جاری ہو جاتا ہے، تو سپر پاورز بھی نہتوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔

ہماری ملی قیادت کا المیہ بھی ملاحظہ فرمالیں کہ این آر سی یا دیگر مسائل پر کتنے احتجاجات ہوئے اور اس میں کتنے رہنما شریک ہوئے؟ سنبھل مسجد تنازع میں عام مسلمانوں کی بھیڑ پر پولس نے گولیاں چلائیں، پانچ قیمتی جانیں چلی گئیں کیا ان شہداء میں کسی رہنما کی جان بھی تھی؟ اس سے پہلے بھی ہزاروں بار اس طرح کے حادثات ہوئے ہیں۔ آزادی کے بعد کس جماعت کا امیر یا صدر مسلمانوں کے ایشوز پر پولس کی گولی کا نشانہ بنا۔ لاکھوں کا اجتماع کر کے جان دینے کی بات کرنے والے قائدین کے پاؤں میں آزادی کے بعد کانٹا بھی نہیں چبھا ہے۔ بے چارے غریب مسلمان ہی لقمہ اجل بنتے رہے ہیں۔ ہماری قیادت اے سی دفاتر اور آراستہ حجروں میں بیٹھ کر بیان بازی کرتی ہے۔ مرغ و ماہی اڑا کر قراردادیں پاس کرتی ہے اور قوم سے حاصل چندہ پر داد عیش دیتی ہے۔ اب ایک حضرت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسی چندے کی رقم میں سے سنبھل کے شہیدوں کو پانچ پانچ لاکھ روپے کی امداد دیں گے۔ کیا کوئی امداد نوجوانوں کی قیمتی جانوں کا بدل بھی ہو سکتی ہے۔ آپ لاکھ احتجاج کر لیں، ہزاروں بار عظیم الشان اجتماعات کر کے سیکڑوں قراردادیں پاس کریں، لاکھ عدالتوں کے چکر کاٹیں، بورڈ اور کمیٹیاں بنائیں صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں آنے والی۔ ہاں اگر آپ خود کو مسلمان بنالیں، ملاؤں کا اسلام چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول کا اسلام اپنالیں اور خیر امت ہونے کا ثبوت دیں تو یقین ہے کہ اللہ کی رحمت ہماری جانب متوجہ ہوگی اور ہمارے مسائل حل ہونے لگیں گے۔ ان شاء اللہ۔۔۔

ندیم خان: اب قلم پھینک دوں یا اور جسارت سے لکھوں

ڈاکٹر سلیم خان

دہلی میں ساڑھے دس سال اور گجرات کے اندر 12 برس سرکار چلانے کے باوجود مودی اور شاہ کی جوڑی اتنا نہیں سمجھ سکی کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو لڑنے والے اور دوسرے ڈرنے والے۔ ان میں سے لڑنے والے کبھی نہیں ڈرتے اور ڈرنے والے کبھی نہیں لڑتے۔ ندیم خان اگر ڈرنے والوں میں سے ہوتے تو کب کا میدان چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوتے مگر انسان جب ظلم کرتا ہے تو وہ اندر ہی اندر موجودہ حکمرانوں کی مانند ڈر سے کھوکھلا ہونے لگتا ہے۔ ڈرپوک لوگوں کی عقل ماوف ہو جاتی ہے وہ اپنے سائے سے بھی خوف محسوس کرنے لگتے ہیں۔ حکومت وقت کے ساتھ یہی ہو رہا ہے ورنہ وہ ندیم خان کو ہراساں کرنے کی سعی نہ کرتی۔ اس معاملے میں پولیس کی سازش کو بے نقاب کرنے کا پورا انتظام مشیت نے یوں کیا کہ وہ پوری طرح برہنہ ہو کر رہ گیا اور اب اس کے پاس منہ چھپانے کی جگہ نہیں ہے۔ ندیم خان دہلی میں رہتے ہیں۔ یہ تماشا اگر ان کے شہر میں موجودگی کے وقت ہوتا تو پولیس اس طرح بے نقاب نہ ہوتی۔

ان لوگوں نے ندیم خان کو پریشان کرنے کی خاطر وہ دن طے کا حاور اے پی سی آر کے دفتر گئے جبوہ بنگلورو میں اپنے بھائی کے پاس تھے۔ انتظامیہ نے یہ سوچ کر 29 نومبر کی رات ۹ بجے کا وقت چنا کہ اگر ندیم خان ہتھے چڑھ جاتے تو ہفتہ اور اتوار تک تو جیل کی ہوا کھلائی جاتی مگر جس کو اللہ رکھے اس کو کون چکھے؟ اس لیے 20 عدد پولیس والوں کا جتھا صرف چوکیدار کو ڈرا دھمکا کر بے نیل و مرام لوٹ آیا۔ ان لوگوں کو اب بھی اپنی حماقت کا احساس نہیں ہوا تو دوسرے دن صبح میں پھر دفتر پہنچ کر وہاں موجود عملہ سے پوچھ تاچھ کرنے لگے۔ وہ بھول گئے کہ یہ وکلاء کا دفتر ہے وہاں بیٹھنے والے لوگ قاعدہ قانون جانتے ہیں۔ اس لیے جب سامنے سے سوالات کی بوچھار ہوئی تو زیرو بٹا سناٹا۔ پولیس کے پاسان کے کسی سوال کا جواب نہیں تھا اسلیے وہ رسوا ہو کر بھاگ کھڑی ہوئی۔

اس چھاپہ ماری سے ڈرنے کے بجائے اے پی سی آر کے وکلاء الٹا تھانے پہنچ گئے اور کاغذ دکھانے پر اصرار کرنے لگے۔ پولیس افسران کے پاس کاغذ ہوتا تو دکھاتے اس لیے منہ دکھانے لائق نہیں رہے لیکن انتظامیہ کی سمجھ میں یہ آ گیا کہ یہاں دھاندلی نہیں چلے گی بلکہ جھوٹ سچ کاغذ تو بنانا ہی پڑے گا۔ اس طرح گاڑی آگے اور گھوڑا پیچھے کی مصداق بحالت مجبوری 30 نومبر کی دوپہر 12:48 بجے ایک ایف آئی آر درج کی گئی جبکہ اس سے 16 گھنٹے قبل اچھل کود شروع ہو گئی تھی۔ ندیم خان کے دہلی لوٹنے کا انتظار کرنے کے بجائے اسی دن شام ۵ بجے بنگلورو پہنچ جانا انتظامیہ کی تیسری غلطی تھی۔ دہلی سے بنگلورو کا فاصلہ 1740 کلومیٹر ہے اور ہوائی سفر دو گھنٹے 50 منٹ میں طے ہوتا ہے۔ اس سفر کے لیے کم از کم ایک گھنٹہ 6 قبل ہوائی اڈے پر جانا نیز شاہین باغ سے ائیرپورٹ کے لیے کم از کم ایک گھنٹہ اور بنگلورو ہوائی اڈے سے ان کے بھائی کا گھر بھی مان لو ایک گھنٹہ اس طرح کم از کم 6 گھنٹے کا سفر لازمی ہو جاتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ صبح ۱۱ بجے سے قبل روانگی ہو گئی جبکہ ایف آئی آر درج نہیں ہوئی تھی۔ شناختی کارڈ کے بغیر سادہ لباس میں جانے والے یہ چار لوگ اس خوش فہمی میں تھے کہ انہیں دیکھ کر ندیم خان خوف کے مارے بلا چوں چرا ان کے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ ان بیچاروں نے یہ تک نہیں سوچا کہ جب اے پی سی آر کے دفتر کا عملہ کاغذ دکھانے کا مطالبہ کرتا ہے تو ان کا سربراہ یہ کیونکر نہیں کرے گا جبکہ اسے سوچنے اور دیگر ماہرین قانون سے مشورہ کرنے کا بھی موقع مل چکا تھا۔ بنگلورو پہنچنے کے بعد پولیس والوں کو احساس ہوا ہوگا کہ یہ صاحب تو ان کے رعب میں آنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ ان لوگوں نے وہاں پانچ گھنٹے بیٹھ کر اہل خانہ کو پریشان کیا مگر بات نہیں بنی کیونکہ وارنٹ تو دور وہ نوٹس تک نہیں لائے تھے۔ سچ تو یہ ان لوگوں کے پاس رضاکارانہ طور پر ساتھ چلنے کے لیے اصرار بلکہ دھمکی کے سوا کچھ بھی نہیں تھا اور کنگ خان کو لانے کے لیے کافی نہیں تھا۔

بالآخر پریشان ہو کر ان لوگوں نے دہلی سے نوٹس منگوایا تو پتہ چلا کہ ایف آئی آر میں فوجداری کی دفع 353,196(2) اور 61 کے تحت الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان ساری دفعات میں زیادہ سے زیادہ سزا 7/سال سے کم ہے اس لیے گرفتاری ضروری ہی نہیں ہے۔ اس طرح اپنے ہی جال میں گرفتار انتظامیہ ناکامی و رسوائی سمیٹ کر لوٹ آیا۔ ندیم خان کو ان شاء اللہ قبل از گرفتاری ضمانت مل جائے گی۔ حقوق انسانی کی خاطر جدوجہد کرنے والے اس جہد کار کو ہراساں کرنے کی کوشش انتظامیہ کو مہنگی پڑی کیونکہ اس سے سیول سوسائٹی کے اندر بھونچال آ گیا۔ پرشانت بھوشن، ڈاکٹر سنیلم، ڈاکٹر آنند پرکاش تیواری اور یوگیندر یادو جیسے بے شمار لوگ ندیم خان کے شانہ بشانہ کھڑے ہو گئے اور سرکاری زیادتی کی مذمت کرنے لگے۔ ملک کے اندر ظلم و جبر کے خلاف ہر تحریک میں پیش پیش رہنے والے ندیم بھارت جوڑو ابھیان کے قومی جنرل سکریٹری بھی ہیں اس لیے پی جے اے نے ندیم خان کی خلاف دہلی پولیس کی غیر قانونی دھمکی آمیز کارروائی کی بھرپور مذمت کی۔

اپنے خصوصی بیان میں پی جے اے لکھا کہ ندیم خان انسانی حقوق کے ایک سرکردہ کارکن ہیں اور یونائیٹڈ اگینسٹ ہیٹ کے بانیوں میں سے ہیں۔ وہ عام شہریوں بالخصوص اقلیتوں کے قانونی اور آئینی حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ دہلی پولیس کے ذریعہ 30 نومبر کو بنگلور میں بغیر وارنٹ گرفتاری کی کوشش کو غیر قانونی اور مضحکہ خیز تھی۔ دہلی پولیس کے ذریعہ ایک مشہور فرقہ وارانہ ٹرول کے ٹویٹ کی بنیاد پر، ندیم خان پر نفرت کو ہوا دینے کے الزام تعجب خیز ہے۔ اس بیان میں ایسوسی ایشن فار دی پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کی جانب سے ایک نمائش کے دوران کیے گئے قانونی عدالتی کام کی وضاحت کو نفرت انگیز جرائم میں شمار کرنا حماقت ہے۔ اسے آزادی اظہار کو روکنے کی دانستہ اور بدنیتی پر مبنی کوشش قرار دے کر ندیم خان اور ان کے ساتھیوں کو دھمکانے پر دہلی پولیس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔

حقوق انسانی کے حوالے سے ملک کی سب سے سرکردہ تنظیم دی پیپلس یونین فار سول لبرٹیز (پی یو سی ایل) نے اس معاملے میں دہلی پولیس کی طرف سے کی جانے والی غیر قانونی حرکت کی کڑی مذمت کی۔ اس نے پولیس کی عجلت پسندی اور کسی وارنٹ یا قانونی طریقہ کار پر عمل کیے بغیر ہی دہلی پولیس کی ٹیم کو ندیم خان اور اس کے اہل خانہ کو 6 گھنٹے تک ڈرانے دھمکانے اور زور زبردستی کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ پی یو سی ایل کے مطابق سوشل میڈیا پر دائیں بازو کے گروپس ندیم خان کو اس لیے نشانہ بناتے رہے ہیں کیونکہ وہ پولیس کی زیادتیوں اور ہجومی تشدد میں ریاست کی شمولیت کے زاویے سے نہ صرف شدید تنقید بلکہ مظلومین کو انصاف دلانے جدوجہد کرتے رہے ہیں۔ ماب لنچنگ اور ہجومی تشدد کے خلاف آواز اٹھانے کی وجہ سے خان اور اے پی سی آر کے خلاف بدنیتی پر مبنی سوشل میڈیا میں یہ مہم چلائی جا رہی ہے کہ انہوں نے پچھلے دنوں دہلی میں ایک نمائش کا اہتمام کر کے منافرت کی بنیاد پر ہوئے جرائم اور ہجومی تشدد پر سپریم کورٹ کے فیصلوں کو اجاگر کیا تھا۔

معروف وکیل اور سماجی خدمت گار رونئے شرینواس نے پولیس کی اس زیادتی پر کہا کہ "ندیم خان کے معاملے میں دہلی پولیس کا رویہ بالکل نامناسب ہے۔ اس سے شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے قانون پر عوام کا اعتماد اور بھروسہ کمزور ہوگا۔ وہ بولے ندیم اور اے پی سی آر والوں کو بے زبانوں کی آواز بن کر کام کرنے کے سبب نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اس قابل مذمت حرکت کے خلاف کرناٹک حکومت کو آگے بڑھ کر کارروائی کرنی چاہیے۔ مشہور وکیل پرشانت بھوشن نے ندیم خان کے ساتھ اپنی تصویر کو ایکس پر شائع کر کے ایک طویل مذمتی بیان لکھا۔ اس لب لباب یہ ہے کہ: "فرقہ وارانہ جرائم کو بے نقاب کرنے کے لیے اے پی سی آر کے سکریٹری ندیم خان کو دہلی پولیس کا ہراساں کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ان جرائم میں ملوث ہے۔ ان پولیس افسران کو معطل کیا جانا چاہیے اور مجرمانہ دھمکی کے لیے مقدمہ درج ہونا چاہیے۔ دنیا کے سارے انصاف پسند لوگ پرشانت بھوشن کی تائید اور ندیم خان کی حمایت کرتے ہیں۔ مقبول و معروف شاعر سرفراز بزمی کا یہ قطعہ ندیم خان کے لیے بہترین خراج تحسین ہے۔

وقت کی آنکھوں میں صدیوں کی تھکن تو ہی بتا
اب قلم پھینک دوں یا اور جسارت سے لکھوں
مابدولت کا یہ فرمان ملا ہے مجھ کو
ظلم کو ظلم بھی ظالم کی اجازت سے لکھوں

☆☆☆

مہاراشٹر میں مہایوتی الائنس کے جیت کے معنیٰ

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

جھارکھنڈ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کے نتیجے آچکے ہیں۔ جھارکھنڈ میں انڈیا الائنس نے جیت درج کی ہے جبکہ مہاراشٹر میں انڈیا الائنس کو شکست فاش دے کر مہایوتی الائنس نے تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ جیت کی لاجک الگ ہوتی ہے ہار کی لاجک الگ ہوتی ہے۔ سیاسی تجزیہ نگار، پولسٹر اور دیگر ماہرین گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے نظر آتے ہیں۔ ساری لاجک، سارا تجزیہ ایک طرف جو جیتا وہی سکندر۔ مہاراشٹر بھارت کی بڑی ریاستوں میں سے ایک ہے اس لیے اس کی جت کے معنیٰ الگ ہیں۔ بی جے پی اس جیت پر بجا طور پر خوشی منا سکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شیوسینا نے جب پچھلے الیکشن میں بی جے پی سے رابطہ توڑا اور کانگریس اور شرد پوار کے ساتھ مل کر حکومت بنائی، اس کے بعد بی جے پی نے شیوسیا کو توڑ اور خرید کر دستور ہند اور عوامی مین ڈیٹ کی دھجی اڑاتے ہوئے شنڈے کی قیادت میں سرکار بنائی جس پر بہت سے قانونی سوال کھڑے کئے گئے۔ ایک لمبے عرصے تک سپریم کورٹ نے اس کیس کی شنوائی نہیں کی اور جب شنوائی کی اور جو فیصلہ صادر فرمایا وہ بھارت کی جوڈیشیل تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ عوام نے اس کرپٹ پریکٹس کا کوئی نوٹس نہیں لیا گویا عوام کو اس سے کوئی مطلب نہیں ہے کہ کوئی سرکار کیسے بنی عوام کو زیادہ سے زیادہ اتنا مطلب ہے کہ اس لوٹ میں ان کو کچھ ملتا ہے یا نہیں۔

اب کچھ بنیادی سوال۔

(۱) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ دیش میں جمہوریت رہنا چاہیے۔

(۲) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ جو سرکار جنتا کے پوپلر ووٹ سے چن کر آتی ہے اس کو اپنا کاریہ کال پورا کرنے کا موقع دینا چاہیے۔

(۳) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ دیش میں قانون کا شاسن ہونا چاہیے۔

(۴) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ دیش میں سمویدھان کے مطابق سبھی اداروں کو کام کرنا چاہیے اور اس سے بڑا سوال کیا دیش کے سبھی ادارے الیکشن کمیشن، سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور دیگر ادارے سمویدھان کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

میں یہ بات بلاخوف تردید کہنا چاہتا ہوں کہ بھارت کا جو جن مانس ہے یعنی عام عوام میں وہ اندر تک پوری گہرائی کے ساتھ کرپٹ ہیں۔ لہٰذا بھارت میں کرپشن قومی کردار ہے۔ لہٰذا کوئی پارٹی، اور فرد کرپشن سے خالی نہیں ہے اور اقتدار حاصل کرنے کے لیے کرپٹ طریقے کا استعمال یہ تو ہمیشہ سے رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس لیے جو جتنا بڑا کرپٹ ہے اور سسٹم کو مینوپولیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، سام، دام، ڈنڈ، بھید کی پالیسی بنانے اور نبھانے میں جتنا کامیاب ہے الیکشن میں اس کے جیت کے امکانات زیادہ ہیں۔ کوئی سیدھا سادا آدمی الیکشن میں کھڑا ہو جائے تو اس کی ہار یقینی ہے۔ گاندھی جی نے کبھی الیکشن نہیں لڑا۔ میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ اگر الیکشن لڑتے تو ہار جاتے۔ امبیڈکر کا انجام سب کو معلوم ہے۔

لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ ملک میں جمہوریت ہے، قانون کی حکمرانی ہے اور حکومت عوام کی فلاح کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ ہماری نادانی ہے۔ دراصل یہ آزادی کی نیلم پری نہیں ہے بلکہ دیو استبداد ہے جس نے جمہوری قبا پہن رکھی ہے۔ پرانے زمانے میں راجہ مہاراجہ ہوا کرتے تھے اور ان کی حکومت چلتی تھی۔ ایک راج کا راجہ دوسرے راج کے راجہ کو ہرا کر اس کی سلطنت پر قبضہ کر لیتا تھا۔ ان کے درمیان دوستی دشمنی چلتی رہتی تھی، صلح اور معاہدے بھی ہوتے تھے۔ کبھی ساتھ مل کر اور کبھی الگ الگ لڑتے تھے۔ آج اس طرح کے رجواڑے ختم ہو گئے ہیں، اس کی جگہ ہر سیاسی پارٹیوں نے لے لیا ہے۔ ہر سیاسی پارٹی کا ہائی کمان ہوتا ہے جو کسی راجہ سے کم نہیں ہوتا۔ اس کے سامنے کوئی زور سے سانس نہیں لے سکتا، بلکہ کھانس بھی نہیں سکتا۔ لوگ غلاموں اور درباریوں کی طرح اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس نے کسی کو دیکھ کر مسکرا دیا، کسی سے کوئی بات کر لی، کسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا یا کسی کو اپنے سامنے بیٹھنے کو کہا تو اس کی معراج ہو گئی۔ اس طرح کاروبار سیاست کا رنگ دربار کے رنگ سے بالکل مختلف نہیں ہے۔ آج کی سیاست کسی آئیڈیالوجی کے ارد گرد نہیں بلکہ اس شخص کے گرد گھومتی ہے جس کے ہاتھ میں اقتدار ہے یا جو کسی پارٹی کا ہائی کمان ہے۔ اس ماحول میں جمہوریت کا جنازہ تو کب کا نکل چکا ہے ہاں لوگ اس کا تابوت لیے پھرتے ہیں تاکہ عوام کو بھرم رہے کہ حکومت بنانے اور گرانے میں ان کا بھی کوئی رول ہے۔

اب اس الیکشن کا فال آؤٹ اثر کیا ہوگا:

(۱) مرکز کی حکمراں جماعت اور مضبوط ہوگی۔ اس کی حلیف پارٹیوں کا حوصلہ ٹوٹے گا اور وہ اس سے الگ ہونے سے ڈرے گی۔

(۲) بی جے پی اپنی حلیف پارٹیوں کو بلیک میل کر سکے گی اور ان کو ڈرا کر رکھے گی۔ ان سے ڈر کر اور پوچھ کر حکومت کرنے کے بجائے ان کو ڈرا اور دبا کر حکومت کرے گی اور ایسے تمام معاملات جس میں اس کی حلیف پارٹیاں اس سے الگ رائے رکھتی ہیں ان کو مجبور کرے گی کہ وہ اس کے ایجنڈے پر راضی ہو جائیں اور نوے فیصد امکان ہے کہ بی جے پی بلا روک ٹوک اپنے ایجنڈے کو نافذ کرنے میں کامیاب ہوگی۔

(۳) ملک کی سیاست جس رخ پر مڑ چکی ہے اب یہ واضح ہو چلا ہے کہ دستور میں سیکولر لفظ رہے یا نہ رہے ملک ہندو راشٹر بن گیا ہے اور یہ کل قومی نظریہ کے طور پر تسلیم کیا جانے لگا ہے۔ لہٰذا بی جے پی اپنی حلیف جماعتوں کے تعاون سے اس کام کو کرے گی۔ صرف اس کو اپنے ساتھی لیڈروں اور پارٹیوں کو دو ضمانت دینی ہے پہلا یہ کہ ان کے خلاف ای ڈی، آئی ٹی، سی بی آئی وغیرہ کا استعمال نہیں کیا جائے گا، دوسرے ان ریاستی سرکاروں کو بھرپور مالی تعاون دیا جائے گا تاکہ ان کی حکومت کی مقبولیت عوام میں برقرار رہے۔ وقف ترمیمی بل اس کا پہلا ٹیسٹ کیس ہوگا۔ مجھے پچھتر فیصد امکان ہے کہ اس ونٹر سیشن میں یا آئندہ بجٹ سیشن میں یہ بل پاس ہو جائے گا، چند ایک ترمیمات کے ساتھ۔

(۴) مسلمان قبل سے ہی مشکل حالات میں ہیں۔ ان کے مشکلات بڑھیں گے گھٹیں گے نہیں۔ آئین اور قانون کی ان دیکھی عام ہوگی۔ حکومت بنام اکثریت کی Hegemony بڑھے گی اور بہت سے دلخراش نعرے اور باتیں سننے کو ملیں گے۔ مشورہ تو یہی ہے کہ دل برداشتہ اور مایوس نہ ہوں بلکہ صبر و عزیمت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کریں۔ اپنا ایماندارانہ احتساب کریں اور جو کمیاں اور کمزوریاں ہیں ان کو دور کریں۔ میدان چھوڑ کر نہ بھاگیں بلکہ پوری عزیمت کے ساتھ ڈٹے اور جمے رہیں۔ حالات بدلیں گے اور ضرور بدلیں گے۔

Mobile: 9934700848

مساجد کا سروے: نہ پہلا، نہ آخری

سنبھل میں جامع مسجد کے سروے کے دوران جو خون بہا، وہ فرقہ وارانہ تشدد بھڑکانے کی سوچی سمجھی ہوئی پالیسی کا حصہ ہے، سوچنا ہوگا کہ اس تشدد کے لیے کون کون ذمہ دار ہیں

اپوروانند

سنبھل میں حال ہی میں 5 مسلمانوں کے قتل کی وجہ سے لوگوں میں زبردست غصہ ہے۔ اس کے لیے ذمہ دار کون ہے، اس بات پر کئی طرف انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔ ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو اس کے لیے کچھ ہی دن پہلے سبکدوش ہوئے چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ چندر چوڑ کا کردار بہت اہم ہے، لیکن سب سے پہلے ان کی بات کرتے ہیں جو سیدھے طور پر ذمہ دار ہیں۔ یعنی آج اقتدار میں بیٹھے لوگ اور وہ ادارے جن کا کام قانون کا راج بنائے رکھنے، عوام کی سیکورٹی یقینی بنانے اور سبھی شہریوں کی زندگی محفوظ بنانے کا ہے۔ سنبھل انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ متاثرین کی موت پولیس کی گولیوں سے نہیں ہوئی۔ لیکن یہ دعویٰ سوالات کے گھیرے میں ہے کیونکہ سرکل افسر نے مشتعل مسلمانوں پر گولی چلانے کی بات کا اعتراف کیا ہے۔ سب سے پہلے تو الزام پولیس ایڈمنسٹریشن پر آتا ہے جنھوں نے اشتعال نعرہ لگاتی بھیڑ کو شاہی مسجد تک جانے دیا۔ ان کے رخ نے پہلے سے ہی کشیدہ حالات کو مزید سنگین بنا دیا۔ لوگوں کے غصے کو کم کرنے کی جگہ انھوں نے آگ میں گھی ڈال دیا۔

مسجد 'سروے' کے فیصلہ سے متعلق بھی تجزیہ ہونا چاہیے۔ مقامی سول جج نے مسجد کمیٹی کی بات سنے بغیر سروے کا حکم دے دیا جو مقررہ طریقۂ کار کی واضح خلاف ورزی ہے۔ جس جلد بازی میں عدالتی کارروائی ہوئی، اس سے وکلا اور ماہرین قانون بھی حیران رہ گئے۔ سروے صرف 7 دنوں میں پورا ہونا تھا اور حکم جاری ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر ہی سینئر افسران نے سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ کام شروع بھی کر دیا۔ ایسے معاملوں میں اس طرح کی جلد بازی نہیں دیکھی جاتی اور اس سے ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگوں کو مشتعل کرنے کی ایک کوشش تھی۔ اس کے بعد 24 نومبر کو سروے کا کام جس طرح آگے بڑھایا گیا، وہ مزید پریشان کرنے والا ہے۔ سروے کے ساتھ لوگوں کی بھیڑ بھی تھی (یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے کیونکہ ایک دن پہلے ہی ریاست میں ہوئے ضمنی انتخاب کے نتائج آئے تھے)۔ سامنے آئی ویڈیو سے پتہ چلتا ہے کہ پولیس افسر بھیڑ کو منتشر کرنے کی کوشش کرنے کی جگہ ان کی مدد ہی کر رہے تھے۔ ظاہر ہے، یہ ایڈمنسٹریٹو کارروائی غیر جانبدار نہیں بلکہ مسجد پر اسٹیٹ اسپانسرڈ حملہ جیسی تھی۔

بڑا سوال یہ بھی ہے کہ سروے کا مطالبہ کرنے والے عرضی دہندہ کو سروے ٹیم کے ساتھ جانے کی اجازت کیوں دی گئی؟ صاف ہے کہ عدالت کی دلچسپی مقررہ طریقۂ کار پر عمل کرنے میں نہیں تھی اور اس نے بے حد جانبداری کے ساتھ کام کیا۔ یہ بھی اتنا ہی واضح ہے کہ انتظامیہ نے کشیدگی کو بڑھانے میں کردار نبھایا۔ اس نے مقامی لوگوں کو بھروسے میں لینے کی کوئی کوشش نہیں کی اور پھر جب مسلمانوں نے یہ سمجھ کر پتھر بازی کی کہ ان کی مسجد پر حملہ کیا جا رہا ہے، تو انھیں خاموش کرانے کے لیے پوری طاقت کا استعمال کیا۔ پولیس کی کارروائی میں 5 مسلم مارے گئے۔ اس طرح کی رپورٹ ہے کہ ان کے گھروں میں توڑ پھوڑ کی گئی، خواتین کو ان کے گھروں سے گھسیٹ کر نکالا گیا اور پولیس نے ان کی شادی تقاریب میں رخنہ ڈالا۔ یہ قانون کے مطابق کارروائی نہیں بلکہ ایسی سزا تھی جو تشدد کو فروغ دے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کی منشا 'مسلمانوں کو سبق سکھانے' کی تھی۔ ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور سرکل افسر کے بیانات کوئی دلاسہ نہیں دلاتے۔ ان میں سے کسی نے بھی جان و مال کے نقصان پر افسوس نہیں ظاہر کیا۔ متاثرین کے لیے ان کی زبان ایسی تھی جیسے وہ انسان ہی نہ ہوں اور افسران نے انھیں سیکورٹی کے حقدار شہری کی جگہ دشمن تصور کیا۔ بلاشبہ پہلی ذمہ داری زمینی سطح کے ایڈمنسٹریٹو عملہ کی بنتی ہے، لیکن سنبھل کے متاثرین کے خون نے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی وراثت کو بھی داغدار کر دیا ہے۔ ان کے کاموں نے ایسا قانونی ماحول بنایا جس نے سنبھل کو ممکن بنایا۔

یہ چندر چوڑ ہی تھے جنھوں نے نام نہاد 'تجسس کے علم انصاف' کو جائز بنایا جس سے ملک بھر میں مساجد کے سروے کا راستہ کھل گیا۔ وارانسی میں گیانواپی مسجد کا معاملہ اس کی ایک اہم مثال ہے۔ ہندوؤں نے دعویٰ کیا تھا کہ انھیں یہ ثابت کرنے کے لیے کہ وہ ایک مندر تھا، 'مسجد کے طرز کی جانچ' کرنے کی ضرورت ہے۔ باوجود اس کے کہ 'پلیسز آف ورشپ ایکٹ 1991'، جو واضح طور سے مذہبی مقامات کی 15 اگست 1947 کی حالت کو بدلنے پر روک لگاتا ہے، چندر چوڑ نے گیانواپی مسجد کے سروے کی اجازت دے دی۔ پلیسز آف ورشپ ایکٹ خاص طور پر ایسے ہی فرقہ وارانہ تشدد کو روکنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ بی جے پی کی 'رام جنم بھومی مہم' سے مطلع قانون ساز یہ یقینی کرنا چاہتے تھے کہ کسی بھی مذہبی مقام کو تنازعہ کا موضوع نہ بنایا جائے۔ سپریم کورٹ نے بھی ایودھیا معاملے پر فیصلہ سناتے وقت اس ایکٹ کی اہمیت سے متعلق محض نمائشی باتیں کیں۔ چندر چوڑ ان 5 ججوں میں تھے جنھوں نے یہ افسوسناک فیصلہ سنایا اور مانا جاتا ہے کہ انھوں نے ہی ایسے فیصلے کی اسکرپٹ لکھی۔ کوئی حیرانی نہیں کہ انھوں نے یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ڈھانچہ کی 'حقیقی نوعیت' کے بارے میں جاننا 1991 کے ایکٹ کی خلاف ورزی نہیں، گیانواپی سروے کی اجازت دے کر اس ایکٹ کو پھر سے نظر انداز کر دیا۔ یہ ایک ایسی سپاٹ تشریح تھی جو بے حد خطرناک تھی۔

جیسا کہ اندازہ تھا، سروے نے مزید دعوؤں کو ہوا دے دی۔ ہندوؤں نے اعلان کیا کہ انھیں گیانواپی مسجد کے وضو خانہ میں شیولنگ ملا ہے، جس کے بعد چندر چوڑ نے اسے سیل کرنے کا حکم دے دیا۔ اس نے مسجد کی نوعیت کو بدل دیا، کیونکہ چندر چوڑ کے فیصلے سے اس کا ایک حصہ مسلموں کے لیے بند ہو گیا۔ اس سے ترغیب حاصل کر ذیلی عدالت نے بعد میں مسجد کے دوسرے حصے میں پوجا کی بھی اجازت دے دی۔ اس طرح جو معاملہ ایک سروے کی شکل میں شروع ہوا، وہ مسجد کا کردار بگاڑ کر 1991 کے ایکٹ کا جذبہ طاق پر رکھنے والا ثابت ہوا۔ چندر چوڑ نے جو مثال قائم کی، اس نے ہندوتوا طاقتوں کو متھرا سے لے کر سنبھل اور یہاں تک کہ اجمیر شریف تک ملک بھر میں ایسے معاملے درج کرنے کے لیے حوصلہ بڑھایا ہے۔ عدالتیں اب مستقل طور سے مساجد کے سروے کا حکم دے رہی ہیں اور یہ ایسے سیلاب میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے جس نے ہندوستان کے سیکولر ڈھانچہ کے بہہ جانے کا خطرہ پیدا کر دیا ہے۔

چندر چوڑ کے فیصلوں نے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کو ایک بے جان سے لفظ میں بدل کر رکھ دیا ہے۔ انھیں تاریخ میں 'انصاف کے جنگجو' کی شکل میں نہیں بلکہ ایک ایسے قانونی اصول کو سامنے لانے والے شخص کے طور پر یاد کیا جائے گا جس نے ہندوستان کے سیکولر تانے بانے کو کمزور کر دیا۔ بلاشبہ ان کا دماغی کرتب ان کے فیصلوں کو تکنیکی جواز کے چادر میں لپیٹنے میں کامیاب رہا ہو، لیکن ان میں اخلاقیات نہیں۔ گیانواپی پر آئے فیصلے کے بعد اس طرح کے معاملوں کے سیلاب نے دکھایا ہے کہ ان کا 'تجسس کا علم انصاف' ایک اکیڈمک تجربہ بھر نہیں بلکہ ان لوگوں کے ہاتھوں میں ایک اوزار ہے جو ہندوستان کی کثرت پسندی والی وراثت کو مٹا دینا چاہتے ہیں۔ سنبھل میں پھیلا خون اس وراثت کا حصہ ہے۔ یہ چندر چوڑ اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کو کریدتا رہے گا جب تک کہ وہ اپنے کاموں کے ممکنہ نتائج کو سمجھ کر آئین کی سالمیت کو بحال کرنے والا قدم نہیں اٹھاتے۔ ہندوستان اپنے ججوں، حاکموں اور لیڈروں سے اس سے کہیں بہتر سلوک کا حقدار ہے۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

زیادہ باتونی لوگوں کا دماغ دیر سے مردہ ہوتا ہے

جن لوگوں کے دماغ زیادہ متحرک ہوتے ہیں انہیں ہوش کرنے کیلیے دوا کی زیادہ مقدار دینا پڑتی ہے

عام طور پر لوگ زیادہ باتیں کرنے والے لوگوں سے تنگ رہتے ہیں اور جلد ان سے جان چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اب طبی ماہرین نے ایسے لوگوں کی ایک نئی خصوصیت کا انکشاف کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آپریشن سے پہلے اگر دیکھ لیا جائے کہ مریض کا دماغ کتنا متحرک ہے یعنی باتونی ہے تو ڈاکٹروں کو اس بات کا اندازہ کرنے میں آسانی ہوجاتی ہے کہ مریض کو بے ہوشی کی دوا کی کتنی مقدار درکار ہوگی۔

برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کی نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ لوگ جن کے دماغ زیادہ متحرک ہوں یا ایسے مریض جن کے دماغ کے مختلف حصے میں آپس میں زیادہ "چٹر پٹر" کرتے ہیں انہیں بے ہوش کرنے کے لیے زیادہ مقدار میں دوا دینا پڑتی ہے۔ تحقیق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ مدنظر رکھا جائے کہ مریض کا دماغ کتنا باتونی ہے تو ڈاکٹروں کو اس بات کا تعین کرنے میں آسانی ہوگی کہ مریض کو کتنی دوا دینی ہے جب کہ کسی مریض کے لیے بے ہوشی کی دوا کی مقدار کا تعین اس کے وزن کے لحاظ سے کیا جاتا ہے۔

اور طب کے شعبوں میں اعداد وشمار کے استعمال پر ہونے والی اس نئی تحقیق میں 20 صحت مند افراد پر تجربات کرکے دیکھا گیا کہ جب انہیں بے ہوشی کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والی دوا "پروپوفول" دی گئی تو ان کے دماغ سے نکلنے والے برقی پیغامات پر اس کے اثرات کیا تھے جب کہ آہستہ آہستہ بے ہوشی کی دوا کی مقدار میں اضافہ کرنے سے پہلے ان افراد کو بتایا گیا تھا کہ دوا دیے جانے کے بعد انہیں مختلف آوازیں سنائی جائیں گی اور ہر آواز پر انہیں مختلف بٹن دبانے ہوں گے۔

اس تجربے میں دیکھا گیا کہ جب تمام لوگوں کو دوا کی مکمل خوراک دے دی گئی تو ان میں کچھ لوگ اس کے بعد بھی آوازیں سننے پر مختلف بٹن دباتے رہے جب کہ باقی بے ہوش چکے تھے۔ ماہرین کے مطابق جو افراد ابھی تک ہوش میں تھے ان کے دماغ کے مختلف حصوں میں حرکت محسوس کی جارہی تھی۔

ماہرین کے مطابق مشاہدے سے یہ بات سامنے آئی کہ جب یہ تمام افراد ہوش میں واپس آگئے تو اس وقت بھی ان کی ای سی جی ایک دوسرے سے مختلف تھی اور جو لوگ دیر سے بے ہوش ہوئے تھے ان کے دماغ دوسروں سے زیادہ متحرک تھے۔ تحقیقی ٹیم کے سربراہ کا کہنا تھا کہ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ بے ہوشی کا عمل شروع کرنے سے پہلے مریض کا دماغ چیک کرلیا جائے کیونکہ دماغ جتنا زیادہ متحرک ہوتا ہے اسے بے ہوش کرنے کے لیے اتنی ہی زیادہ دوا درکار ہوتی ہے۔

ماہرین کے مطابق دماغ کے "باتونی" ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اس شخص کا دماغ زیادہ مضبوط ہے کیونکہ ہر شخص کا دماغ دن کے مختلف حصوں میں زیادہ متحرک یا غیر متحرک ہوتا رہتا ہے اور اس کا انحصار اس پر بھی ہوتا ہے کہ آپ نے کتنی کافی یا چائے پی ہوئی ہے اور آیا آپ کی نیند پوری ہوچکی ہے یا نہیں۔

پرہیز علاج سے بہتر ہے

صحت مند افراد عموماً خوش وخرم رہتے ہیں۔ وہ اپنا روزمرہ کا کام بخوبی انجام دیتے ہیں۔ وہ لوگوں اور چیزوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں۔ ان کے پاس توانائی کا ذخیرہ ہوتا ہے اور جلد نہیں تھکتے۔ ان کے ذہن میں نئے خیالات آتے ہیں جن کی بدولت وہ زندگی میں کامیاب اور کامران رہتے ہیں۔ صحت کی طرف سے لاپرواہی جسم کے لئے بہت سے مسائل کھڑے کردیتی ہیں۔ اس کی وجہ سے درد، تکلیف، بے چینی، بے آرامی عارضی بھی ہوسکتی ہے، اور مستقل بھی، اکثر لوگ ان مسائل سے بہت زیادہ گھبرا جاتے ہیں، جب کہ بیشتر افراد ہمت سے کام لیتے ہیں اور تکلیفوں کو زندہ دلی سے برداشت کرتے ہیں۔ یہ بات طے ہے کہ تندرست انسان میں مشکلات سے مقابلہ کی قوت زیادہ ہوتی ہے۔ جہاں تک ممکن ہو بیماریوں سے بچنا چاہیئے۔ فی زمانہ امراض اور ان کی تباہ کاریوں سے بچاؤ میں حیرت انگیز ترقی ہوئی ہے۔ ہم بیشتر بیماریوں کے بارے میں یہ جاننے لگے ہیں کہ وہ کیسے پیدا ہوتی ہیں، کس طرح جسم کو نقصان پہنچاتی ہیں اور ان سے کیسے بچا جاسکتا ہے۔ اگر کبھی کوئی بیماری ہو بھی جائے تو کن ذرائع سے ان کو تباہ کن صورت اختیار کرنے سے روکا جاسکتا ہے۔ بیماری کا علاج، بیماری سے بچاؤ کی کبھی برابری نہیں کرسکتا ہے۔ علاج اس وقت بہتر طور پر کیا جاسکتا ہے جب بیماری موجود ہو۔ اس کے باوجود علاج ہر وقت کامیاب بھی نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ اخراجات کے بارے میں دیکھا جائے تو بیماری کے بچاؤ پر اگر دس روپے یا سو روپے خرچ آتے ہیں تو علاج پر سو گنا، ہزار گنا یا اس سے بھی زیادہ اخراجات آسکتے ہیں اور علاج کامیاب نہ ہو تو جان بھی جاسکتی ہے۔ البتہ بیماریوں سے بچاؤ ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جو انسان کو تندرست رکھ سکتا ہے اور اسے معذور یا کمزور ہونے سے بچاسکتا ہے۔ بیماریوں سے بچاؤ ہی کی بدولت آج دنیا میں بے شمار افراد لمبی عمر تک صحت مند زندگی گزارنے کے قابل ہوئے ہیں۔ آج سے پچاس ساٹھ سال قبل بچوں کی اکثریت بیشتر موذی امراض مثلاً خناق، خسرہ، پولیو، تپ دق، اور دستوں وغیرہ میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتی تھی لیکن آج بہت سی خطرناک بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہوگیا ہے۔ ان خطرناک بیماریوں پر کامیابی انفیکشن کنٹرول کے بہتر طریقوں، غذاؤں کے بارے میں کلی معلومات، ٹیکوں کے طریقوں میں ترقی، بڑی تعداد میں ایکس رے کی مہم اور باقاعدہ طبی معائنہ جس سے امراض کی ابتدا میں تشخیص ہوجاتی ہے، کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔

اردو محفل کا "طب اور صحت فورم" ان دشمنوں، بیماریوں اور مصیبتوں سے بچنے اور ان سے محفوظ رہنے کے لیے معلومات کی آگاہی اور شعور بیدار کرنے میں ایک ادنیٰ سی کوشش ہے۔ صحت وصفائی کے بارے میں آگاہی کو بنیادی اہمیت دینا ضروری ہے۔ جو سرمایہ کسی پسماندہ علاقے میں بہت بڑے اسپتال قائم کرنے پر صرف کیا جائے، اس کے بجائے اسی سرمائے کو اس علاقے میں جراثیم، کیمیائی مادوں اور ضرر رساں معدنیات سے پاک صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جائے تو وہاں شاید اس بڑے اسپتال کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ اسی طرح بڑے بڑے اسپتالوں کی تعمیر سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کو آلودگی سے پاک، ہوا، پانی اور غذا فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں صحت وصفائی کا گہرا شعور بیدار کیا جائے۔ اگر ہم صحت اور صفائی کا خیال رکھیں، حکومتی ادارے صاف ہوا، غذا اور پانی فراہم کرنے پر توجہ دیں، بیمار پڑنے سے پہلے ہی بیماری سے بچنے کی کوشش کی جائے تو بیماری سے صحت یابی کے لئے خرچ ہونے والے لاکھوں، کروڑوں، اربوں روپے کی خطیر رقم کو ہم اپنے بچوں کی اچھی تعلیم، زیادہ بہتر معیار زندگی، زیادہ اچھی رہائش، زیادہ اچھے لباس اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے میں صرف کرسکتے ہیں۔ اب یہ بات ہمیں اور آپ کو طے کرنا ہے کہ ہم حکیموں، ہیلتھ کلینکوں، اسپتالوں، دواساز اداروں اور میڈیکل اسٹوروں کی رونق بڑھانا چاہتے ہیں یا اس کے برعکس طرز زندگی اختیار کرکے صحت وصفائی اور احتیاط کو اپنا کر اپنے گھروں کی رونق میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔

ہاتھ آپ کی صحت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ حیرت انگیز انکشافات

ہاتھ ہمارے جسم کا ایک اہم جز اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ انسان کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہیں- بات اگر روزمرہ کے کاموں کی جائے تو یقیناً ہاتھوں کے بغیر کوئی بھی کام کرنا ممکن نہیں- نہ آپ سبزی کاٹ سکتے ہیں اور نہ ہی کسی بھی چیز کو مضبوطی سے پکڑ سکتے ہیں- دیکھا جائے تو ہاتھ انسانی جسم کا سب سے نمایاں حصہ ہیں- یوں توں آپ کو اپنے ارگرد کئی ایسے لوگ ملیں گے جو ہاتھ دیکھ کر یہ بتانے کا دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ کا ماضی حال یا مستقبل کیسا ہوگا؟ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ہاتھ اور انگلیوں کی اشکال سے آپ میں موجود مختلف بیماریوں کا پتہ لگانا بھی ممکن ہے؟ جی ہاں آپ کو یہ جان کو ضرور حیرت ہوگی کہ آپ کے ہاتھ آپ کے جسم میں خون کی روانی ہارمونز اور تھائیرائیڈ کے متعلق اہم باتیں بیان کرتے ہیں- یہاں ہم صحت سے متعلق ایسی اہم باتوں کا ذکر کررہے ہیں جو آپ کے ہاتھوں کے ذریعے ظاہر ہوتی ہیں-

سرخ ہاتھ اور آپ کی صحت: اگر آپ کی ہتھیلیاں سرخ رہتی ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ آپ جگر کے عارضے میں مبتلا ہیں- اگر آپ بہت زیادہ محنت طلب کام نہیں کرتے لیکن اس کے باوجود ہتھیلی سرخ رہتی ہے تو آپ کو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے- جب آپ کا جگر درست طور پر اپنے امور سرانجام نہیں دیتا اور اور جسم میں موجود زہریلے مادے خارج نہیں کرپاتا تو ہاتھوں اور پاؤں میں موجود خون کی شریانوں کی سرگرمیوں اضافہ ہوجاتا ہے اور اسی کے نتیجے میں آپ کی ہتھیلی پر سرخ نشان آنا شروع ہوجاتے ہیں-

عموماً حاملہ خواتین سرخ ہتھیلیوں کی شکایت کرتی ہیں مگر اس میں پریشانی والی کوئی بات نہیں کیونکہ یہ بھی خون کی شریانوں کی سرگرمیوں میں اضافے کی وجہ سے ہی ممکن ہوتا ہے- ایگزیما یا الرجی کے باعث بھی ہتھیلیاں اکثر سرخ ہوجاتی ہیں-

انگلیوں کی لمبائی اور آپ کی صحت: آپ کی انگلیوں کی لمبائی بھی آپ کی صحت کے متعلق حیرت انگیز انکشافات کرسکتی ہے- عموماً مردوں کی تیسری انگلی ان کی شہادت والی انگلی سے بڑی ہوتی ہے جبکہ خواتین کے معاملے میں اس کے برعکس ہوتی ہے- ایک تحقیق کے مطابق گھٹنوں یا جوڑوں کا مرض جسے osteoarthritis کہتے ہیں ان مرد اور خواتین میں زیادہ پایا جاتا ہے جن کی تیسری انگلی لمبی ہوتی ہے- تاہم اس مرض کے زیادہ اثرات خواتین میں پائے جاتے ہیں- جن خواتین کی شہادت والی انگلی لمبی ہوتی ہے ان میں چھاتی کے کینسر ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں جبکہ ایسے مردوں میں پروسٹیٹ کا کینسر ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں-

صحت سب کے لئے

"اس زمانے میں بھی طبی مسائل کو صرف اس طرح حل نہیں کیا جاسکتا کہ ہسپتال پر ہسپتال کھولے جائیں، یا تیر بہدف بدیسی ادویہ درآمد کرتے جائیں، یا محیرالعقول جراحی قلب کے کارناموں پر سر دھنیں اور اس قسم کی جراحی کے اپنے ملک میں فروغ کے لیے غیر ملکی جراحوں کو اپنے ملک میں مدعو کرتے رہیں، بلکہ مسئلہ صحت کا حل اور ہماری نجات اس بات میں مضمر ہے کہ معلوماتِ صحت کو حاصل کریں، عام کریں اور پھر اس پر صحیح طور پر کاربند رہیں"

پروفیسر ڈاکٹر سید اسلم

ایک قدیم حکایت اس طرح بیان کی جاتی ہے کہ ۳۰۰ فٹ اُونچی ایک پہاڑی کی چوٹی پر ایک خانقاہ تھی، جہاں ایک سال خوردہ پرانی رسّی کی مدد سے زائرین کو ایک ٹوکری میں بٹھا کر اُوپر کھینچ لیا جاتا تھا۔ ظاہر ہے کہ مسافر جب اس شکستہ رسّی کو دیکھتے تھے اور پھر نیچے کی گہرائی پر ان کی نظر جاتی تھی، تو ان پر سخت خوف کی حالت طاری ہوتی تھی کہ اس وقت زندگی سے زیادہ موت قریب دکھائی دیتی تھی۔ ایک دن ایک زائر نے جب وہ واپسی کے لیے ٹوکری میں قدم رکھنے والا تھا، خانقاہ کے راہب سے پوچھا کہ آپ لوگ اس رسّی کو تبدیل کرنے کی توفیق کتنے عرصے کے بعد ہوتی ہے؟ راہب نے سادہ لوحی سے، غیر جذباتی انداز میں جواب دیا کہ جب ایک رسّی ٹوٹ جاتی ہے۔

اس حکایت سے قارئین کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ اس خانقاہ کے راہبوں نے رسّی کے تبدیل کرنے کا جو طریقہ اختیار کر رکھا تھا وہ نہایت نامناسب، احتیاط کے خلاف بلکہ احمقانہ تھا، اور اس میں سخت خطرہ مضمر تھا۔ لیکن جس طرح یہ طریقہ خطرناک تھا اسی طرح وہ لوگ بھی پرخطر زندگی گزار رہے ہیں جو ایک نازک دھاگے کے بل پر سفر زندگی طے کررہے ہیں جو لائق اعتبار نہیں اور جس کے ٹوٹنے کا ہر وقت خطرہ ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اکثر لوگ خراب صحت، معمولی صحت، یا گزارے کے لائق صحت کو اپنی تقدیر سمجھ کر قبول کرلیتے ہیں۔ حالانکہ اس کے برخلاف ان کو تنومند اور مضبوط صحت کا مالک ہونا چاہیے تاکہ رشتۂ زندگی آسانی سے ٹوٹ نہ جائے۔

ہر شخص کے لیے اس بات میں واضح اشارات ہیں کہ ابھی وقت باقی ہے کہ اپنے طرز زندگی پر ایک سیر حاصل نظر ڈالی جائے اور ان رخنوں کو پُر کیا جائے جن سے تمام عمارتِ زندگی کو سخت خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ ہم اپنے جہازِ زندگی کو اس طرح اور اس حد تک استعمال نہ کریں کہ وہ بالکل ہی شکستہ اور ریختہ ہوجائے اور ہم اپنے جسم کی مشین کی وقت سے قبل مرمت کرالیں۔ جو لوگ اپنی اُس وقت خبر لیتے ہیں، جب کہ ان کی صحت بالکل برباد ہوگئی ہوتی ہے، تو وہ نہ صرف یہ کہ اپنے لیے باعثِ خرابی بن رہے ہوتے ہیں بلکہ اپنے گھر والوں کے لیے بھی مصیبت کا سامان پیدا کررہے ہوتے ہیں۔ اس سب سے یہ انتہائی ضروری امر ہے کہ ہر شخص اپنی قوتوں کو مجتمع کرے تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔

اپنی صحت کو مناسب حالت میں برقرار رکھنا ہر فرد کا فرضِ اولین ہے اور اس غرض سے اچھی عادات کو اختیار کرنا چاہیے۔ اچھی عادات صحت میں یہ ضروری ہے کہ ناشتہ اچھی طرح کیا جائے، روزانہ مناسب ورزش کی جائے، رات کو مناسب وقت کے لیے نیند لی جائے اور دن میں ستانے کے لیے وقت نکالنا بھی ضروری ہے۔ جو لوگ ان احتیاطوں پر عمل پیرا ہوں گے، وہ نہ صرف اپنے رشتۂ حیات کو مضبوط کریں گے بلکہ شاہراہِ زندگی کو زیادہ سبک روی سے طے کریں گے اور زیادہ عرصہ اس کارگاہِ حیات میں رہیں گے۔

اس بات کی طرف اشارہ ضروری ہے کہ ہمارا جسم بہ نسبت دیگر مشینوں کے، زیادہ پیچیدہ، زیادہ نازک اور زیادہ قیمتی ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہم ہردم چوکنا رہیں اور یہ دیکھتے رہیں کہ کوئی شے ہمارے جسم کو اور ہماری صحت کو تباہ تو نہیں کررہی اور کیا ہماری دفاعی صلاحیتوں کو کم کررہی ہے؟ ہمیں ان اشاروں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے جو ہمیں یہ بتائیں کہ ہماری صحت ایسی نہیں ہے، جیسی کہ ہونی چاہیے۔ اگر آپ کو اپنی صحت کے متعلق شبہہ ہے تو آپ کو چاہیے کہ اپنے طرزِ زندگی پر نظرثانی کریں اور اس میں مناسب تبدیلیاں کریں اور یہ بھی سوچیں کہ کہیں آپ کو طبی مشورے کی ضرورت تو نہیں ہے۔

کسی کا دل چسپ لیکن صحیح قول ہے کہ اچانک ہونے والے امراض خداداد ہوتے ہیں لیکن مزمن اور کہنہ یا دائمی بیماریاں ہمارا اپنا قصور ہیں اور ان کی سب سے بڑی وجہ علمِ صحت سے ناشناسی ہے۔ روایتی طور پر پڑھے لکھے لوگ بھی معلوماتِ صحت سے کس قدر بیگانہ ہیں، اس کا ہلکا سا اندازہ حالیہ امریکی تحقیق سے ہوسکتا ہے، جہاں ایک مطالعے میں نصف سے زیادہ مدرسہ فوقانی کے طلبہ کا یہ خیال تھا کہ مچھلی کھانا مقوی دماغ ہے اور تین چوتھائی لوگوں کے خیال میں حیاتین، قوت کا سرچشمہ ہیں حالانکہ ان میں سے کوئی بھی بات صحیح نہیں ہے۔

یہ تو پڑھے لکھے امریکا کا ذکر تھا، اور اس بات سے یہ حقیقت واضح ہوکر سامنے آتی ہے کہ دنیا کے اکثر ممالک میں لوگوں کو اپنی صحت کے متعلق کوئی خاص علم نہیں ہے۔ اُن کو بھی نہیں جو اپنے آپ کو تعلیم یافتہ سمجھتے ہیں۔ جس خطۂ ارضی میں ہم قیام پذیر ہیں وہاں توہمات، غلط عقائد اور لاعلمی کی وجہ سے حالات کچھ زیادہ ہی ابتر ہیں۔ جن لوگوں کو تھوڑی بہت معلومات حاصل ہیں، ان کی اکثریت بوجوہ ان پر عمل کرنے سے قاصر ہے۔ یہ اکثر لوگوں کو معلوم ہے کہ وزن کو مناسب رکھنا اور ورزش کرنا قرارِ صحت کے لیے ضروری ہے لیکن کتنے لوگ اس پر عمل پیرا ہیں، حالانکہ اچھی عادتیں ایک بار ڈال لی جائیں تو ان پر باعمل رہنا عادتِ ثانیہ بن سکتا ہے اور اکثر اوقات دل چسپ بھی۔

بے عمل لوگوں کی طرف سے جو عذر لنگ عموماً پیش کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اب ان کی عادتیں راسخ ہوگئی ہیں، اور اب ان کو ترک کرنا مشکل ہے کہ جبل گردد، جبلت برنہ گردد۔ لیکن اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ عادتیں خود ہماری اپنی مصنوعی طریقے پر ڈالی ہوئی ہیں، جن کے ہم خود بعد میں تابع ہوکے رہ جاتے ہیں اور پھر یہ بھی تمیز نہیں رہتی کہ صحیح عادت کیا ہے اور غلط کیا، بقول اقبال ؎

اپنی حکمت کے خم و پیچ میں اُلجھا ایسا
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا

یہ ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ صحت افزا طرزِ زندگی کو بہ جبر نافذ نہیں کیا جاسکتا اور نہ کوئی قانون و آئین لوگوں کو تندرستی کے راستے پر ڈال سکتا ہے۔ اصل بات صحت مند عادتیں ڈالنا ہے جن کی ترغیب ابتدائے عمر ہی سے دی جائے۔ اس بات کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے کہ ۱۰ لاکھ شفاخانے بھی ایک آدمی کو تندرست نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ امراض کا علاج الگ بات ہے اور کسی کی تندرستی بحال رکھنا دوسری بات، اور موخرالذکر کیفیت کے حصول کے لیے مختلف ساز وسامان کی ضرورت ہے اور شفاخانوں کے لیے دوسرے آلات کی۔ علاج امراض کے لیے بے شمار ادویہ موجود ہیں لیکن اپنے آپ کو تندرست رکھنے کا صرف ایک طریقہ ہے کہ اپنے جسم کا صحیح استعمال کیجیے۔ سوئے ہضم کا علاج یہ نہیں کہ مانع تیزاب ادویہ حلق میں انڈیلی جائیں یا جراحی معدہ کا سوچا جائے، بلکہ اس کا حل یہ ہے کہ کھانے پینے کے متعلق صحیح طور وطریق کو جانا جائے اور پھر ان کو اختیار کیا جائے۔

اس زمانے میں بھی طبی مسائل کو صرف اس طرح حل نہیں کیا جاسکتا کہ ہسپتال پر ہسپتال کھولے جائیں، یا تیر بہدف بدیسی ادویہ درآمد کرتے جائیں، یا محیرالعقول جراحی قلب کے کارناموں پر سر دھنیں اور اس قسم کی جراحی کے اپنے ملک میں فروغ کے لیے غیر ملکی جراحوں کو اپنے ملک میں مدعو کرتے رہیں، بلکہ مسئلہ صحت کا حل اور ہماری نجات اس بات میں مضمر ہے کہ معلوماتِ صحت کو حاصل کریں، عام کریں اور پھر اس پر صحیح طور پر کاربند رہیں۔

ازمنۂ قدیم میں غالباً صحت مند رہنا اس قدر دشوار نہیں تھا جس قدر آج ہوگیا ہے کہ اس زمانے میں اگر آدمی وبائی اور عفونتی امراض سے بچ جاتا تھا، تو صحت مندانہ طرزِ زندگی آپ سے آپ حاصل ہوجاتی تھی، اور اس کے لیے کوئی خاص تگ ودو نہیں کرنی پڑتی تھی کہ غذا میں اس قدر ملاوٹ نہیں تھی اور جدید مصنوعی غذاؤں کے بجائے قدرتی غذائیں بآسانی دستیاب تھیں۔ طویل فاصلے پیدل چلنا عام طریقۂ زندگی تھا۔ ماحول اس قدر دھواں دھار اور کثیف نہیں تھا، جس قدر آج ہے اور دن بہ دن ہوتا جارہا ہے۔ اس زمانے میں جب دیہات سے شہروں کی طرف آبادی کی قطار اندر قطار یلغار ہے اور مصنوعی شہری زندگی عام ہوتی جاتی ہے اور عام اندازہ یہ ہے کہ تمام دنیا میں اس صدی کے آخر تک ۸۰ فی صد آبادی شہروں میں آبسے گی تو 'مہذب طرزِ زندگی' کے مسائل اور بڑھ جائیں گے۔ اس بات کی ضرورت جس قدر آج ہے، کبھی بھی اس قدر اشد نہیں تھی کہ تعلیم صحت کو عام کیا جائے تاکہ نئی مشکلات کا کچھ نہ کچھ ازالہ ہوسکے اور گزرگاہِ عافیت مل سکے۔

جلد یا بدیر ہم سب کے لیے ایک 'یومِ حساب' آنے والا ہے، جب ہم اس بات پر مجبور ہوں گے کہ اپنی عادتوں کا جائزہ لیں کہ وہ صحت افزا ہیں کہ نہیں، تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ صحت وتندرستی کے لحاظ سے ہماری حیثیت کیا ہے۔ آج بھی اور کل بھی اس بات کا اندازہ لگائیں کہ ہم آنے والے زمانے کو اعتماد اور درستی تن کے ساتھ خوش آمدید کہہ سکیں گے یا حالت اس کے برعکس ہوگی کہ ابھی گزری ہوئی شب کا خمار باقی ہے، جس کے زیر اثر ہم تھکے ہوئے، مُردہ اور بدحال ہیں۔ کیا ہم ہر وقت نزلہ اور زکام میں مبتلا رہتے ہیں اور مستقل چھینکتے رہتے ہیں، اور کھانسی ہے کہ ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتی؟ کیا ہمارے جوڑوں کا درد اور دھن مستقل روگ بن گئے ہیں؟ یا ہم عمر سے پہلے بوڑھے ہوکر تھکے تھکے رہتے ہیں؟

آپ کے لیے صحیح مشورہ یہ ہے کہ ایک گوشے میں چپ چاپ بیٹھ جائیں اور اپنے طرزِ زندگی پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں اور اپنا محاسبہ کریں اور یہ دیکھیں کہ آپ نے بے احتیاطیوں سے اپنی صحت کو تو خود داؤ پر نہیں لگا دیا ہے اور خود ہی تو ڈنڈی نہیں مار رہے ہیں کیونکہ اس میں سراسر گھاٹا آپ ہی کا ہے۔ اس کے بعد آپ کو یہ سوچنا ہے کہ آپ اپنے طرزِ زندگی میں تبدیلیاں لاکر اپنے آپ کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں۔ جن سوالوں کے لیے آپ خود اپنے سامنے جواب دہ ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

غذا: کیا آپ کی غذا مناسب اور متوازن ہے جس میں ناشتہ اچھا اور مکمل ہے یا جلدی جلدی میں جو کچھ ملا منھ میں ڈال لیا؟

ورزش: کیا آپ روزانہ کوئی ورزش نہیں کرتے؟ کیا آپ کے لیے روز ایک میل چلنے کا بھی معمول نہیں ہے؟

نیند: کیا آپ کی نیند پوری ہوجاتی ہے؟ آپ کی زندگی کی بے احتیاطیاں کیا ہیں؟ کیا آپ بسیار خور ہیں؟ آپ نے خود کو تمباکو نوشی اور مے خواری میں تو مبتلا نہیں کر رکھا؟ کیا محرکات، مثلاً کافی، چائے، منشیات کا تو آپ کی زندگی میں دخل نہیں، کیونکہ یہ سب مضطرب اور تلخ مزاج بنادیتے ہیں؟ اکثر محرکات چابک کا کام کرتے ہیں مگر یہ چابک ایک تھکے ہوئے گھوڑے پر پڑتا ہے۔ ان سے آدمی تو چلتا رہتا ہے لیکن یہ تمام اعصاب میں شکستگی پیدا کردیتے ہیں۔ علاوہ ازیں کیا آپ نے خود کو روزمرہ کی چکی میں اس طرح پھنسا رکھا ہے کہ سیر وتفریح کا بھول کر بھی خیال نہیں آتا؟ کیا آپ بھی باہر کی دنیا کو دیکھنے اور اس کے مناظر سے لطف اندوز ہونے کی کوشش نہیں کرتے، بلکہ ہر وقت کام میں مبتلا رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عطا کردہ زندگی کی نعمتوں سے لطف اندوز نہیں ہوتے؟ کیا آپ نے دفتر کی وجہ سے اپنی گھریلو زندگی کو بھی نظرانداز کر رکھا ہے کہ بچوں کے ساتھ کھیل کود کے لیے وقت نہیں ہے تاکہ بچوں میں بھی آپ کی طرف سے محبت وشفقت کا احساس ہو؟ اس بات کو کس قدر عرصہ گزرا جب آپ نے اپنے کسی بچے کو گود میں لے کر کوئی کہانی سنائی یا باتیں کیں۔ کیا آپ نے باہر کی مصروفیات کے لیے گھریلو زندگی کی مجالس اور گفتگوؤں کو قربان کردیا ہے؟

یہ سوال معمولی ہیں لیکن یہ سب جواب اور فرصت چاہتے ہیں۔ جس قدر جلد اس ضمن میں آپ اپنا جائزہ لیں گے وہ آپ کے لیے بہتر ہوگا۔

****

ہائی بلڈ پریشر سے نجات کیلئے سات بہترین غذائیں

جب بات ہائی بلڈ پریشر جیسے خاموش قاتل سمجھے جانے والے مرض کی ہو تو آپ کی خوراک ہی سب سے بڑی دشمن ثابت ہوتی ہے، اگر آپ فشار خون کے شکار ہیں تو آپ کو نمکین چیزوں سے دور رہنے کی ہدایت کی جاتی ہے تاکہ بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھا جاسکے مگر اس کے باعث آپ کئی قسم کے پسندیدہ کھانوں سے محروم ہوجاتے ہیں۔

مگر فکر نہ کریں ایسی بہت سی چیزیں ہیں جو انتہائی مزیدار ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کا بلڈ پریشر کم کرنے کا کام بھی کرتی ہیں۔

کیلے: یہ مزیدار پھل پوٹاشیم سے بھرا اور بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس میں موجود منرلز جسم میں موجود نمک پر اثر انداز ہوتے ہیں اور گردوں کے فنکشنز کو معمول کے مطابق کام کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق دن بھر میں صرف 2 کیلوں کا استعمال 10 فیصد تک بلڈ پریشر کم کردیتا ہے۔

انڈے کی سفیدی: آپ اپنے دن کے آغاز میں ناشتے پر اگر انڈے کی سفیدی کا استعمال کریں تو اس سے نہ صرف پروٹین کی ضرورت پوری کی جاسکتی ہے بلکہ یہ بلڈ پریشر کو بھی کم کرتی ہے، جس کی تصدیق طبی سائنس نے بھی کی ہے۔

ٹماٹر: ٹماٹر لائیکوپین سے بھرپور ہوتا ہے جو بلڈ پریشر کی شرح کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایک آسٹریلین تحقیق کے مطابق اپنی روزانہ کی خوراک میں اگر 25 ملی گرام لائیکوپین کو شامل کرلیا جائے تو آپ اپنے ایل ڈی ایل یا خراب کولیسٹرول کی شرح 10 فیصد تک کم کرسکتے ہیں۔

ڈارک چاکلیٹ: چاکلیٹ تو ایسی چیز ہے جس سے دن میں کسی بھی وقت لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق بلڈ پریشر کے شکار افراد اگر 18 ہفتوں تک کچھ مقدار میں ڈارک چاکلیٹ کھائیں تو ان میں فشار خون کی شرح 20 فیصد تک کم ہوجاتی ہے۔

تربوز: موسم گرما میں اس مزیدار پھل کو کون استعمال نہیں کرتا ہے۔ ایک امریکی تحقیق کے مطابق تربوز دوران خون کو کنٹرول کرنے اور بلڈ پریشر معمول میں رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

کشمش: یہ میوہ مختلف چیزوں میں لگا ہوا ہوتا ہے، اور اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے شکار ہوں تو کشمش کی تھوڑی سی مقدار روزانہ استعمال کرنے سے آپ اس مرض سے کافی حد تک محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہربل چائے: اگر آپ غذائی عادات کو تبدیل کر نہیں سکتے تو پھر کافی یا چائے کی جگہ ہربل یا جڑی بوٹیوں سے بنی چائے کو پینا عادت بنالیں۔ چھ ہفتے تک روزانہ تین کپ کا استعمال بلڈ پریشر میں سات پوائنٹس تک کمی لاسکتا ہے۔ اگرچہ یہ بہت معمولی مقدار لگ رہی ہوگی مگر طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ فشار خون میں تھوڑی سی کمی بھی دل کی صحت پر اثر انداز ہونے والے سنگین خطرات کو کم کردیتی ہے۔

وزن میں کمی: یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ بلڈ پریشر جسمانی وزن میں اضافے کیساتھ بڑھتا ہے تو صحت مند جسامت کو برقرار رکھنا خود کو تحفظ دینے کا بہترین طریقہ ہے۔ جسمانی وزن کم کرکے آپ بلڈ پریشر کی سطح بھی نیچے رکھ سکتے ہیں اور دل پر پڑتے مضر اثرات سے بچ سکتے ہیں۔

صحت بخش غذا: سبزیوں اور پھلوں سے بھرپور غذا کا استعمال بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کا اچھا خیال ہے۔ مختلف تحقیقی رپورٹس کے مطابق پھل سبزیاں، اجناس اور صحت مند فیٹس جیسے نٹ اور زیتون کا تیل وغیرہ کا استعمال دل کی صحت کیلئے فائدہ مند ہوتا ہے، جس کی وجہ بیان غذاؤں میں شامل اجزاء سے جسم کے اندر ورم یا سوجن کا امکان کم ہوجاتا ہے، اور خون کی رگیں صاف اور مضبوط ہوتی ہیں

ورزش: جسمانی سرگرمیاں فشار خون سے بچانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ہفتہ بھر میں کم از کم 30 منٹ سے ایک گھنٹے کی ورزش بلڈ پریشر کی سطح کو کم رکھتی ہے، یہاں تک کہ صرف چہل قدمی کی عادت ہی دل کی صحت کیلئے بہترین ہے۔

کیفین کا کم استعمال: اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے شکار نہیں تب بھی کیفین کے زیادہ استعمال سے گریز زیادہ بہتر ہوگا، کیونکہ یہ عنصر دل کی دھڑکن کی رفتار اور بلڈ پریشر کو بڑھا دیتا ہے۔ ابھی یہ تو واضح نہیں کیفین سے بلڈ پریشر کیوں بڑھتا ہے مگر ایسا ہوتا ضرور ہے، اس لئے دن بھر میں 4 کپ سے زیادہ کافی کا استعمال بلڈ پریشر کا مریض بنادینے کیلئے کافی ہے۔

تفریح: بہت زیادہ تناؤ خون کے ابلنے کا سبب بنتا ہے کم از کم کچھ دیر کیلئے ضرور ایسا ہوتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق تناؤ سے دل کی دھڑکن کی رفتار بڑھ جاتی ہے جبکہ خون کی رگیں سکڑ جاتی ہیں، جس سے بلڈ پریشر کچھ وقت کیلئے بڑھ جاتا ہے۔ تناؤ اور ذہنی صحت کو معمول پر رکھنا مجموعی صحت کیلئے بہت ضروری ہے، جس کا بہترین ذریعہ کچھ دیر کیلئے تمام تناؤ اور الجھنیں بھلا کر گھومنا ہے۔

تمباکو نوشی سے گریز: سیگریٹ میں شامل نکوٹین بلڈ پریشر کو بڑھاتا ہے تو جو لوگ دن بھر بے تحاشہ تمباکو نوشی کرتے ہیں ان کا بلڈ پریشر ہمیشہ بڑھا ہوا ہی آتا ہے، جس سے گریز امراض قلب اور فالج وغیرہ سے تحفظ کیلئے بہترین ثابت ہوتا ہے۔

******

ملک کے تیل کے شعبے پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے: اپوزیشن

آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل 2024 راجیہ سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور

نئی دہلی، (یو این آئی) راجیہ سبھا نے آج آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل 2024 صوتی ووٹ سے منظور کر لیا، جسے قدرتی تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے اور اس سے متعلق مختلف مسائل کو حل کرنے کے مقصد سے لایا گیا تھا۔ ایوان میں اس بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر برائے پٹرولیم اور قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ اس شعبے میں بڑی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ گہرے سمندر میں تیل کے کنویں کی تعمیر کے لیے 100 ملین ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ، جو کمپنیاں اتنی بڑی سرمایہ کاری کرتی ہیں، وہ یہاں ڈول آؤٹ کی خاطر ایسا نہیں کریں گی۔ وہ اپنی سرمایہ کاری پر منافع بھی چاہتی ہیں۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ترمیم لائی گئی ہے۔

راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے اراکین نے آج حکومت سے کہا کہ وہ گھریلو تیل کے شعبے کے ریگولیشن اور ترقی پر محتاط رہے۔ کانگریس کے شکتی سنگھ گوہل نے آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل 2024 پر بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار کم اور استعمال زیادہ ہے۔ حکومت اس بل کے ذریعے اس فرق کو کم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کی شقوں کو سابقہ انداز میں نافذ کیا جا رہا ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بل کی منظوری سے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس سے مرکزی حکومت کے اختیارات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئل فیلڈ پروڈکشن پر شیئرنگ فارمولہ کو برقرار رکھنے سے مزید کمپنیوں کو مدعو کرنے میں مدد ملے گی۔ کمپنیوں کو اپنی

طرف متوجہ کرنے کے لیے آئل فیلڈ کو ایک خاص مدت تک متعلقہ کمپنی کے پاس رہنا چاہیے۔ سال 2021 میں سی اے جی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ آئل فیلڈز کی حالت اچھی نہیں ہے اور وہ صلاحیت سے کم پیداوار کر رہے ہیں۔ حکومت کو تیل کے شعبے کے حوالے سے محتاط رہنا چاہیے کیونکہ یہ اسٹریٹجک اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔

قبل ازیں پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ پوری نے اس بل کو ایوان میں غور اور پاس کرنے کے لیے پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک ابھرتی ہوئی معیشت ہے اور اس بل سے معیشت کی توانائی کی طلب کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ بل کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں تیل کے شعبے کی نئی تعریف کی گئی ہے۔ یہ بل بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے اور نئی ٹیکنالوجی کے پیش نظر ضروری ہے۔ آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل 2024 راجیہ سبھا میں 5 اگست 2024 کو پیش کیا گیا تھا۔ یہ بل آئل فیلڈز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ 1948 میں ترمیم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ قدرتی گیس اور پیٹرولیم کی تلاش اور کھوج کو منظم کرتا ہے۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے چنی لال گراسیا نے کہا کہ اس بل کے ذریعے تیل کی سپلائی اور استعمال میں فرق کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تیل کے شعبے میں سرمایہ کاری ضروری ہے اس لیے بین الاقوامی معیار کے مطابق دفعات میں تبدیلی ضروری ہو گئی ہے۔ ترنمول کانگریس کی ڈولا سین نے کہا کہ یہ بل گھریلو تیل کے شعبے کو مارکیٹ کے مطابق لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو گھریلو تیل کے شعبے کی نجکاری سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اسٹریٹجک اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔ انہوں نے ملک کی تیل کمپنیوں کی گرتی ہوئی پیداوار پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے اور اسے جلد بازی میں منظور نہیں کیا جانا چاہیے۔

دراوڑ منیترا کزگم کے این آر ایلنگو نے کہا کہ یہ ایک اہم بل ہے اور اسے سلیکٹ کمیٹی کو بھیجا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے مرکز اور ریاستوں کے تعلقات متاثر ہوں گے، اس لیے اس پر تفصیلی بحث ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل سابقہ طور پر نافذ کیا جا رہا ہے، اس لیے اس پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ وائی ایس آر سی پی کے یارم وینکٹا سبا ریڈی نے کہا کہ یہ بل قومی سلامتی اور اقتصادی ترقی کے نقطہ نظر سے اہم ہے۔ اس پر سنجیدہ بحث ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ انہوں نے تیل کی تلاش کے لیے کرشنا گوداوری طاس پر بھی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ بی جے پی کے گھنشیام تیواری نے کہا کہ یہ بل اس پنچ عہد کو پورا کرنے کے ساتھ لایا گیا ہے جس میں غلامی کے قوانین اور غیر متعلقہ قوانین کو تبدیل کرنا ہے۔ توانائی کو ملک کی ترقی کے لیے ضروری قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بل کی شقیں سال 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانے والے اپوزیشن اراکین کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب پوری دنیا میں تیل کی قیمت بڑھ رہی تھی تو ہندوستان نے اس میں 15 فیصد کمی کی تھی۔

این سی آر میں فضائی آلودگی کا بحران

نوئیڈا کے کچھ علاقوں میں اے کیو آئی 900 سے متجاوز

نئی دہلی۔ دہلی۔ این سی آر میں زہریلی ہواؤں کا قہر جاری ہے، جس سے لوگ دم گھونٹنے والی فضا میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ فی الحال انہیں کسی قسم کی راحت کی امید نظر نہیں آ رہی۔ منگل کی صبح بھی کئی علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) انتہائی سنگین زمرے میں درج کیا گیا۔ سی این کے مطابق، نوئیڈا-125 میں صبح تقریباً 7 بجے اے کیو آئی 954 تک پہنچ گیا، جبکہ نوئیڈا-116 کا اے کیو آئی 961 ریکارڈ کیا گیا۔ نوئیڈا کی بہ نسبت دہلی کے علاقوں میں حالات کچھ بہتر نظر آئے۔ یہاں آنند وہار کا اے کیو آئی 315، روہنی کا 284، پنجابی باغ کا 279، سونیا وہار کا 249، وزیر پور کا 268، شری نواس کا 222 اور آر کے پورم کا 214 ریکارڈ کیا گیا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق 3 سے 5 دسمبر تک اے کیو آئی خراب حالت میں رہے گا۔ اس کے بعد اگلے 6 دنوں تک یہ خراب سے انتہائی خراب سطح پر پہنچ سکتا ہے۔ پیر کو ہوائیں شمال مغربی سمت سے آئیں جن کی رفتار 8 کلومیٹر فی گھنٹہ سے کم رہی۔ منگل کو یہ رفتار 12 کلومیٹر فی گھنٹہ کے قریب پہنچ سکتی ہے۔ 4 دسمبر کو ہواؤں کی رفتار صبح کے وقت 8 کلومیٹر فی گھنٹہ اور دوپہر کے وقت 12 سے 16 کلومیٹر فی گھنٹہ اور 5 دسمبر کو 10 سے 12 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہے گی۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے افسروں کا کہنا ہے کہ ہوا کی رفتار بڑھنے سے آلودگی کے ذرات اُڑ جاتے ہیں جس سے آلودگی میں کمی آتی ہے۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق شمالی میدانی علاقوں میں ہوا کی رفتار بڑھنے کی وجہ سے دہلی اور این سی آر میں آلودگی کی سطح میں سدھار ہونے کی امید ہے۔ حالانکہ درجہ حرارت میں معمولی اضافہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

ملک میں 1.73 لاکھ آیوشمان آروگیہ مندر قائم کیے جا رہے ہیں: نڈا

نئی دہلی، 0 (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے صحت و خاندانی بہبود جے پی نڈا نے آج راجیہ سبھا میں بتایا کہ ملک میں 1.73 لاکھ آیوشمان آروگیہ مندر قائم کیے جا رہے ہیں جس کا مقصد ابتدائی مراحل میں کینسر سمیت مختلف بیماریوں کا پتہ لگانا ہے۔ مسٹر نڈا نے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے یونیورسل اسکریننگ کے لیے عمر کی حد کو کم کر کے 30 سال کر دیا ہے، تاکہ بیماریوں کا ابتدائی مرحلے میں پتہ لگایا جا سکے اور پھر ان کا علاج کیا جا سکے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ دیا میں 55 ٹیلی مانس سینٹر قائم کیے گئے ہیں، جہاں دماغی امراض میں مبتلا لوگوں کی مدد کی جا رہی ہے اور ان کے علاج میں مدد کی جا رہی ہے۔ ان مراکز کے ذریعے دماغی امراض کا علاج بھی کیا جا رہا ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صحت کی خدمات کو تیز کرنے کے لیے تربیت یافتہ کارکنوں کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔

سنبھل تشدد

شہید ہونے والوں کے کنبوں کو جمعیۃ نے دیا 5-5 لاکھ روپے کا چیک

نئی دہلی ۳ دسمبر: سنبھل پولس تشدد اور فائرنگ میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے آج جمعیۃ علماء ہند کا ایک وفد ملا اور گہری تعزیت اور یک جہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے اس موقع پر ہر ایک خاندان کو پانچ پانچ لاکھ روپے کا چیک پیش کیا اور دلاسہ دیا کہ ان کے عزیزوں کی قربانی ہرگز رائیگاں نہیں جائے گی۔ جن لوگوں نے ان کی جان لی ہے وہ کیفر کردار تک پہنچیں گے اور جن کی جان گئی ہے ان کا اجر تو صرف اللہ رب العزت کے پاس ہے۔ جمعیۃ علماء ہند آگے بھی ان کے پریوار کے ساتھ کھڑی رہے گی اور سنبھل کے مظلوم و مقہور عوام، جامع مسجد کی حفاظت اور بے قصور گرفتار شدگان کے لیے قانونی چارہ جوئی میں مدد بھی کرے گی۔ متاثرہ خاندانوں کی طرف سے شہید محمد رومان خاں کے بیٹے محمد عدنان، شہید محمد نعیم کے بھائی محمد تسلیم، شہید محمد کیف کے والد محمد حسین، شہید محمد بلال کے والد محمد حنیف اور محمد ایان کی والدہ موجود تھیں۔ اس موقع پر اہل خانہ نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مولانا مدنی نے جس حوصلہ کے ساتھ ہماری آواز بلند کی ہے، ہم بہت ہی ممنون ہیں۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی قیادت جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی اور ریاستی دینی تعلیمی بورڈ کے صدر مفتی محمد سید عفان منصور پوری نے کی۔ جس وقت وفد اہل خانہ سے مل رہا تھا، مقامی پولس نے وہاں مداخلت کرتے ہوئے وفد کو آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی۔ اس پر مولانا حکیم الدین قاسمی نے سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی مدد اور ان کے ساتھ ہمدردی کے اظہار سے کسی کو روکنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مفتی محمد عفان منصور پوری نے کہا کہ ہمارا مقصد مظلوموں کی مدد کرنا اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہے۔ جہاں بھی ظلم ہو، جمعیۃ علماء ہند بلا تفریق مذہب و ملت، مظلوموں کے تعاون کے لیے کھڑی ہوتی ہے۔ اس وفد میں مولانا حکیم الدین قاسمی اور مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری کے علاوہ سینئر آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند مولانا غیور احمد قاسمی، مولانا علاء الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہاپوڑ، حافظ شاہد صدر جمعیۃ علماء سنبھل، مولانا ندیم قاسمی (ناظم جمعیۃ علماء سنبھل) قاری محمد یامین جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مغربی یوپی زون، مفتی محمد حمزہ، مولانا دلدار، مولانا عمران ذاکر، مولانا عبدالغفور، مولانا ازہر خان ابن مولانا حکیم الدین قاسمی وغیرہ شامل تھے۔

مرمو نے معذور افراد میں کاروباری صلاحیت بڑھانے پر زور دیا

نئی دہلی، (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو معذور افراد کے بین الاقوامی دن کے موقع پر دارالحکومت میں منعقدہ ایک تقریب میں نیشنل ڈس ایبلٹی امپاورمنٹ ایوارڈ 2024 پیش کیا اور معذور افراد کے درمیان انٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افزائی کرنے پر زور دیا۔

تمام ایوارڈ جیتنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ ایوارڈز دور رس سماجی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کی تقلید کرتے ہوئے دیگر افراد اور ادارے معذور افراد کو بااختیار بنانے کی سمت میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس سال کے معذور افراد کے عالمی دن کی تھیم، ایک جامع اور پائیدار مستقبل کے لیے معذور افراد کی قیادت کو فروغ دینا کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ معذور افراد میں کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے، ان کی ہنرمندی کو ترقی دینے، روزگار فراہم کرنے، ان کی مصنوعات کی خریداری اور مارکیٹنگ کی سہولیات فراہم کرنے سے ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو تقویت ملے گی۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ پوری انسانیت کو کچھ ایسا کرنا چاہیے، تاکہ معذور افراد خود کو آرام دہ اور برابر محسوس کر سکیں۔ انہیں ہر طرح سے رکاوٹوں سے پاک ماحول فراہم کرانا معاشرے کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہی معاشرہ صحیح معنوں میں حساس کہا جا سکتا ہے جس میں معذور افراد کو یکساں سہولیات اور مواقع میسر ہوں۔ صدر نے کہا کہ دویانگ ہونا کسی بھی قسم کی کمی نہیں بلکہ یہ ایک خاص صورتحال ہے۔ معذور افراد کو مساوی احساس کی ضرورت ہے، ہمدردی کی نہیں، حساسیت کی ضرورت ہے، رحم کی نہیں، انہیں فطری پیار کی ضرورت ہے، خصوصی توجہ کی نہیں۔ معاشرے کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ معذور افراد معاشرے کے دیگر ارکان کے ساتھ برابری، وقار اور احترام کا تجربہ کریں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ کسی بھی شخص کی طرح کام کرنے کا موقع معذور افراد میں خود اعتمادی اور بامعنی زندگی گزارنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اس طرح، روزگار، انٹرپرائز اور اقتصادی بااختیار بنانے کے ذریعے ان کی زندگیوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

اسٹالن نے طوفان سے متاثرہ اضلاع میں امداد کا اعلان کیا

چنئی، 0 (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے طوفان فینجل سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کے لیے مختلف راحتی اقدامات کا اعلان کیا، جس میں بارش کی وجہ سے مرنے والوں کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی امداد بھی شامل ہے۔ ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مسٹر اسٹالن نے ریاستی سکریٹریٹ میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اعلی عہدیداروں اور ضلع کلکٹروں کے ساتھ سب سے زیادہ متاثرہ ولو پورم، کلا کوریچی، ترووناملائی، کڈلور، دھرما پوری اور کرشنا گری اضلاع میں جاری امدادی اقدامات کا جائزہ لیا اور اس کے بعد ریلیف فنڈ کا اعلان کیا گیا۔ میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر اسٹالن نے کہا کہ طوفان میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 5-5 لاکھ روپے معاوضے کے طور پر دیے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر طوفان کی بحالی کے کاموں کے لیے 000,2 کروڑ روپے کی عبوری راحت کا مطالبہ کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ طوفان سے متعلق واقعات میں 12 افراد کی موت ہوئی ہے، جن میں ایک خاندان کے سات افراد بھی شامل ہیں۔ ترووناملائی ضلع میں مٹی کے تودے گرنے سے ان کے مکانات دب گئے۔ انہوں نے آج ایک الگ بیان میں ان کے اہل خانہ کو 5 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا بھی اعلان کیا۔ مختلف امدادی اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر اسٹالن نے کہا کہ کلیگنار ڈریم ہاؤسنگ پروجیکٹ کے تحت تباہ شدہ جھونپڑیوں میں سے ہر ایک کو 000,10 روپے دیے جائیں گے اور جہاں جھونپڑیوں کو مکمل طور پر نقصان پہنچا ہے وہاں نئے مکانات تعمیر کیے جائیں گے۔

حکومت فوری طور پر ڈی اے پی کی کمی کو دور کرے: کیرتی آزاد

نئی دہلی، 0 (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے منگل کو لوک سبھا میں کھاد حاصل کرنے میں کسانوں کو درپیش مشکلات کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ ڈی اے پی کی کمی کی وجہ سے صورتحال دن بدن سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ وقفہ صفر کے دوران اس مسئلے کو اٹھاتے ہوئے آزاد نے کہا کہ کھاد، خاص طور پر ڈی اے پی کی بہت زیادہ کمی ہے، اور کسانوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ کھاد فروخت کرنے والے مراکز کی صورتحال قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے اور کئی مقامات پر پولیس کو بلانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 لاکھ ٹن ڈی اے پی درآمد کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا لیکن صرف 19.7 لاکھ ٹن درآمد کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے صورتحال بہتر نہیں ہو رہی ہے اور کھاد کے لیے شور مچا ہوا ہے۔

کرناٹک کی سمائرہ نے تاریخ رقم کر دی، محض 18 سال کی عمر میں بنی کمرشیل پائلٹ

نئی دہلی۔ کابینہ وزیر ملنکوڈا بسنگوڈا نے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ملک کی سب سے کم عمر پائلٹ سمائرہ ہلور کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد جنہوں نے قومی سطح پر ہمارے ملک اور ریاست کا نام روشن کیا۔" ریاست کرناٹک کے وجے پور کی ایک لڑکی محض 18 سال کی عمر میں ہی پائلٹ بن گئی۔ تاریخ رقم کرنے والی نوجوان لڑکی کا نام سمائرا ہلور ہے وہ ہندوستان کی اب تک کی سب سے کم عمر کی کمرشل پائلٹ بن گئی ہیں۔ سمائرا بزنس میں امین ہلور کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے کمرشل پائلٹ لائسنس (سی پی ایل) حاصل کر لیا ہے۔ وہ کمرشل پائلٹ لائسنس پانے والی ہندوستان کی سب سے کم عمر پائلٹ بھی بن گئی ہیں۔ سمائرا نے ونود ایوی ایشن اکیڈمی میں 6 ماہ کی ایوی ایشن ٹریننگ لی۔ اکیڈمی کے بانی ونود یادو اور کیپٹن تپیش کمار کی رہنمائی میں سمائرا نے پہلی ہی کوشش میں سی پی ایل کے تمام امتحانات پاس کر لیے۔ سمائرا نے اپنی کامیابی کا کریڈٹ اپنے کیپٹن تپیش کمار اور ونود یادو کو دیا۔ سمائرا نے اس موقع سے کہا کہ "ٹریننگ مشکل تھی لیکن کیپٹن کی مدد سے یہ آسان ہو گیا۔ میری کامیابی کا سارا کریڈٹ کیپٹن تپیش کمار اور ونود یادو کو جاتا ہے۔" سمائرا ہلور نے پائلٹنگ سمیت 6 لازمی کورسز میں بھی حصہ لیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے تحریری امتحان میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سمائرا نے مہاراشٹر کے بارامتی میں 'کارور ایوی ایشن اکیڈمی' میں 7 ماہ کی فلائٹ ٹریننگ لی جہاں ان کو کئی چیلنجز کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ سمائرا کے مطابق 'کارور ایوی ایشن اکیڈمی' میں تکنیکی مہارت نہیں ملی۔

مودی حکومت نے ملک کی معیشت کو تباہ کر دیا: کانگریس

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس نے مودی حکومت پر معیشت کو برباد کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ملک میں ترقی کی رفتار رک گئی ہے، نوکریاں کم ہوئی ہیں، روپیہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے اور مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) گر رہی ہے۔ دو سالوں میں اپنی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ کانگریس کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ سپریہ شرینیت نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ملک میں سرمایہ کاری میں کمی آئی ہے، مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، سبزیوں اور ضروری اشیاء کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو گئی ہیں اور جی ڈی پی میں کمی آئی ہے۔ یہ شرح دو سالوں میں 5.4 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "روپیہ گر رہا ہے، مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے، کھپت اور سرمایہ کاری کم ہو رہی ہے، گزشتہ 7 ماہ میں سونے کے قرضوں میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے، جی ڈی پی 21 ماہ میں 5.4 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے۔ جی ڈی پی میں کمی کا مطلب ہے کم سرمایہ کاری، کھپت کم ہو رہی ہے، نوکریاں پیدا نہیں ہو رہی ہیں۔ جب جی ڈی پی کی شرح گرے تو حکومت کو فکر کرنی چاہیے۔ یہ بہت سنگین مسئلہ ہے جسے حکومت ہلکے سے لے رہی ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا، "اکتوبر میں، ریزرو بینک نے دوسری سہ ماہی کے لیے جی ڈی پی کی شرح کا تخمینہ سات فیصد لگایا تھا، جب کہ وزارت خزانہ نے اس کا تخمینہ 6.5 فیصد لگایا تھا، جو گر کر 5.4 فیصد پر آ گیا۔ کھپت، جو کہ ہندوستان کی جی ڈی پی کا 60 فیصد ہے، یعنی دو تہائی، گر کر 5.9 فیصد رہ گئی ہے۔ کھپت کا سیدھا مطلب ہے کہ لوگ کم خرید رہے ہیں، یعنی کم مانگ ہے، یعنی لوگوں کے پاس پیسہ کم ہے۔ جتنے کم لوگ خریدیں گے، اتنی ہی کم سرمایہ کاری ہوگی اور کم روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ شیطانی چکر جاری رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ 2.2 فیصد کی شرح سے گر گئی ہے، جس کا مطلب ہے کہ پیداوار اور درآمدات کم ہو رہی ہیں۔ درآمدات کم ہو کر 2.9 فیصد پر آ گئی ہیں اور برآمدات 2.8 فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہیں۔ اسی طرح کم سرمایہ کاری ہو رہی ہے جس کا براہ راست اثر روزگار پر پڑ رہا ہے۔ پچھلے سال آئی ٹی سیکٹر میں 1,30,000 نوکریاں ختم ہوئیں۔

مہاراشٹر کے نگراں وزیر اعلیٰ طبی معائنے کے لیے اسپتال میں داخل

ممبئی، 3 نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے نگراں وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو منگل کی صبح ان کی طبیعت خراب ہونے کے بعد تھانے کے ایک نجی جوپیٹر اسپتال میں داخل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق صبح اپنے رکن پارلیمنٹ فرزند شری کانت شندے کے ہمراہ وہ بذریعہ کار اسپتال پہونچے جہاں ڈاکٹروں نے انکا ابتدائی معائنہ کرنے کے بعد مکمل طبی معائنے کی سفارش کی جس کے سبب انہیں اسپتال میں داخل کیا گیا فی الوقت وہ معائنہ کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہے لیکن انکی طبیعت ٹھیک ہے شیو سینا کے رہنما سنجے شرسٹ کے مطابق انتخابات کے دوران وزیر اعلیٰ بیمار تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے پوری طاقت سے انتخابی مہم چلائی اور مہایوتی کی فتح کے بعد وہ اپنے آبائی گاؤں چلے گئے لیکن وہاں انکی طبیعت خراب ہو گئی۔

مساجد، مدارس اور خانقاہیں متعصب طاقتوں کے نشانہ پر

جامعہ نظامیہ کا جلسہ تقسیم اسناد، مولانا مفتی خلیل احمد اور ڈاکٹر محمد سیف اللہ کا خطاب

حیدرآباد (یو این آئی) موجودہ زمانہ میں بعض متعصب طاقتیں مساجد، مدارس اور خانقاہوں کو نشانہ بنا رہی ہیں کیونکہ مسلمان بنیادی طور پر ان ہی تین مراکز سے جڑے ہوئے ہیں۔ اسی طرح قرآن، صاحب قرآن اور صحابہ واہلبیت کی عظمت کو متاثر کرنے کے لیے بھی سازشیں کی جا رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا مفتی خلیل احمد امیر جامعہ، جامعہ نظامیہ نے حضرت محمد انوار اللہ فاروقی علیہ الرحمہ کے 110 ویں سالانہ عرس شریف کے موقع پر منعقدہ جلسہ تقسیم اسناد و عطاء خلعت و دستار بندی فاضلین و حفاظ کے موقع پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ کا 1292 ھ میں جب قیام عمل میں لایا گیا، یہاں اسلامی حکومت قائم تھی، وسائل مہیا تھے اور شاہی سرپرستی حاصل تھی اس کے بعد کئی ایک انقلابات آئے حکومتیں تبدیل ہوئیں، حالات متغیر ہوئے اور رکاوٹیں پیدا ہو گئیں اس کے باوجود جامعہ نظامیہ الحمدللہ قائم رہا اور حضرت شیخ الاسلام علیہ الرحمہ کے منشاء کے مطابق خدمت انجام دے رہا ہے۔ جامعہ نظامیہ یہ ملک کی عظیم دانشگاہوں میں سے ایک ہے۔ امیر جامعہ نظامیہ نے کہا کہ جامعہ سے فارغ التحصیل ہزاروں بلکہ لاکھوں علماء اقطاع عالم میں خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے علماء و فارغین کو اخلاص نیت کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات اور متعصب طاقتوں کی سرگرمیوں سے علماء کو باخبر رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حب نبویؐ اور قرآن و حدیث کے علاوہ عظمت صحابہ و اہلبیت مسلمانوں کا سرمایہ ہے۔ مخالفین و معترضین ان کو متاثر کرنا چاہتے ہیں جس سے ہمیں چوکنا رہنا چاہئے۔ مولانا مفتی ڈاکٹر سید ضیاء الدین نقشبندی شیخ الفقہ و مفتی جامعہ نظامیہ نے تعلیمی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کو قائم ہوئے 153 سال مکمل ہو چکے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات سالانہ منعقدہ ماہ فروری 2024 کے جملہ شریک امیدواروں کی تعداد 9078 رہی۔ شعبہ دکتوراہ (پی ایچ ڈی) میں 11 اسکالرس کو داخلہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مولوی تا کامل سال اول و دوم میں شریک امیدواروں کی جملہ تعداد 3141 رہی۔ 332 طلباء نے حفظ کی تکمیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ملحقہ مدارس کو سالانہ امداد جاری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح ملک کی مختلف ریاستوں میں امتحانی سنٹر قائم کئے گئے۔ مولوی احمد محی الدین خان معتمد جامعہ نظامیہ نے رپورٹ مالیہ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ کے حسابات آمدنی وخرچ کی آڈٹ چارٹرڈ اکاونٹنٹ سے کروائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ کے کئی ایک تعلیمی پراجکٹس معاونین کے تعاون اور جامعہ کے مملوکہ جائیدادوں کی محدود آمدنی سے تکمیل پاتے ہیں۔ جامعہ کو سرکاری یا بیرونی آمدنی نہیں ہے۔ انہوں نے مختلف جائیدادوں کی تعمیر و توسیع اور ترمیم سے متعلق تفصیلات پیش کی۔

مولانا ڈاکٹر سید احمد غوری نائب شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ نے تذکرہ شیخ الاسلامؒ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ نظامیہ کے فارغین التحصیل اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے ملک و ملت کے لیے مفید خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ موجودہ زمانہ کے چیلنجس سے نمٹنے کے لیے اپنے طلباء کو درکار اہلیت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے شیخ الاسلام حضرت بانی جامعہؒ کی شخصیت کے آفاقی و عبقری پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ الاسلامؒ کے علم و فضل کو عرب و عجم نے تسلیم کیا ہے۔ حضرت مولانا مفتی خلیل احمد امیر جامعہ جامعہ نظامیہ کے دست مبارک سے مجلس اشاعت العلوم جامعہ نظامیہ کے زیر اہتمام مطبوعہ کتب کا رسم اجراء انجام دیا۔ جن میں مجلۃ الانوار نظامیہ اردو، مجلۃ الانوار عربی، انوار الحق، نصاب اہل خدمات شرعیہ مع تخریص، مرجع غیب، مسئلہ فاتحہ، اربعین حدیث، زجاجۃ المصابیح انگریزی شامل ہیں۔ حضرت محدث دکن ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ نقشبندی مجددی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے فتویٰ "منتخب فتویٰ" کا رسم اجراء حضرت مولانا ڈاکٹر ابوالفتح سید شاہ صبغت اللہ نقشبندی قادری نبیرہ حضرت محدث دکن علیہ الرحمہ کے دست مبارک سے انجام پایا۔ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد سیف اللہ شیخ الجامعہ، جامعہ نظامیہ و شیوخ جامعہ کے ہاتھوں فاضلین کو خلعت عطا کی گئی۔ تقسیم اسناد بدست حضرت امیر جامعہ نظامیہ انجام پائے۔ تقسیم انعامات بدست مولانا ڈاکٹر محمد عبدالمجید رکن جامعہ نظامیہ انجام پائے۔ جب کہ گولڈ میڈل مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی رکن جامعہ نظامیہ کے ہاتھوں تقسیم کئے گئے۔

نئے قوانین کا مقصد شہریوں کو انصاف فراہم کرنا ہے: شاہ

چندی گڑھ، (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور کوآپریٹو امت شاہ نے منگل کو کہا کہ نئے فوجداری قوانین کی روح ہندوستانی ہے اور ان کا مقصد ہندوستانی شہریوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ مسٹر شاہ یہاں پنجاب انجینئرنگ کالج میں تین نئے فوجداری قوانین - انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ - کے کامیاب نفاذ کو قوم کے نام وقف کرنے کے موقع پر بول رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ چنڈی گڑھ نئے قانون کو مکمل طور پر نافذ کرنے والی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ اس لیے چنڈی گڑھ کو مبارکباد اور پولیس اور انتظامیہ کا شکریہ۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی پارلیمنٹ میں نئے قوانین بنائے گئے ہیں اور غلامی کی نشانیاں مٹا کر ایک نئے ہندوستان کے لیے نئے قوانین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان قوانین کو تین سال میں پورے ملک میں نافذ کر دیا جائے گا۔ پروگرام کا بنیادی موضوع محفوظ معاشرہ، ترقی یافتہ ہندوستان - سزا سے انصاف تک تھا۔ اس پروگرام میں وزیر اعظم، چنڈی گڑھ کے منتظم گلاب چند کٹاریہ اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ستنام سنگھ سندھو بھی موجود تھے۔ پروگرام میں ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی اور اس سے پہلے نئے قوانین کے تحت تحقیقات سے انصاف تک کے عمل کا لائیو ڈیمو پیش کیا گیا۔ اس سال یکم جولائی کو ملک میں نئے فوجداری قوانین کا نفاذ کیا گیا تھا۔

کسانوں نے اتر پردیش انتظامیہ کو 7 دن کا دیا الٹی میٹم

نوئیڈا: 3 دسمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے کسان اپنے مطالبات کو لے کر دہلی مارچ کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن انہوں نے اپنا یہ مارچ متحدہ کسان مورچہ کی کال پر کل صبح سے اتر پردیش کے ہزاروں کسانوں کی دہلی میں داخل ہونے کے لیے جدوجہد کرنے کی تصاویر دیکھی گئیں۔ کسانوں کے دہلی مارچ کو دیکھتے ہوئے نوئیڈا کی تمام سرحدوں کو چھاؤنیوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ کسانوں کو روکنے کے لیے نوئیڈا میں ہی 5000 سے زیادہ پولیس اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا تھا۔ پولیس نے تمام گاڑیوں کو رکاوٹیں لگا کر چیکنگ کے بعد ہی آگے جانے کی اجازت دی اور پھر رکاوٹیں لگا کر کئی گھنٹوں تک نقل و حرکت میں رکاوٹیں ڈالیں۔ شام 4 بجے تک نوئیڈا گریٹر نوئیڈا ایکسپریس وے کو کھول دیا گیا اور رکاوٹیں ہٹا دی گئیں۔ نوئیڈا سے دہلی تک تمام راستوں پر طویل ٹریفک جام دیکھا گیا۔ فی الحال کسانوں نے الٹی میٹم دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر 7 دن تک کسانوں کے مطالبات نہیں مانے گئے تو کسان تنظیمیں دہلی کی طرف مارچ کریں گی۔ کسان رہنماؤں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ نے 7 دن کا وقت مانگا تھا جو کسانوں نے دیا ہے۔ دلت پریرنا استھل پر 7 دنوں تک جزوی احتجاج جاری رہے گا۔ یونائیٹڈ کسان مورچہ کے عہدیداروں کی کل یمنا اتھارٹی کے دفتر میں اتھارٹی، پولیس اور ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ہوئی بات چیت کا کوئی واضح نتیجہ نہیں نکلا۔ کسانوں کے مطالبات پر حکومت کی طرف سے ابھی کوئی فیصلہ لینا باقی ہے۔ اس لیے بات چیت کسی نتیجے پر نہ پہنچنے کی وجہ سے کسان رہنماؤں نے دہلی مارچ کا منصوبہ برقرار رکھا ہے۔ کسانوں کا ایک اہم مطالبہ یہ ہے کہ انہیں معاوضہ دیا جائے اور زمین الاٹ کی جائے۔ کسانوں کا مطالبہ ہے کہ پرانے حصول قانون کے تحت پلاٹ کی قیمت میں 10 فیصد اضافہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ یکم جنوری 2014 کے بعد حاصل کی گئی زمین کے لیے مارکیٹ ویلیو کا چار گنا اور حاصل شدہ پلاٹ کا 20 فیصد دیا جائے۔ کسانوں کے دیگر مطالبات بھی ہیں، جن میں ایم ایس پی کی گارنٹی، قرض معافی، پنشن، پچھلے احتجاج کے دوران درج کیے گئے پولیس کیسز کو واپس لینا اور 2021 لکھیم پور کھیری تشدد کے متاثرین کو انصاف فراہم کرنا شامل ہے۔

نوئیڈا میں 'دلت پریرنا استھل' سے حراست میں لیے گئے متعدد کسان، موقع پر بھاری پولیس فورس تعینات

نوئیڈا: 3 دسمبر (پی این ایس) نوئیڈا کے دلت پریرنا استھل پر سخت کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے 700 سے زائد کسانوں کو حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کی بھاری نفری موقع پر تعینات ہے اور پارک کو خالی کروایا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ دادری-نوئیڈا لنک روڈ پر ہزاروں کسانوں کے مظاہرے کے بعد پیر کو انہوں نے سڑک چھوڑ کر پریرنا استھل پر ڈیرہ ڈال لیا تھا۔ مظاہرے کے دوران کسانوں نے نعرے بازی کی اور حکومت کے خلاف سخت مؤقف اختیار کیا۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے مطالبات کی منظوری کے بغیر احتجاج ختم نہیں کریں گے۔ اس وقت موقع پر شدید ہلچل ہے اور بسوں میں بھرے کسانوں کو پولیس نامعلوم مقام پر لے جا رہی ہے۔ مظاہرین نے حکومت کو 7 دن کا الٹی میٹم دیا ہے تاکہ ان کے مسائل حل کیے جا سکیں۔ کسانوں کی قیادت کے حوالے سے کوئی مرکزی رہنما سامنے نہیں آیا لیکن مختلف تنظیموں کے اہم افراد احتجاج میں شریک ہیں۔ یہ احتجاج گزشتہ ماہ کی ایک بڑی کسان مہاپنچایت کے فیصلے کے بعد شروع ہوا ہے۔ کسانوں نے واضح کر دیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو وہ دوبارہ سڑکوں پر مظاہرہ کریں گے۔ نوئیڈا اتھارٹی کے افسران نے کسان رہنماؤں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ ان کے مسائل حل کرنے کے لیے بات چیت کی جائے گی۔ تاہم، احتجاج کا زور بڑھتا جا رہا ہے اور پنجاب سے بھی مزید کسانوں کے دہلی کی طرف مارچ کا اعلان کیا گیا ہے، جس سے حکومت کو دوہرے چیلنج کا سامنا ہو سکتا ہے۔

جینومکس اور جینیات پر دو روزہ بین الاقوامی سمپوزیم

علی گڑھ، 3 دسمبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے انٹرڈسپلنری بائیوٹکنالوجی یونٹ کے اے ایم آر-بی آئی سی سنٹر کی جانب سے "جینومکس اور جینیٹکس کی دریافتوں کے ماؤوں اور جنین کی صحت پر اثرات" موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی سمپوزیم کا اہتمام کیا گیا۔ افتتاحی سیشن سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے آئی این ایس اے کی سینئر سائنسداں پروفیسر سدھا بھٹاچاریہ نے مالیکیولر جینومکس میں حالیہ پیش رفت پر روشنی ڈالی اور ماؤوں کی صحت کے خطرات کے جینیاتی مارکرز کی نشاندہی میں ان کے کردار کا ذکر کیا۔ اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر ایمریٹس پروفیسر ایس ایم ہادی نے صحت عامہ کی تحقیق میں جینومکس کی اہمیت پر گفتگو کی۔ اس سے قبل اپنے خطبہ استقبالیہ میں سمپوزیم کے کنوینر اور سینٹر کے کوآرڈینیٹر پروفیسر اسد یو خان نے ماؤوں اور جنین کی صحت کو بہتر بنانے میں نیکسٹ جنریشن سیکوینسنگ (این ایس جی) کے کردار پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی سیشن میں سووینیر کا اجراء عمل میں آیا۔ فیکلٹی آف لائف سائنسز کے ڈین پروفیسر نفیس اے خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ جینومکس جینیاتی عوارض کو دور کرنے میں بڑی حد تک مددگار ہو سکتا ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر ابی حسن، ڈائرکٹر، بورڈ آف جینیٹک کاؤنسلنگ نے موروثی بیماریوں کی روک تھام میں جینیاتی کاؤنسلنگ کی اہمیت پر بات کی، جبکہ پروفیسر دھویندر کمار، کوئن میری یونیورسٹی آف لندن نے متنوع آبادیوں کی طبی دیکھ بھال میں جینومکس کے وسیع کردار پر زور دیا۔ افتتاحی سیشن پروفیسر حنا یونس کے شکریہ کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس کے بعد تین پلینری سیشن اور ممتاز سائنسدانوں کے چار لیکچرز ہوئے۔ پلینری سیشن میں اندر پرستھ اپولو اسپتال کی ڈاکٹر انیتا کول نے "جنیٹک، جینومک ٹیسٹنگ کے لیے جنین کی امیجنگ" کے موضوع پر پرزنٹیشن دیا۔ ایمسٹرڈیم یونیورسٹی کی ڈاکٹر میریٹ ایلٹنگ نے "قبل از پیدائش جینوم سیکوینسنگ" پر بات کی، جب کہ یونیورسٹی آف لیسٹر، یو کے سے پروفیسر پردیپ واسودیون نے "این ایچ ایس یو کے میں پری نٹال جنیٹکس" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اپولو اسپتال سے ڈاکٹر دیویا اگروال اور محترمہ کریتی مینن اور پروفیسر ابی حسن نے ایک معلوماتی پینل مباحثہ میں حصہ لیا جب کہ ڈاکٹر لال پاتھ لیبز سے ڈاکٹر رچا نتھانی نے "فیٹل انیوپلوئیڈی" پر گفتگو کی۔ اس کے علاوہ شعبہ امراض نسواں وزچگی کی پروفیسر تمکین خان، شعبہ امراض اطفال کے پروفیسر ایس مناظر علی اور راجیو گاندھی سینٹر برائے ذیابیطس اور اینڈوکرائنولوجی کے ڈاکٹر حامد اشرف نے الگ الگ موضوعات پر خطبہ دیا۔ پروفیسر اسد یو خان نے اختتامی کلمات ادا کئے۔ پروجیکٹ سائنسداں ڈاکٹر ابصار طلعت نے نظامت کے فرائض انجام دیئے

ملک میں سناتن بورڈ بننا چاہیئے: برج بھوشن شرن سنگھ

سنبھل تشدد کی وجہ سے پارلیمنٹ کو چلنے نہیں دے رہا اپوزیشن

وارانسی: 3 دسمبر (پی این ایس) لگاتار پورے ملک میں وقف بورڈ کو لے کر اٹھ رہے سوالوں کے درمیان سناتن بورڈ کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ وارانسی میں مشہور کہانی کار دیوکی نندن ٹھاکر کے بیان کے دوران وہ نہ صرف سناتن بورڈ کی حمایت کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں بلکہ اسٹیج پر پہنچنے والے بڑے لیڈر بھی سناتن بورڈ کی حمایت میں ہیں۔ وارانسی میں بی جے پی لیڈر اور سابق ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ نے بھی سناتن بورڈ کی حمایت کی ہے، جو منگل کو کاشی پہنچے تھے، سناتن بورڈ کی تشکیل کے مطالبے کی حمایت کی۔ میڈیا کے سوال پر انہوں نے کہا کہ سناتن بورڈ کے قیام کی حمایت کرتا ہوں، سناتن بورڈ ملک میں ضرور بننا چاہیے۔ سنبھل تشدد کی وجہ سے پارلیمنٹ کے کام نہ ہونے کے مسئلہ پر انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ ہنگامہ کر کے اسے چلنے نہیں دے رہے ہیں۔ بی جے پی پر پارلیمنٹ کو چلنے نہیں دینے کا الزام ہے۔ پارلیمنٹ کو کام کرنا چاہیے کیونکہ بات چیت کے ذریعے ہی حل نکل سکتا ہے۔ بنگلہ دیش میں ہندو مندروں پر مسلسل حملوں اور ہندوؤں پر مظالم پر سابق رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا کہ حکومت اس معاملے پر بہت سنجیدہ ہے اور دنیا ایک طرح سے بھارت کے ساتھ کھڑی ہے۔ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر مظالم جلد بند ہوں گے۔ اس کے ساتھ انہوں نے ریسلنگ ایسوسی ایشن کے حوالے سے کہا کہ پہلے جو تنازعات چل رہے تھے۔

سید احمد شمیم عہد حاضر کے ممتاز شاعر، بے باک ناقد اور ایک دانشور انسان تھے: پروفیسر اسلم جمشید پوری

شعبہ اردو، سی سی ایس یو میں سید احمد شمیم کے انتقال پر تعزیتی نشست کا انعقاد

میرٹھ 03/دسمبر 2024ء۔ سید احمد شمیم عہد حاضر کے ممتاز شاعر اور بے باک ناقد اور ایک دانشور انسان تھے۔ ان کے طالب علم ہندوستان کے گوشے گوشے پر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ میری خوش قسمتی ہے کہ میں بھی ان کا شاگرد رہا ہوں۔ انہوں نے میری ایسی تربیت و رہنمائی کی جس کو میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ سید احمد شمیم پر شعبۂ اردو میں ایم۔فل کا مقالہ لکھا جا چکا ہے جو آج "ڈوبتی شام کا تجزیاتی مطالعہ" کی شکل میں کتابی صورت میں منظر عام پر آ کر داد و تحسین حاصل کر چکا ہے اور فی الوقت سید احمد شمیم کی ادبی خدمات پر بھی شعبے میں کام ہو رہا ہے۔ یہ الفاظ تھے معروف ادیب و ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری کے جو شعبۂ اردو میں منعقد پروفیسر سید احمد شمیم کے تعزیتی جلسے میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سید احمد شمیم کی شاعری اور تنقیدی تحریروں سے ایک بڑی تعداد استفادہ کر رہی ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر اسلم جمشید پوری اور نظامت کے فرائض شعبے کی استاد ڈاکٹر شاداب علیم نے انجام دیے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ سید احمد شمیم ایک ادبی شخصیت کے ساتھ ساتھ انسان دوست بھی تھے۔ ان کی بہت سی تخلیقات میں انسان دوستی کے نقوش صاف نظر آتے ہیں۔ وہ اپنے عہد کے جتنے اچھے شاعر تھے اتنے ہی بڑے ناقد بھی تھے۔ انہوں نے ادب کی جس خلوص سے خدمت کی اس کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اور واقعتاً آج کے دور میں ایسے انسان خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ نئی نسل ان کے ادبی سرمائے سے ضرور فیض یاب ہوگی۔ شعبے کی ریسرچ اسکالر جو سید احمد شمیم پر تحقیق کر رہی ہیں، نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ محسوس کر رہی تھی کہ میں بڑی خوش قسمت ہوں کہ مجھے ایسی اہم شخصیت پر تحقیق کرنے کا موقع ملا جو اپنے آپ میں ایک بڑی شخصیت کے مالک ہیں اور مجھے ان سے ملنے پر بہت سی فنی باریکیوں کا پتہ لگانے کی خواہش تھی مگر افسوس! یہ موقع مجھے میسر نہ ہو سکا۔ لیکن ان کی تخلیقات کے مطالعے سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ شاعری کے ساتھ ساتھ اپنے ناقدانہ مضامین سے بھی قارئین کو متاثر کیا ہے۔ ڈاکٹر الکا وششٹھ نے کہا کہ سید احمد شمیم کے جانے سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کو پُر کرنا مشکل ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ لوگ دنیا میں جانے کے لیے ہی آتے ہیں۔ میں اوپر والے سے دعا کرتی ہوں کہ وہ جہاں بھی رہیں اچھی حالت میں رہیں۔ آخر میں شعبے کے استاد ڈاکٹر آصف علی نے کہا کہ آپ کو شاعر بڑے مل جائیں گے ناقدین ایک سے بڑھ کر ایک نظر آئیں گے لیکن ان تمام صفات کے ساتھ ساتھ ایک بہترین انسان ہونا یہ بہت بڑی بات ہے۔ جو آج کے دور میں تو بہت ہی کم نظر آتی ہے لیکن سید احمد شمیم میں یہ تمام صفات اعلیٰ درجے کی تھیں وہ ایک عمدہ شاعر، بہترین ناقد، معروف دانشور، خوش اخلاق اور مدد کرنے والا استاد اور سب سے بڑھ کر ایک انسان دوست تھے۔ سید احمد شمیم اپنی تخلیقات میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ تعزیتی جلسے میں محمد شمشاد، فرحت اختر، لائبہ، محمد ندیم اور طلبہ وطالبات موجود رہے۔

حلیمہ رحمان کا ناظرہ قرآن مکمل

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر): قرآن کریم پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اور یہ اتنی بابرکت اور مہتم بالشان کتاب ہے کہ اس کے بغیر اسلام نامکمل ہے۔ قرآن ایک ایسی معجزاتی کتاب ہے جس کو ہر عمر سے تعلق رکھنے والے بہ آسانی بہتر طریقے سے دیکھ کر پڑھنے و پختہ حفظ کرنے پر قادر ہیں۔ قابل ذکر ہو کہ قصبہ دریاباد کے محلہ چودھریان کی رہنے والی حلیمہ رحمان جو درجہ سوم کی طالبہ ہیں انہوں نے 6 سال کی عمر میں قاری محمد حارث کی زیر نگرانی قلیل مدت میں ناظرہ قرآن مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔

نوئیڈا کے کچھ علاقوں میں اے کیو آئی 900 سے متجاوز

نوئیڈا: 3 دسمبر (پی این ایس) این سی آر میں زہریلی ہواؤں کا قہر جاری ہے، جس سے لوگ دم گھونٹنے والی فضا میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ فی الحال انہیں کسی قسم کی راحت کی امید نظر نہیں آ رہی۔ منگل کی صبح بھی کئی علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) انتہائی سنگین زمرے میں درج کیا گیا۔ سی این کے مطابق، نوئیڈا-125 میں صبح تقریباً 7 بجے اے کیو آئی 954 تک پہنچ گیا، جبکہ نوئیڈا-116 کا اے کیو آئی 961 ریکارڈ کیا گیا۔ نوئیڈا کی بہ نسبت دہلی کے علاقوں میں حالات کچھ بہتر نظر آئے۔ یہاں آنند وہار کا اے کیو آئی 315، روہنی کا 284، پنجابی باغ کا 279، سونیا وہار کا 249، وزیر پور کا 268، شری نواس کا 222 اور آر کے پورم کا 214 ریکارڈ کیا گیا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق 3 سے 5 دسمبر تک اے کیو آئی خراب حالت میں رہے گا۔

کانپور میں ڈبل مرڈر؛ بیوی اور ساس کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار

کانپور: 3 دسمبر (پی این ایس) دو دن قبل چکیری تھانے کے علاقے فرینڈس کالونی میں ایک نوجوان نے اپنی بیوی اور ساس کا کلہاڑی سے وار کر کے قتل کر دیا تھا۔ پولیس کی تفتیش میں ناجائز تعلقات کا معاملہ سامنے آیا اور قتل کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ جس کے لیے ملزمان نے چند روز قبل بازار سے ایک ہتھوڑا اور دو دھاری کلہاڑی خریدی تھی۔ ملزم کے کہنے پر قتل میں استعمال ہونے والا ہتھوڑا اور کلہاڑی برآمد کر لی گئی۔ خون آلود کلہاڑی کو فرانزک معائنے کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ کمشنریٹ پولیس کے مطابق، ملزم اپنی بیوی کو قتل کرنے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ گھر کے دروازوں پر خودکار تالے لگے ہوئے تھے۔ جلد بازی میں چابی تالے میں پھنس گئی اور دروازہ نہ کھلا۔ جس کی وجہ سے پولیس نے تالا کھول کر ملزم جوزف پیٹر کو گرفتار کر لیا۔ ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے اپنی بیوی کامنی (39) اور ساس پشپا (62) کو ناجائز تعلقات کے شبہ میں کلہاڑی کے وار کر کے قتل کیا۔ ڈی سی پی ایسٹ ایس کے سنگھ کے مطابق ملزم کو چکیری کے دوہرے قتل کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔

جامعہ لطیفیہ غریب نواز کا دستار بندی ورضائے غریب کانفرنس منعقد

ردولی، ایودھیا (شاہد صدیقی): دیار حق میں واقع جامعہ لطیفیہ رضائے غریب نواز کا چھٹا سالانہ عظیم الشان جلسہ دستار بندی بنام رضائے غریب نواز کانفرنس نہایت ہی شان و شوکت کیساتھ منعقد ہوئی۔ جسمیں قرب وجوار اور دور دراز کے علماء کرام ائمہ عظام شعراء اسلام طلبہ مدارس وعوام اہلسنت نے شرکت فرمائی۔ تلاوت کلام ربانی بعدہ نعت ومنقبت کے گلہائے عقیدت پیش کئے گئے حضرت مولانا زبیر القادری صاحب قبلہ حنفی نکوا مئو اور مولانا محمد عمار رضا صدیقی حشمتی مصباحی ناظم اعلی دار العلوم مخدومیہ نے خطاب فرمایا خصوصی خطاب سنبھل مراد آباد سے تشریف لائے ہوئے خطیب واعظ شیریں مقال علامہ ومولانا محمد توصیف رضا مصباحی نے فرمایا اپنے بچوں کو تعلیم سے ضرور آراستہ کیجئے۔ مولانا نے حصول علم پر تفصیلی گفتگو کی۔ خصوصی نعت خوان کی حیثیت سے فدائے غوث اعظم قاری ضیاء یزدانی نے نعت ومنقبت کے اشعار پیش کئے ممبئی کی سرزمین سے تعلق رکھنے والا ایک عظیم الشان مداح خیر الانام شہزادہ اسیر مفتی اعظم ہند محترم الحاج سعید نوری نے نہایت ہی ادب وشائستگی کیساتھ گلہائے نعت پیش کئے ساتھ ہی حضور سیف رضا اطال اللہ عمرہ کی خواہش وحکم پہ قصیدہ غوثیہ سنا کے محفل میں ایک الگ جان وشان پیدا کی جامعہ لطیفیہ رضائے غریب نواز سے حفظ قرآن کریم وقرات قرآن کریم کی تکمیل کرنے والے آٹھ 8 خوشبخت طلبہ کو دستار وسند سادات کرام وعلماء عظام کے مقدس ہاتھوں پیش کیا گیا ادارہ ہذا کے سربراہ اعلی حافظ وقاری محمد امین اللہ قادری نے تمامی شرکاء معاونین ومحبین کا شکریہ ادا کیا ساتھ ہی حضور سیف رضا دام ظلہ النورانی (جو بوجہ علالت بظاہر وہاں موجود نہ تھے لیکن ممبئی کی سرزمین سے جلسے کو ساعت ودعا فرما رہے تھے) کی شفقتوں ومحبتوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت کیلئے دعا کی محفل پاک میں روح رواں کی حیثیت سے شہزادہ صوفی ملت علامہ صہیب القادری ودیگر اساتذہ کرام علماء کرام وحفاظ عظام وجمال صوفی ملت حضرت حافظ وقاری محمد اویس موجود رہے ساتھ حضرت صوفی سلطان عالم قادری ودیگر اساتذہ کرام علماء کرام وحفاظ عظام بالخصوص دار العلوم مخدومیہ کے جملہ باوقار مفتیان کرام اساتذہ ذیشان وطلبہ حضرات موجود رہے اخیر میں علاقہ کی ایک عظیم شخصیت گل گزار اشرفیت ال نبی اولاد علی سید مصباح الدین کی پاکیزہ گفتگو ہوئی بعد صلاۃ وسلام اور دعا پر کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

فاطمہ زہرا کی یوم شہادت پر مجلس منعقد

ٹانڈہ: گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ٹانڈہ امبیڈکر نگر شہر کے حسینی ہال محلہ میران پورہ میں آخری پیغمبر اسلام حضرت محمد صاحب کی اکلوتی بیٹی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے یوم شہادت پر منعقدہ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا حسنین بکری نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے ہر فرد کے لیے تعلیم ایک ایسا قیمتی ذریعہ ہے جسے حاصل کر کے انسان اپنی حیثیت کو ترقی دے سکتا ہے اس کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ مولانا شری بکری نے پانچ روزہ مجلس کی پہلی مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی حقیقی اور سچا مسلمان ہے تو وہ کبھی دہشت گرد نہیں ہو سکتا اور دین اسلام میں دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس میں شری بکری نے تعلیم کو اپنی مجلس کا عنوان بناتے ہوئے اپنی مجلس کے آخری پڑاؤ میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر پیش آنے والے سانحہ کو شامل کیا۔ خصوصی انداز میں پڑھ کر سب کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ مولانا مہتاب حسین شاکر حسین نمام وغیرہ۔ مجلس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی عابد حسین نے بارئی راس ٹانڈہ عزاداری کے ذریعے پوری مجلس کو سب تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جب بھی فتنہ ظاہر ہو تو ایک عالم کی ذمہ داری ہے کہ اس کی سرکوبی کرے: مولانا راشد گورکھپوری

کانپور: اسلام صاف ستھرا مذہب اور ایک سچے دین کا نام ہے اور اس کے ساتھ باطل کی آویزش بھی رسم قدیم ہے۔ حق اور باطل کی کشمکش ہمیشہ سے جاری ہے اور جاری رہے گی، تاریخ کی شہادت ہے کہ جو امت جتنی کامل اور مکمل ہوتی ہے، اسکو اس قدر باطل کے ساتھ نبرد آزما ہونا پڑتا ہے، اسی اصول کے مطابق امت محمدیہ شروع ہی سے باطل کے ساتھ پنجہ آزما رہی ہے۔ علماء وقت صلحائے امت اور اللہ کے نیک بندے ہمیشہ حق کا ساتھ دیتے آ رہے ہیں اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اشرار و مفسدین ہمیشہ باطل کا ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ اس وقت چہار سو قادیانیت، شکیل خانیت، پرویزیت، فتنۂ گوہر شاہی اور انجینئر مرزا علی جیسے ایمان سوز فتنے سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلانے اور انہیں ایمان سے ہٹانے کی پرزور محنت کر رہے ہیں، ہمارا خیال تھا کہ یوپی ان فتنوں سے کافی حد تک محفوظ ہے اور یہاں ان فتنوں نے پاؤں نہیں پھیلائے ہیں لیکن یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ آج صورت حال یہ ہے کہ سوشل میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور زمینی محنت کے ذریعہ اتر پردیش کے بے شمار اضلاع میں یہ فتنے سرگرم ہیں اور منصوبہ بندی کے ساتھ ارتدادی کوششوں میں مصروف ہیں، ایسے نازک وقت میں بحیثیت مسلمان ہر ایک پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہر طریقے سے ان فتنوں کا تعاقب کر کے ان کے سدباب کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ مجھے امید ہے کہ تحفظ ایمان کی ہماری اور آپ کی یہ کوشش آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جائے۔ سید الانبیاء امام المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "اے علی خدا کی قسم! اگر اللہ: ۲۲۱) خلاصہ یہ کہ مرزا نے ادھوری تعلیم حاصل کی، اور باقاعدہ کسی مستند عالم سے تحصیل علم نہیں کیا۔ اب ایسے فتنے کے خلاف محاذ آرائی کرنے کیلئے ہمیں ہر طریقے سے مضبوط و مستحکم بننا پڑے گا چونکہ کسی بھی کام کی کامیابی کیلئے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے حوصلہ، جذبہ اور علمی ہتھیار کیونکہ جب ہم کسی کام کیلئے میدان میں اترتے ہیں تو پہلے ہمیں حوصلے کی ضرورت پڑتی ہے، ٹھیک اسی طرح ہمارے اندر اس کام کے تئیں جذبے کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور جب یہ دونوں چیزیں ہمارے پاس ہوتی ہیں تو اب ہمیں ان فتنوں کے خلاف زمینی سطح پر محاذ آرائی کیلئے مکمل معلومات بھی ہونی چاہئے تاکہ ہم کہیں بھی کسی سے بھی کوئی گفتگو یا مباحثہ کرنے میں کمزور نہ پڑیں اور اپنا دفاع علمی روشنی ط کے ذریعہ ہم ان کے اندر اپنی با العلوم نکھوشاہ کانپور نے فتنۂ انجینئر مرزا علی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ در اصل انجینئر مرزا علی ایک آزاد خیال شخص ہے اس لئے اس کا کوئی فرقہ نہیں ہے۔

عالمی یوم معذور کے موقع پر تقریب

بہرائچ 03 دسمبر۔ بہرائچ 03 دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی نے معذوروں کے عالمی دن کے موقع پر اندرا گاندھی اسپورٹس اسٹیڈیم میں انٹیگریٹڈ ایجوکیشن ان ہولیسٹک ایجوکیشن اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس ڈیولپمنٹ اینڈ پروموشن کمیٹی کے زیر اہتمام کونسل اسکولوں میں زیر تعلیم معذور بچوں کے لیے کھیلوں کی تقریب کا آغاز کیا۔ تصویر پر پھول اور چراغ جلانا۔ اس موقع پر کونسل اسکول کی طالبات کی جانب سے سرسوتی وندنا اور خیر مقدمی گیت، ویشیشور گنج علاقے کی طالبات کی جانب سے ڈنڈیا رقص اور دیویانش شکلا کی جانب سے شرشاسنا نے لوگوں کو یوگا کے بارے میں آگاہ کیا۔ مقابلے میں 250 کے قریب کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ایم مونیکا رانی نے معذوری کے عالمی دن کے موقع پر بیسک ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ تعاون فراہم کرنے والی این جی او کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ جس بھی شعبے میں ہوں بہترین کارکردگی کے ساتھ آگے بڑھیں۔ مقصد انہوں نے کہا کہ معذور افراد کے عالمی دن کے موقع پر ایک اختراعی پہل کرتے ہوئے 55 معذور طلباء کو کتارنیا گھاٹ کے دورے پر بھیجا گیا ہے۔ اس تعلیمی دورے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہمارے بچے فطرت سے مل سکیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ جو بچے سیر پر جانے سے محروم رہ گئے ہیں انہیں اگلے مرحلے میں کتارنیا گھاٹ کا دورہ کرایا جائے گا تاکہ بچے ماحول کے تئیں حساس بنیں۔ سپورٹس ایونٹ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء اور ان کے والدین کو مبارکباد دی۔ ڈی ایم مونیکا رانی نے کہا کہ دنیا میں کوئی بھی شخص پرفیکٹ نہیں ہے۔ ہر ایک میں کسی نہ کسی چیز کی کمی ضرور ہوتی ہے۔

ٹیکنالوجی سے معذوروں کو بااختیار بنانے کی ضرورت ہے

معذوروں کے عالمی دن کے موقع پر ایوارڈ تقسیم تقریب میں وزیر اعلیٰ یوگی نے ایوارڈ تقسیم کئے

لکھنؤ: 03دسمبر۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ جب بھی معذوروں کو سماج سے حوصلہ، مدد اور موقع ملا ہے، انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا فائدہ ملک، دنیا اور انسانیت کو پہنچایا ہے۔ دیویانگجن لفظ دے کر وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ان کے جذبات کا احترام کیا ہے اور انہیں زندگی کے ہر شعبے میں باوقار انداز میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے وزیر اعظم کے منتر کو اپناتے ہوئے، ریاستی حکومت معذور افراد اور پسماندہ طبقے کی بہبود کو بااختیار بنانے کے محکمے کے ذریعے سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں لوک بھون میں عالمی یوم معذور کے موقع پر منعقد ریاستی سطح کے ایوارڈ تقسیم تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے معذور افراد کی فلاح و بہبود کے میدان میں بہترین کام کرنے والے مختلف افراد اور تنظیموں کو ریاستی سطح کے اعزازات سے نوازا۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیمی سیشن 2023-24 کے لیے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کے زیر انتظام ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ اسکولوں کا امتحان پاس کرنے والے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے ڈاکٹر شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی کے طلبہ کو ٹیبلیٹ اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے محکمہ کے تحت او لیول کی کمپیوٹر ٹریننگ مکمل کرنے والے طلبہ کو سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔ وزیر اعلیٰ نے ڈی بی ٹی کے ذریعے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے 02لاکھ 53ہزار 211 طلباء کے کھاتوں میں 54 کروڑ 38لاکھ روپے کے وظائف منتقل کئے۔ وزیر اعلیٰ نے معذور افراد میں مختلف قسم کے معاون آلات تقسیم کئے۔ پروگرام میں معذور طلباء کی جانب سے استقبالیہ گیت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں پر ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج معذوروں کا عالمی دن ہے۔ آج قومی وکالت کا دن ہے اور ملک کے پہلے صدر، آزادی پسند، پرجوش وکیل اور آئین ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر راجندر پرساد کا یوم پیدائش بھی ہے۔ عالمی یوم معذوری اور قومی وکالت کے دن کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رشی اشٹاوکر، عظیم شاعر سورداس، ماہر طبیعیات مسٹر اسٹیفن ہاکنگ جنہوں نے کائنات کا نظریہ دنیا کے سامنے پیش کیا اور جگد گرو سوامی جو اس وقت معاشرے کو ایک نئی سمت دے رہے ہیں۔ ان کی الٰہی آواز ہمارے سامنے رام بھدراچاریہ جی جیسی بہت سی مثالیں ہیں جنہوں نے ثابت کیا کہ وہ کسی سے کم نہیں ہیں۔ معذوروں کا عالمی دن معاشرے کو اس نقطہ نظر کو اپنانے کے لیے ایک نئی تحریک فراہم کرنے کا دن ہے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں لوک بھون میں عالمی یوم معذور' کے موقع پر منعقد ریاستی سطح کے ایوارڈ تقسیم تقریب' میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے معذور افراد کی فلاح و بہبود کے میدان میں بہترین کام کرنے والے مختلف افراد اور تنظیموں کو ریاستی سطح کے اعزازات سے نوازا۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیمی سیشن 2023-24 کے لیے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کے زیر انتظام ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ اسکولوں کا امتحان پاس کرنے والے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے ڈاکٹر شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی کے طلبہ کو ٹیبلیٹ اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے محکمہ کے تحت او لیول کی کمپیوٹر ٹریننگ مکمل کرنے والے طلبہ کو سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔ وزیر اعلیٰ نے ڈی بی ٹی کے ذریعے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے 02لاکھ 53ہزار 211 طلباء کے کھاتوں میں 54 کروڑ 38لاکھ روپے کے وظائف منتقل کئے۔ وزیر اعلیٰ نے معذور افراد میں مختلف قسم کے معاون آلات تقسیم کئے۔ پروگرام میں معذور طلباء کی جانب سے استقبالیہ گیت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج معذوروں کا عالمی دن ہے۔ آج قومی وکالت کا دن ہے اور ملک کے پہلے صدر، آزادی پسند، پرجوش وکیل اور آئین ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر راجندر پرساد کا یوم پیدائش بھی ہے۔ عالمی یوم معذوری اور قومی وکالت کے دن کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رشی اشٹاوکر، عظیم شاعر سورداس، ماہر طبیعیات مسٹر اسٹیفن ہاکنگ جنہوں نے کائنات کا نظریہ دنیا کے سامنے پیش کیا اور جگد گرو سوامی جو اس وقت معاشرے کو ایک نئی سمت دے رہے ہیں۔ ان کی الٰہی آواز ہمارے سامنے رام بھدراچاریہ جی جیسی بہت سی مثالیں ہیں جنہوں نے ثابت کیا کہ وہ کسی سے کم نہیں ہیں۔ معذوروں کا عالمی دن معاشرے کو اس نقطہ نظر کو اپنانے کے لیے ایک نئی تحریک فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پیرس پیرالمپکس میں معذور کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی معذور افراد کی صلاحیتوں اور توانائی کی مثال ہے۔ معذور افراد کی صلاحیتوں کی نشوونما کے پیش نظر ریاستی حکومت لکھنؤ میں ڈاکٹر شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی اور چترکوٹ میں جگد گرو رام بھدراچاریہ معذور ریاستی یونیورسٹی چلاتی ہے۔ اس کے علاوہ بصارت سے محروم، گونگے بہرے بچوں کے لیے کالج چلائے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ تربیت یافتہ اساتذہ کی تعیناتی، انہیں اچھا اعزازیہ، سہولیات اور اچھی تربیت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے معذور افراد کو بااختیار بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ معاشرہ، ملک اور دنیا ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکے۔ ہمیں بروقت فیصلے کرتے ہوئے تیزی سے آگے بڑھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج 19 ممتاز شخصیات اور 46 ہونہار طلباء کو ریاستی سطح کے اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروگرام میں استقبالیہ گیت پیش کرنے والی معذور بچیوں کے گیتوں میں بہت مٹھاس تھی۔ اس سے اس کی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے۔ یہاں 40 معذور افراد میں معاون آلات اور 324 معذور طلباء کو ٹیبلٹ تقسیم کیے گئے ہیں۔ ڈی بی ٹی کے ذریعے پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے 02لاکھ 53ہزار 211 طلباء کے کھاتوں میں 54 کروڑ 38لاکھ روپے کی اسکالرشپ بھیجی گئی ہے۔ یہ کام محکمہ نے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا ہے۔ پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے 28 نوجوانوں کو کمپیوٹر ٹریننگ سرٹیفکیٹ دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔

سنبھل میں امتناعی احکامات کے باوجود کانگریس وفد نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی

سنبھل: کانگریس لیڈروں نے یوپی کے سنبھل میں تشدد سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی جبکہ انتظامیہ نے 10 دسمبر تک علاقہ میں باہر کے لوگوں کے داخلے پر پابندی عائد کررکھی ہے۔ کانگریس لیڈروں نے پولیس انتظامیہ اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو چکمہ دے کر متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور متاثرہ خاندانوں سے راہل گاندھی کی فون پر بات بھی کرائی۔ کانگریس کے وفد میں قومی سکریٹری پردیپ نارول، یوپی کانگریس کے جنرل سکریٹری چگن چودھری اور رضوان قریشی شامل تھے۔ اطلاعات کے مطابق کانگریس رہنما راہل گاندھی کل یعنی 4 دسمبر کو سنبھل کا دورہ کرکے متاثرین سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ مقامی عدالت کی ہدایت کے بعد 24 نومبر کو ہوئے شاہی جامع مسجد کے سروے کی مخالفت میں تشدد پھوٹ پڑا تھا، جس میں چار لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ بڑے پیمانہ پر تشدد کے بعد علاقہ میں پولیس کی بھاری نفری کو تعینات کردیا گیا اور ضلعی انتظامیہ نے 10 دسمبر تک ضلع میں باہر کے لوگوں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کردی۔ فی الحال سنبھل میں حالات پرامن ہیں۔

سنبھل: امن و امان میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے اپوزیشن: اگروال

لکھنؤ:03دسمبر(یو این آئی) اتر پردیش کے آبکاری وزیر نتن اگروال نے منگل کو الزام لگایا کہ مخالف پارٹیوں کے لیڈر سنبھل میں امن وامان بحال کرنے کے یوگی حکومت کی کوششوں میں روکاوٹ ڈالنے کی کوشش کررہے ہیں۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے سنبھل دورے کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے اگروال نے کہا کہ گاندھی نے ابھی سنبھل جانے کا جو اعلان کیا ہے مجھے لگتا ہے کہ وہ وہاں جا کر جو امن و امان قائم ہوا ہے اسے بگاڑنے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر لکھا 'سنبھل میں انتظامیہ پوری مستعدی کے ساتھ کام کیا ہے۔ آج وہاں کی حالات معمول کی طرف بڑھ رہے ہیں لیکن کانگریس لیڈر ہوں یا ایس پی کے لیڈر وہاں کی حالت کو لگاتار بگاڑنے کی کوشش کررہے ہی۔ اگروال نے کہا' اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ابھی سنبھل جانے کا جو اعلان کیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ وہاں جا کر امن وامان جو قائم ہوا ہے اسے بگاڑنے کی کوشش کررہے ہیں۔ لاقانونیت پھلانے کی کوشش کررہے ہیں لیکن ہماری حکومت کے لئے نظم ونسق سب سے اوپر ہے۔ کوئی بھی لیڈر اگر نظم ونسق کے ساتھ کھلواڑ کرے گا یا ماحول خراب کرنے کی کوشش کرے گا تو ہماری حکومت سخت سے سخت کاروائی کرے گی۔

'ہندوستان میں رہنا ہے تو رادھے رادھے کہنا ہے: مینکیشور شرن سنگھ

لکھنؤ3دسمبر(پی این ایس) وزیر مملکت مینکیشور شرن سنگھ نے اتر پردیش کے امیٹھی میں ایک پروگرام میں متنازعہ بیان دیا ہے۔ انہوں نے رام کتھا کے اسٹیج سے کہا کہ اگر آپ ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو رادھے رادھے کہنا پڑے گا۔ کسی نے اس کی ویڈیو بنائی۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ ہوئی تو وائرل ہوگئی۔ اب لوگ اس پر اپنے اپنے انداز میں ردعمل دے رہے ہیں۔ یوپی حکومت میں وزیر مملکت وزیر مینکیشور شرن سنگھ رام کتھا پہنچے تھے۔ وہ اسٹیج سے عوام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ اگر آپ ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں تو رادھے رادھے کہنا پڑے گا۔ اس دوران ان کا بیٹا ان کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھا۔ مینکیشور شرن سنگھ ضلع کی تلوئی اسمبلی سے بی جے پی کے ایم ایل اے ہیں۔

صحافی قطب اللہ ہمہ وقت متحرک شخصیت تھے: ڈاکٹر عمار رضوی

عالمی اردو کانفرنس کمیٹی کی تعزیتی نشست منعقد ہوئی

لکھنؤ۔ عالمی اردو کانفرنس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عمار رضوی، سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اتر پردیش کی لکھنؤ واقع رہائش گاہ پر سینیر صحافی قطب اللہ صاحب کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ اس تعزیتی نشست میں شرکاء نے جناب قطب اللہ صاحب کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ اردو کانفرنس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سینیر صحافی جناب قطب اللہ صاحب کی رحلت دنیائے صحافت کا عظیم نقصان ہے۔ قطب اللہ صاحب اپنے زمانے کے معروف اردو اخبار قومی آواز کے سب ایڈیٹر کے عہدے پر فائز ہو گئے تھے۔ اپنی بہترین صحافتی صلاحیتوں کی بنیاد ہر روزنامہ راشٹریہ سہارا اردو میں ہندوستان کے مختلف شہروں کے اڈیشن میں اہم زمہ داریاں نبھائیں۔ ڈاکٹر رضوی نے اپنے اور جناب قطب اللہ صاحب سے مراسم کا بھی ذکر کیا۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ نہ صرف صحافتی دنیا بلکہ اردو زبان و ادب کو فروغ دینے والے بیشتر پروگرام میں وہ نہایت سنجیدگی سے شامل رہتے تھے۔ قطب اللہ صاحب عالمی شہرت یافتہ دارالعلوم ندوۃ العلماء جہاں انہوں نے حصول علم بھی کیا تھا اسی شہرہ آفاق ندوۃ العلماء کے شعبہ صحافت و لسانیات میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے۔ قطب اللہ صاحب کی رحلت صحافت کی دنیا کے لیے بیحد افسوسناک ہے۔ اس تعزیتی نشست میں خصوصی طور پر مرزا اسلم بیگ، شہاب الدین خان، جمیل حسن نقوی، روی پرکاش یادو، شری کانت دویدی، جتیندر ورما، عطیق انصاری، اظہر عباس زیدی بھللو، سعید حسن، ندیم عباس نقوی وغیرہ نے شرکت کی۔ تعزیتی نشست کا اختتام مرحوم کے پسماندگان و جملہ متعلقین کو تعزیت پیش کرکے اور پروردگار سے مرحوم کے درجات بلند کرنے و مغفرت کی دعا کے ساتھ ہوا۔

سینئر صحافی قطب اللہ کے انتقال پر مختلف صحافی تنظیموں نے پیش کی خراج عقیدت

لکھنؤ:3دسمبر۔ سینئر صحافی و لکھنؤ ورکنگ جرنلسٹ یونین کے سابق صدر قطب اللہ کے انتقال پر مختلف صحافی تنظیموں نے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کی ہے۔ اس موقع پر آئی ایف ڈبلو جے کے صدر وکرم راؤ، یوپی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر حسیب صدیقی، جنرل سکریٹری پریم کانت تیواری یوپی پریس کلب کے صدر روندکمار سنگھ، و لکھنؤ ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر شیو شرن سنگھ، جنرل سکریٹری وشودیو راؤ، وغیرہ نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت نے آج ایک بیباک صحافی کو کھودیا۔ جس کا خلاء ناممکن ہے۔ مرحوم قطب اللہ صحافیوں کے مفاد کو لے کر ہمیشہ پیش پیش رہتے۔

واصف واعظی نے قطب اللہ ندوی کو پیش کی تعزیت

لکھنؤ3دسمبر(پریس ریلیز) معروف صحافی اور قلمکار جناب قطب اللہ صاحب کا انتقال صحافتی دنیا کیلئے کسی خسارے سے کم نہیں ہے۔ وہ بیباک صحافی تھے ان کے مضامین بہت ہی مدلل اور حالات حاضرہ پر مبنی ہوتے تھے۔ وہ اپنی عمر کے اس پڑاؤ پر بھی جوانوں کی طرح کام کر رہے تھے۔ اور مستقل لکھنے پڑھنے کا کام جاری رکھے ہوئے تھے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار سید واصف حسن واعظی سجادہ نشین خانقاہ عالیہ وارثیہ حسنیہ لکھنؤ نے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں کیا۔ انہوں نے مزید انکے نمایاں پہلوؤں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مضامین پڑھ کر بہت کچھ سیکھنے اور جاننے کا موقع ملا۔ ان کی طبیعت خراب ہونے سے ایک ہفتہ قبل تک ان کی تحریر ایک اخبار میں پڑھی تھی۔ اللہ۔ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اوران کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بے سہارا مویشیوں کا تحفظ ریاستی حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیر مویشی پروری دھرم پال سنگھ نے 18 نئے بڑے گائے تحفظ مراکز کا افتتاح کیا

لکھنؤ: 03دسمبر۔ اتر پردیش کے مویشیوں اور دودھ کی ترقیات کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے آج اینمل ہسبنڈری ڈائریکٹریٹ میں ورچولی طور پر 11 راضلاع میں 18 بڑے گائے تحفظ کے مراکز کا افتتاح کیا اور بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کے لیے 7 راضلاع میں 15 ربڑے گائے تحفظ کے مراکز کا سنگ بنیاد رکھا۔ ریاست کے آگرہ، للت پور اور ہردوئی اضلاع میں دو دو میگا گائے تحفظ مراکز، امروہہ، مہوبہ میں تین تین اور امیٹھی، جالون، ایٹا، سلطان پور، جونپور اور بریلی میں ایک ایک گائے تحفظ مراکز کی صد فیصد تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ ان مراکز کی تعمیر میں ریاستی حکومت نے فی مرکز 160.12 لاکھ روپے خرچ کیے ہیں۔ اس کے علاوہ آگرہ میں 04 بڑے گائے تحفظ کے مراکز، ہاپوڑ میں 03، ہردوئی، مرزا پور میں دو۔ دو، پیلی بھیت، بارہ بنکی اور شاہجہاں پور میں ایک۔ ایک مرکز کا بھی ورچولی سنگ بنیاد رکھا۔ تمام 33 بڑے گائے تحفظ کے مراکز کی تعمیر کی لاگت 5283.96 لاکھ روپے ہے۔ فی مرکز تقریباً 400 مویشیوں کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے مویشیوں کی دیکھ بھال اور تعاون پر علاقائی ایم ایل اے، گاؤں پردھانوں، ضلع مجسٹریٹ، چیف ویٹرنری افسر اور نگرانوں سے بھی بات کی۔ انہوں نے متعلقہ اضلاع کے چیف ویٹرنری افسران کو ہدایت دی کہ گائے تحفظ کا کام پوری سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ کیا جائے، مراکز پر تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ سردی کے پیش نظر سردی سے بچاؤ کے انتظامات کیے جائیں۔ گائے پناہ گاہوں میں گائے بھوکی نہیں رہنی چاہیے، چارہ، بھوسے اور روشنی کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کی فصلوں کو آوارہ مویشیوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان سے بچانے اور سڑک حادثات کی وجہ سے ہونے والے جانی نقصان کو روکنے کے لیے پرعزم ہے۔ ریاست میں 7643 گائے پناہ گاہیں قائم کی گئی ہیں، جن میں کل 1214972 بے سہارا گائے کی حفاظت کی جاتی ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں بے سہارا مویشیوں کے تحفظ اور فروغ کا کام لگاتار کیا جا رہا ہے۔ حکومت کا بنیادی مقصد مویشی پروروں اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے اور اس سمت میں محکمہ مسلسل بامعنی اور قابل ستائش کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مویشیوں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے پیش نظر ویکسی نیشن کا کام باقاعدگی سے کیا جارہا ہے اور محکمہ کی تمام اسکیموں کا فائدہ کسانوں اور مویشی پروروں کو دیا جا رہا ہے۔ محکمہ کے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نسل کی بہتری اور مصنوعی حمل پر زور دیا جائے۔ محکمہ کی اسکیموں کا فائدہ کسانوں اور مویشی پروروں تک بروقت پہنچنا چاہئے اور اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر بھی ہونی چاہئے۔ پروگرام میں پرنسپل سکریٹری جناب کے رویندر نائک نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت اور وزیر موصوف کی رہنمائی میں محکمہ گائے پناہ گاہوں میں بے سہارا مویشیوں کی مسلسل حفاظت کر رہا ہے۔ محکمہ کی طرف سے دیہی ترقیات، محکمہ محصولات، محکمہ شہری ترقیات، محکمہ پنچایتی راج اور محکمہ داخلہ کے ساتھ مل کر 7 دسمبر سے 14 دسمبر 2024 تک بقیہ بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ اس پروگرام میں محکمہ کے اسپیشل سکریٹری جناب دیویندر پانڈے، محکمہ ڈائرکٹر ڈاکٹر جگدیش پانڈے اور سینئر افسران موجود تھے۔

بیوی کو قتل کرنے کے بعد پھانسی پر لٹکا ایس ڈی آر ایف جوان

لکھنؤ3دسمبر(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں ایس ڈی آر ایف واہنی لکھنؤ میں تعینات ایک سپاہی نے اپنی بیوی کو قتل کرنے کے بعد پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ فون کا جواب نہ دینے پر دوست نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر معلومات اکٹھی کیں۔ یہ واقعہ سروجنی نگر تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ موقع پر پہنچے انسپکٹر نے بتایا کہ آگرہ ضلع کے اکھمیرا تھانہ علاقہ کے منگورا گاؤں کے رہنے والے پی سی شہنشاہ کٹیہار نے اطلاع دی تھی۔ بتایا کہ اس کا ساتھی کانسٹیبل اجے سنگھ (27) ایس ڈی آر ایف کیمپ کے باہر کرائے کے مکان میں رہتا ہے۔ وہ منگل کی صبح سے فون نہیں اٹھا رہا ہے۔ اطلاع پر پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ روشندان کے ذریعے دیکھا تو کانسٹیبل اجے سنگھ لٹکا ہوا تھا۔ دروازہ اندر سے بند تھا۔ دروازہ کھول کر ویڈیوگرافی کی جا رہی ہے۔ وہیں اس کی بیوی نیلم کی لاش بستر پر پڑی تھی۔ اجے کی شادی امر سنگھ کی بیٹی نیلم سے ہوئی تھی، جونا گلا پاڑی، تھانہ نیو آگرہ، ضلع آگرہ کے رہنے والے تھے۔ پولیس نے ایس ڈی آر ایف افسران کو اس واقعہ کی اطلاع دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

انسپکٹر کی بیٹی سے پرس لوٹ، کمشنر نے ایس او اور چوکی انچارج کو کیا معطل

لکھنؤ:3دسمبر(پی این ایس) راجدھانی کے وکاس نگر علاقے میں بدمعاشوں نے انسپکٹر کی بیٹی سے پرس لوٹ لیا۔ یہ واقعہ 29 نومبر کو پیش آیا۔ بائک سوار بدمعاشوں نے بلرام پور میں انسپکٹر اوم پرکاش چوہان کی بیٹی رینا کا پرس لوٹ لیا تھا۔ اس واقعے میں وہ گر کر زخمی ہو گئی۔ جب چار دن گزرنے کے بعد بھی واقعہ کا انکشاف نہیں ہوا تو پولیس کمشنر نے کارروائی کی۔ لٹیروں کو پکڑنے کے لیے چار ٹیمیں تعینات کردی گئیں۔ دو روز بعد ڈکیتی کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ جانکی پورم گارڈن کی رہائشی رینا چوہان کے والد او پی چوہان بلرام پور میں انسپکٹر کے عہدے پر تعینات ہیں۔ شوہر گلاب چوہان وارانسی میں ایک پرائیویٹ انسٹی ٹیوٹ چلاتے ہیں۔ رینا کی بیٹی انوی اور بیٹا آرین علی گنج سیکٹر او میں واقع ایک پرائیویٹ اسکول میں پڑھتے ہیں۔ رینا نے بتایا کہ جمعہ کو بچوں کے اسکول میں ایک پروگرام تھا۔ دوپہر گیارہ بجے وہ پیدل اپنے بچوں کے اسکول جا رہی تھی۔ سنجیونی واٹیکا کے قریب موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاش اس کے قریب آئے اور رینا نے بتایا کہ وہ اپنے بھائی سے موبائل فون پر بات کر رہی تھی۔ پھر لٹیرے پرس چھیننے لگے۔ پرس بچانے اور چھیننے کے دوران سڑک پر گر کر ہاتھ اور پیروں میں چوٹیں آئیں۔ اسی دوران بدمعاش وہاں سے بھاگ گئے۔ رینا نے پولیس کنٹرول اور اپنے والد کو اطلاع دی۔ کچھ دیر میں وکاس نگر پولیس پہنچ گئی۔ پولیس نے موٹر سائیکل سوار لٹیروں کی ادھر ادھر تلاشی لی، لیکن وہ نہ مل سکے۔ پرس ڈکیتی کی سی سی ٹی وی فوٹیج 2 دن بعد منظر عام پر آ گئی۔ جس میں پرس چھین کر فرار ہونے والے لٹیروں کا موٹر سائیکل پر کوئی نمبر نہیں تھا۔ پرس چھینتے وقت گاڑی کی رفتار زیادہ تھی۔ ڈی سی پی سنٹرل رویینہ تیاگی نے بتایا کہ پیر کی رات دیر گئے وکاس نگر علاقے میں انسپکٹر کی بیٹی سے پرس چھیننے کے معاملے میں وکاس نگر ایس ایچ او پن سنگھ اور چوکی انچارج سبزی منڈی اکشے کمار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ لٹیروں کی گرفتاری کے لیے چار ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔

ضمنی الیکشن میں زخمی اکھلیش دے رہے ہیں الٹے سیدھے بیان: کیشو

دیوریا:03دسمبر(یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے منگل کو کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو پر ضمنی الیکشن میں شکست کا گہرا جھٹکا لگا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں بے بنیاد بیان دے رہے ہیں۔ موریہ نے یہاں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ ضمنی الیکشن میں بی جے پی کی شاندار جیت اور ایس پی کی شکست فاش سے اکھلیش یادو گھبرا گئے ہیں۔ سال 2027 کے الیکشن میں خود کو یوپی کی باغ ڈور سنبھالنے کا خواب دیکھنے والی ایس پی کو 2047 تک سپنے دیکھنا بند کردینا چاہئے۔ عوام کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ ہم یوپی کا ضمنی الیکشن جیتے، مہاراشٹرا بھی جیتے دہلی بھی جیتیں گے اور یہ مہم یوں ہی جاری و ساری رہے گی۔ انہوں نے ایس پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اکھلیش یادو کو الیکشن میں اتنا کاری ضرب لگا ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں بیان دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجودھیا کے رام مندر کا معاملہ اگر عدالت کے سامنے نہیں گیا ہوتا اور عدالت کا حکم نہیں آتا تو آج رام کا مندر بننے کے بعد ہم رام للا کا درشن نہیں کرتے۔

جوانی کے خوابوں کو پر لگیں گے، اڑیں گے

ٹیلنٹ کے لیے وسائل کی کوئی کمی نہیں ہوگی: اسیم ارون

لکھنؤ: 03 دسمبر۔ وسائل کی کمی کسی بھی ہونہار طالب علم کی ترقی میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں نوجوانوں کے مستقبل کو سنوارنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ آنے والا وقت طلبہ کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھولے گا۔ ان کے خوابوں کو پنکھ لگیں گے تاکہ وہ اونچی اڑان اڑ سکیں۔ یہ باتیں ریاستی وزیر مملکت برائے سماجی بہبود (آزادانہ چارج) جناب اسیم ارون نے لکھنؤ کے کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں منعقدہ سرودیہ ودیالیہ کے تین روزہ ریاستی سطح کے کھیلوں کے مقابلے کی اختتامی تقریب میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے اختتامی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے جناب ارون نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی میں کھیلوں کو اہم سرگرمی بنایا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ پڑھنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ خود کو فٹ رکھنا اور جسمانی اور ثقافتی طور پر ترقی کرنا۔ سرودیا ودیالیوں کے بچے کسی دوسرے ضلع اور ریاست سے نہیں بلکہ دنیا کے دوسرے ممالک کے بچوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی جی نے ہندوستان کو عالمی لیڈر بنانے کا جو عزم کیا ہے اس کو ملک کے نوجوان اور بچے ہی پورا کرسکتے ہیں۔ سرودیہ ودیالیوں کے ریاستی سطح کے کھیلوں کے مقابلے کے بعد، جو پہلی بار منعقد کیا گیا تھا، اب ریاستی سطح کے ثقافتی مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ ہر اسکول کے گیارہویں اور بارہویں جماعت کے بچوں کے لیے مسابقتی امتحانات کے لیے کوچنگ کا انتظام کیا جارہا ہے۔ یہ کوچنگ اکثر اسکولوں میں بھی قائم کی گئی ہے۔ سرودیہ اسکولوں کے لیے تمام قسم کے وسائل دستیاب کرائے جا رہے ہیں۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی ریاستی وزیر برائے سماجی بہبود سنجیو کمار گونڈ نے سرودیہ ودیالیوں میں غریب بچوں کو دی جانے والی تعلیم اور کھیلوں کی سہولیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ بچے ضلع، ڈویژنل اور ریاستی سطح پر کھیلنے آئے ہیں۔ کچھ دنوں میں یہ بچے بھی قومی سطح پر پہنچ جائیں گے۔